شرح کسایا العلم در بیان زا بالنسب

این رسالهٔ فیض شمائل از تالیف منیف جناب مولوی محمد تراب علی صاحب سلمه الوهاب موسوم

گلشن فیض

۱۲۶۹

بتصحیح احقر العباد سید جمیل الدین ہجر مہتمم اخبار لارنس گزٹ میرٹھ

در مطبع شحنۂ ہند اسنور باہتمام سید زین الدین طبع شد

۱۹۵۸ء

بسم الله الرحمن الرحيم

توصیف اور تعریف واجب سبحانہ کی کماحقہ ممکن سے ممتنع ہے **بیت** مقدور ہمین کب
ترے وصفونکے رقم کا ہ حقا کہ خداوند ہے تو لوح و قلم کا ہ جسکی مدحت کلام الله سے آشکارا اُسکی
مدحت کا ہمکو کیا یارا **شعر** لا یمکن الثناء کما کان حقہ ہ بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر اما بعد
معتل ذات ناقص صفات اجوف باطن انقص فکر تمیز سے معری بے تمیزی سے محشی تراب اقدام
ہر خاص و عام مانند الف وصل کی گمنام **محمد تراب علی** غفر الله ذنوبہ و ستر عیوبہ ولد
شیخ **غلام علی** بن شیخ نور الدین خانپوری اعلی الله درجتہما فی اعلی علیین وحشرہما فی
زمرۃ الشہداء والصدیقین التماس کرتا ہے کہ اس تسوید رفاہ عام کا اتفاق بعد تحریر پانچ
رسالون مختلف المباحث کے پڑا پھر تسوید مذکور سفر دکن مین تلف ہو گئی چند ورق مانند
اوراق خزان دیدہ باد مخالف سے پریشان کتابون مین رہگئے تھے ایک روز خاکسار نے
سبکو جمع کیا اور ترتیب کا ارادہ ۔ بعض موانع ایسے در پیش آئے کہ بسبب اُنکے مدت مدید
اور زمانہ بعید تک طاق نسیان اور جزدان فراموشی مین رہے بعد مدت دراز کے یون
خیال آیا کہ اگر یہ اوراق پراگندہ جمع ہو کر گلدستۂ انجمن شائقین ہون تو فائدے سے خالی نہین
لہذا اس گنج بادآورد کو پانچ باب پر مرتب کیا اور نام تاریخی **گلشن فیض** سروش سے
گوش مین پہنچا ۔ حسبی الله نعم الوکیل نعم المولی ونعم النصیر ۹۰ باب اول ۱۲

ہدایت

ہر فرد بشر کو لازم اور واجب ہے کہ اپنے خالق حقیقی اور معبود تحقیقی کو پہچانے اور حق سبحانہ و تعالیٰ شانہٗ کی معرفت پر تمام مخلوقات اور موجودات دلیل ظاہر اور برہان باہر ہے بلکہ خود وجود حضرت انسان کا شاہد ہے **بیت** وفی کل شیٔ لہٗ آیۃ + تدل علیٰ انہٗ واحد

شعر برگ درختان سبز در نظر ہوشیار + ہر ورقے دفتریست معرفت کردگار

ہدایت خالق کون و مکان کا اور مالک تمام جہان کا واحد حقیقی ہے اور رہنا ایک حالت پر نظام علوی اور سفلی کا اُسکی وحدت پر برہان قاطع اور دلیل ساطع ہے

بیت ہر گیاہے کہ از زمین روید + وحدہٗ لاشریک لہٗ گوید **شعر** ہے وحدت پر دلیل اُسکے یہ کثرت + ہر یک سبزہ ہے انگشت شہادت

حکمت جہان آفرین نے جو ہر جان نہایت خوبی کے ساتھ زیور وجود سے آراستہ کر کے اپنی مخلوق کو عنایت فرمایا ہے پس شکرگزاری اُسکی یہ ہے کہ بے گناہ ہو کر اُسکی عبادت میں مشغول رہے اور دائرہ فرمان برداری سے سر طاعت کا سرمو باہر نہ نکالے یہانتک کہ جان جان آفرین کے سپرد کرے تاکہ حیات ابدی پاسے **بیت** از دست و زبانے کہ برآید + کز عہدہٗ شکرش بدر آید

حکمت مخلوق کو خالق کے ساتھ ایک نسبت خاص ہے کہ میزان بیان مین نہین سماتی اور احاطہ تحریر اور تقریر مین نہین آتی ہے

ہدایت جب مشیت ایزدی خواہان اس امر کی ہوئی کہ اپنے احکام نوع انسان مین جاری کرے اور بنی آدم پر مطیع اور متمرد متمیز ہو جاے پس بزرگون کو برگزیدہ فرما کر بوساطت ناموس تشریف وحی سے مشرف فرمایا اسلئے اسکو حکمت ناموسیہ اور سیاست ناموسیہ بولتے ہین

حکمت خواہش ایزدی جب خواہان اس امر کی ہوئی کہ اپنی مخلوقات مین ایک خلیفہ

باسلیقہ قرار دے تو آدم علیہ السلام کو حیز عدم سے بقعہ وجود مین لا کر زیور علم سے مزین فرمایا پس سعادتمندی فرزندوان کامگار کی اسمین متصور ہے کہ شبانہ روز سعی اور تندہی علم مین سرگرم رہین ؑ درترکہ جد امجد کو ہاتھ سے ندین **مصرع** چو شمع از پئے علم باید گداخت **پند** فضیلت بنی آدم کی تمام انام پر باعث جوہر علم کے قرار پائی چنانچہ جد امجد کے قصہ سے پیدا و ہویدا ہے پس کوشش تحصیل علوم مین نہایت درکار ہے نہ حصول مال مین **بیت**

بنی آدم از علم یابد کمال + نہ از حشمت و جاہ و مال و منال ۔

نصیحت اگر بقاے نام جہان مین منظور ہے اور یادگار زمانہ ضرور ہے تو اپنے فرزند دلبند کی تعلیم مین یہان تک سعی کر کہ تیری حین حیات مین اہل فنون سے معدود ہو اور ارباب لیاقت مین محدود ہو **نظم** چو خواہی کہ نامت بماند بجاے + پسر را خردمندی آموز و راے + کہ گر عقل و دانش نباشد کسے + بمیری و از تو نماند کسے ۔

ہدایت مال و منال پر بہروسا کر کے کسب فنون سے باز رہنا خام خیالی ہے کیونکہ مال و منال کو زوال ہے اور اہل کمال مدام مالامال ہے **نظم** مکن تکیہ بر دستگاہے کہ ہست + کہ باشد کہ نعمت نماند بدست + بپایان رسد کیسہ سیم و زر + نگردد تہی کیسہ پیشہ ور ۔

نصیحت اطفال کو لازم ہے کہ آبا و اجداد کی دولت اور حشمت کو مشاہدہ کر کے پیرایہ فنون سے عاری نہ رہ جائین بلکہ کسب کمال کر کے مکنت آبائی کو زیادہ رونق دین اور فرزند ہنر کے رہین کیونکہ ہنر کو بقا ہے اور پدر کو فنا **بیت** چو نادانان نہ در بند پدر باش + پدر بگزار و فرزند ہنر باش ۔

ہدایت وقت تحصیل علوم اور اکتساب آداب کا اوائل عمر اور عہد طفلی ہے **شعر** نخست از کسب دانش بہرہ ور شو + ز جہل آباد نادانی بدر شو ۔

ہدایت علوم کی تحصیل مین ایسی مشقت اور محنت اور تدبیر چاہیے کہ تہوڑی عمر مین جامع علوم ہو جاے تا کہ حظ وافی پاے **بیت** ولیکن پا بدانش نہ درین راہ + کہ علم آمد

فراوان عمر کوتاہ۔

نکتہ ہر چیز خرچ کرنے اور تصرف مین لانے سے زیان قبول کرتی ہے اور نقصان پذیر ہوتی ہے مگر علم عجیب پونجی گران مایہ اور دولت بے پایان ہے کہ جس قدر صرف کرو زیادہ ہو

قطعہ بڑہے جسقدر صرف مین لائے + عجب دولت علم ہے دوستان + اگر کیجے تصنیف کوئی کتاب + پس مرگ بہی ہے وہ باقی نشان + **شعر** ز دانایان شدہ این نکتہ مشہور + کہ دانش در کتب دانا ست در گور۔

حکمت اجود جہان کا اور سخی آوان کا وہ شخص ہے کہ اپنا جوہر دلی یعنی علم بے دریغ لوگون کو سکہلاے اور جو دریافت کرنے آے اُس کو بتاے۔

نکتہ علم نابینا کا عصا ہے اور بینا کا چراغ راہ ہے۔

نکتہ جو شخص کہ طلبگار علم رہا اور حاصل کیا اُس کو دو اجر مین ایک محنت اور مشقت کا دوسرا حاصل ہونے اور عمل کرنے کا اور جسکو حاصل نہین ہوا مگر طلبگار علم ہے وہ بہی ایک اجر سے محروم نہین رہے گا یعنی اپنی تندہی اور کوشش کا اجر پاے گا پس اگر حصول ہے تو نور علی نور ہے ورنہ تحصیل علم مین مرنا بہی سعادت دارین سے خالی نہین **بیت**
گرچہ نتوان بدوست رہ بردن + شرط یاریست در طلب مردن۔

نکتہ عالم کو دو فائدے مین سے ایک فائدہ تو ضرور ہی متصور ہے اول کوئی اُسکے علم سے فائدہ اُٹہائیگا ورنہ اُس کا نفس علم مین غیر دن کی طرف احتیاج نہ لیجائیگا **بیت** نقد کارسازان بہ کس درکار خود حاجت + بخاریدن نباشد احتیاج پشت ناخن را۔

نکتہ افضل علما کا وہ عالم ہے کہ اگر مخلوق مسائل مین اُس کی طرف رجوع کرے تو بتا دے ورنہ گاہے گاہے بطور وعظ و پند کے سنا دے اور خلق سے کسی طرح کی طمع نہ رکہے اپنے کار بار کارساز حقیقی کے سپرد کرے اور ہر بلا مین صابر رہے قسمت پر شاکر رہے **بیت** سعادتمند قسمت پر ہین شاکر یہ ہما کو عز بادام استخوان ہے۔

نکتہ باعث قدر اور منزلت آدمیون کا اختلاف علوم اور تفاوت فنون ہے اگر سب یکسان ہوتے قدر نپاتے **بیت** گر سنگ ہمہ لعل بدخشان بودے + پس قیمت لعل و سنگ یکسان بودے ۔

نکتہ انسان اگر خوبی معنی سے مالامال ہے تو فلک الافلاک سے بمراتب فائق تر ہے ورنہ زمین سے بہی کمتر **بیت** اے نقد اصل و فرع ندانم چہ گوہری + کز آسمان بزرگ تر از خاک کمتری

نکتہ اگر اسرار معانی دریافت کرنے منظور ہین تو راحت کو اپنے حق مین سم قاتل تصور کر **بیت** خواہی بسر معانی اشیا رہ رسی + با خود ہلالی کن و با غیر شکری ۔

نسخہ مریض جہل کے واسطے شفائے حکیم علی الاطلاق نے داروی سوال مین ودیعت فرمائی ہے

نسخہ نسیان علم کے حق مین مرض مہلک ہے اور ترک معاصی مرض مذکور کی داروے شفا

نظم شَکَوتُ اِلٰی وَکِیعٍ سُوءَ حِفظِی + فَاَوصَانِی اِلٰی تَرکِ المَعَاصِی + فَاِنَّ العِلمَ فَضلٌ مِن اِلٰہٖ + وَفَضلُ اللّٰہِ لَا یُعطٰی لِعَاصٍ

نکتہ سخن حکمت آمیز اور نصیحت خیز مطلوب اور محبوب حکیم کا ہے جہان پاتا ہے سمع قبول مین جگہ دیتا ہے اور عمل مین لاتا ہے ۔

نکتہ صاحب رائے مستقیم اور فہم سلیم علم سے تا نفس واپسین سیر نہین ہوتا جیسے دریا پانی سے ۔

نکتہ سعادت مند ہمیشہ ہنر آموزی کے پابند رہتے ہین کیونکہ بے ہنری باعث بے کاری کا ہے اور بیکاری سربرائی کا ۔

نکتہ اکثر آدمی اپنے ساتھ آپ دیدہ و دانستہ دشمنی رکہتے ہین کیونکہ کسب کمال کی قدر کو خوب جانتے ہین اور تحصیل مین اُس کی سستی کرتے ہین **بیت** با خود چہ دشمنی ست ترا کز کمال نقص + دل را نزار کردہ زبان را بہ پروری ۔

نکتہ جیسے تشخص مابہ الامتیاز اشخاص کا ہے ویسے ہی کلام ممیز ارباب فضل اور اصحاب جہل کا ہے **بیت** گفتگو یکرنگ نبود غافل و ہشیار را + در نفس باشد تفاوت خفتہ و بیدار را

علامت ہنرمند وہ ہے جو مدام زیادتی ہنر کا طالب ہوا ور بے ہنری سے ہارب ہو
حکمت توغل علم مین اور کثرت علم کی بہتر ہے زیادت عبادت سے۔ ابن ابی شیبہ ۱۲
نکتہ جو عالم گوشہ نشینی کو کار فرماتا ہے وہ سرمایہ تحصیل کو ہاتہ سے گنواتا ہے کیونکہ اگر چراغ عقل کا نوردار ہے تو قابل انجمن ہے ورنہ بیکار ہے۔
پند جو شخص عالم ہوگا مستحق کو محروم نہین رکہنے گا۔
نکتہ فصاحت کے یہ معنی ہین کہ وقت بیان امور مہتم بالشان کے زبان کج مج گیر نہو اور غلطت اور لغزش پذیری سے دور ہو۔
نکتہ بلاغت اُس کو کہتے ہین کہ کلام موافق فہم سامع کی ہو اور کثیر معانی کو قلیل عبارت مین اس خوبصورتی سے ادا کرے کہ بے تکلف سمجہ مین آجاے۔
نکتہ ہر کاروبار مین دانش پرسینش کو مشیر تدبیر کرنا لازم ہے ورنہ وہم کہ سخیف محض ہے کام کو برباد کردے گا **فرد** از عقل سرکش کہ مشیر لیست موتمن + بر وہم دل منہ کہ سفیہی ست مفتری احمق ۱۲
نکتہ اگر اہل علم علم کی حفاظت کرتے اور نا اہلون کی تعلیم سے باز رہتے تو ہر زمانے مین اہل زمانہ کے سردار ہوتے **نتیجہ** اس سے ظاہر ہے کہ اہل علم نا اہلون کے ساتہ ایک بڑا سلوک کرتے ہین اُن کو چاہیے کہ اہلیت قبول کرین اور علم کی تحصیل کو غنیمت جانین۔
نکتہ نا اہل کی تربیت مین تضیع اوقات ہے کیونکہ نا اہل تربیت سے اہلیت پذیر نہین ہوتا
شعر شمشیر نیک زاہن بد چون کند کسے + ناکس بتربیت نشود اے حکیم کس۔
ہدایت علم عجیب نعمت بے زوال اور غریب دولت پائدار ہے کہ کوئی نعمت اور دولت اُس سے افضل کاسہ آسمان اور کیسہ زمین مین موجود نہین مگر نالایقون اور فرومایون کو پڑہانا گویا گوہر شاہوار کا ہار گردن خنزیر مین پہنانا اور لعل شب چراغ کو مزبلہ اور خلاب مین ڈالنا ہے **نظم** بد گہر را علم و فن آموختن + دادن تیغ بدست راہزن + پوچ دانندش بنجاست ۱۲
استاد را + لغو بندارد اولی الارشاد را + **حاصل** یہ اُن لوگون کی شان مین ہے جو خلاف

علم اخلاق اُستادون کی قدر نہین کرتے اس لیے سب کو چاہیے کہ اُستادون کا مرتبہ باپ کی برابر جانین بلکہ زیادہ کیونکہ باپ سبب وجود فانی کا ہے اور اُستاد باعث راحت جاودانی کا ہے۔

پند عالم طامع سے نجاست کی مگس بہتر ہے کیونکہ بسبب طمع وہ دین مین رخنہ انداز ہوتا ہے

شعر عمر با خامی طمع سر میبری + بلکہ از ابلیس ملعون کمتری۔ **مصرع** طمع آید مرد را بیدین کند

حکمت عالم بے عمل مانند اُس مشعلچی کی ہے کہ اورونکو روشنی مین پھراتا ہے اور آپ ٹھوکر کھاتا ہے

حکمت جس شخص نے علم پڑھا اور عمل نہین کیا اُس کی مثال اُس کشتکار کی سی ہے کہ قلبہ رانی کی اور تخم افشانی نہ کی۔

نکتہ جہال مقتضاے جہالت سے جاہل کو سردار قرار دیتے ہین اور مسائل عبادات اور معاملات کے اُن سے استفسار کرتے ہین اور جاہل بسبب جہل اور سرداری کے جو چاہتا ہے بتاتا ہے پس دونون فضلوا واضلوا کے مصداق ہوتے ہین **مصرع** او خویشتن گم است کرا رہبری کند۔

نکتہ جہلا عالم کو دیکھ کر جلتے ہین اور دور دور مانند بازاری کتونکی عف عف کرتے ہین اور دست حسرت اُن کی فضیلت پر ملتے ہین **فرد** از دستبرد جور زمان اہل فضل را این غصہ بس کہ دست سوے جان نمیرسد۔

نکتہ جو عالم کہ جاہل سے مقابلہ کرنے کا خیال رکھے تو اُسکو چاہیے کہ توقع عزت کی منقطع کرے

نکتہ اگر جاہل زبان درازی سے عالم پر غالب پڑے تو جاے عجب نہین کیونکہ پتھر گوہر کو توڑ دیتا ہے

نکتہ امرا کی صحبت علما کے حق مین مانند جہاڑ خاردار کی ہے جہان ہاتھ پڑے وہین کانٹا لگے۔ ظاہری وجہ اسکی اُن امرا کی ناتربیت یافتگی اور علما کی تربیت یافتگی ہے۔

نکتہ ہر چیز کے واسطے ایک آفت ہے اور علم کے واسطے صدہا آفتین ہین لکل شئی آفتہ وللعلم آفات
نکتہ مشیت تاج بند قضا و قدر کی جب اسطرف مائل ہوئی کہ ایک شمہ اپنی سیاست سے اہل جہان پر
آشکارا کرے تاکہ ساکنان جہان فرمان بری اور فرمان عزیزی کے فوایدا ورنافرمانی اور
حکم عدولی کی عوایدسے آگاہی کاہی پاکر سر فرمان برداری کا دائرہ فرمان پذیری سے سرمو
باہر نہ نکالین اور دربار مجازی سے دربار حقیقی کے بردبار ہوجائین پس قلم و حکومت مین
سلاطین عالی مقام کو یہ خلعت عنایت فرمایا کہ عبارت ہے سیاست مدینہ سے۔
نکتہ داور داد ارے حشم کو نصفت پیشہ اور معدلت اندیشہ کی مانند اسکے لطف و کرم کے سنگر
جہان آبادی اور دست مایہ کارپردازی کا بنایا ہے بیت معدلتش قاہر خون خوارگان
مرحمتش یاور بیچارگان۔
نکتہ دروغ بیفروغ تمام انام سے مقبوح اور مکروہ ہے خاص کر سلطان جہان سے مذموم تر
کیونکہ سلطان جہان کو عرف مین ظل اللہ اور سایہ خدا بولتے ہین پس ظل صادق کا صادق
اور سایہ راست کا راست چاہیئے اور کج سے زبان پاک راحیف ست بسیار کہ از
لوث دروغ آلودہ سازی + اگر پا بر بلندازی از رہ صدق + سر از گردون گردان برفرازی
نکتہ غفلت شعاری اور سہل کاری اور شہوت پرستی اور مستی ہر شخص سے ناروا ہے خصوصا
سلاطین اور ملوک سے نہایت ہی مذموم اور قبیح تر ہے کیونکہ گروہ موصوف پاسبان جہان کا
قرار پایا ہے مثنوی جنبشے کن اے پسر غافل مباش + چون یلے گفتی بہ تن مائل مباش
ہر کہ سازد در جہان با خواب و خور + در قیامت باشدش زانش گزر + بر ہوائے خود
قدم ہر کو نہاد + مے تواند کرد با نفسک جہاد۔
پند بادشاہ کو لازم ہے کہ مدام ملک گیری کے فن مین رہے اور خبر گیری تمام ملک کی ذمہ ہمت
اپنے رکھے تاکہ ملوک نواحی اور سلاطین ہمسایہ چیرہ دستی سے سر نہ اٹھا ئین اور غالب نہ آئین
پند دادگری اور جہان آرائی فرمانرواون کی پرستش ایزدی سے کم نہین بیت

ہر کہ درین خانہ شبے داد کرد ۔ خانہ فرداے خود آباد کرد

پند جس کام کو خدام بارگاہ انجام دے سکتے ہوں اُس میں سلطان بہ نفس نفیس آپ نہ مشغول ہو کیونکہ خطا غیروں کی اُس سے چارہ پذیر ہو سکتی ہے اور لغزش کو پادشاہ کی کون درست کر سکتا ہے۔

پند پادشاہوں کو لازم ہے کہ بے صلاح خردمندوں کے کار فرما ہوں **شعر** خرد بخردمند مفرما عمل ۔ گرچہ عمل کار خردمند نیست۔

پند فرمانروائی عطیہ کبریٰ اور موہبت عظمیٰ الٰہی سے ہے پس شکر گزاری اُسکی پادشاہ پر غریب نوازی اور دادگری ہے اور رعیت پر فرمان پذیری اور حمد باری **شعر** زیست پاس خاطر بیچارگان شکر ۔ بر ما و بر خداے جہان آفرین جزا۔

پند لشکر ظفر پیکر کو کار گزار اور جفاکش کی سرکردگی میں رکھنا چاہیے تاکہ تن آسان نہو اور محنت اور مشقت کا خوگر رہے۔

پند ملک کو آبادان کار اور کار گزار اور خائف کردگار کی سپردگی میں کرنا لازم ہے **شعر**
خدا ترس را بر رعیت گمار ۔ کہ معمار ملک ست پرہیزگار۔

نکتہ پادشاہ کو مرتبہ شناسی نہایت درکار ہے۔

پند فرمانروا کا لطف و قہر پر آمادہ ہونا حسب اندازہ چاہیے۔

نکتہ مرتبہ شناسی دستمایہ فرمانروائی اور سرمایہ کامروائی کا ہے۔

پند مدار سلطنت کا اعیان مملکت اور ارکان دولت پر موقوف ہے پس فرمانروا کو ان لوگوں کے ساتھ تفقدات اور مدارات سے پیش آنا ضرور ہے تاکہ ہر کام کو بخوشی تمام انجام دیں **مصرع** کہ مزدور خوشدل کند کار بیش۔

پند جہانبانی کو لازم ہے کہ جب گوہر مقصود کو سلک اقتدار میں لے آئے تب اُسکی نگاہداشت اور محافظت میں ایسی تندہی اور سعی کرے کہ بعد کو ندامت اور خفت نہ اوٹھانی پڑے

کیونکہ بسا اوقات ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ گوہر مقصود نہایت جان کاہی سے دستیاب ہوتا ہے اور ادنی غفلت مین ہاتہ سے نکلجاتا ہے **مصرع** مکن پنبہ غفلت از گوش ہوش۔

پند فرمان دہ کو واجب ہے کہ افترا پرداز اور جعلساز اور سخن چین اور بد آئین کو بارگاہ مین باریاب نہونے دے کیونکہ اگر ایسا شخص دربار شاہی مین باریاب ہوگا تو ارکان دولت اور اعیان سلطنت مین فتنہ اور فساد برپا کرے گا اور اتفاق سینون سے کیون سے اٹہجائے گا اور جال نفاق کا دلون پر بچہا ہے گا اور یہ امر زوال سلطنت کا موجب ہے اور خرابی و بربادی مملکت کا سبب پس ایسے شخص کو دربار مین تو دخل کا کیا دخل ہے بلکہ ملک سے بہی دور کرنا مناسب ہے تاکہ اور لوگ فتنہ مین گرفتار نہون **مثنوی** چو بدگل نباشد اعیان شاہ + شود کار شاہ و رعیت تباہ + ستیزہ رساند بجائے سخن + کہ ویران کند خاندان کہن

پند شاہجہان کو جہان آرائی مین نہایت تندہی اور سعی چاہیئے بلکہ اپنے آرام اور آسایش پر خلق کی آسودگی اور آلایش کو مقدم کرنا لازم ہے کیونکہ راحت ارباب سلطنت کی موقوف ہے راحت پر رعیت کی **بیت** رعیت چو بیخ ست سلطان درخت + درخت اے پسر باشد از بیخ سخت

پند ارباب سلطنت کو کاروبار رعیت مین نیک نیتی درکار ہے کیونکہ حسن نیت باعث برکت ہے اور بدنیت موجب فتنہ اور آشوب خلقت **ابیات** چو نیت نیک باشد پادشا را + گہر خیزد بجائے گل گیا را + فراخیہا و تنگی ہاے اطراف + ز رائے پادشاہ خود زند لاف + ہر آنم کہ از ابر باران بود + در اندیشہ شہریاران بود + چو بدگرد و اندیشہ پادشا + نیابد زمین نم بوقت از ہوا۔

نکتہ امین وہ ہے کہ جو خدا ترسی سے امانت داری کرے نہ بخوف حاکم خیانت سے بچے **شعر** خدا ترس باید امانت گزار + امین کز تو ترسد امینش مدار۔

پند ہر شخص کو لازم ہے کہ بروقت غصہ کے نہایت غور و فکر سے کام کرے خصوصاً اگر فرمانروا کو بسبب خطا کے کسی پر غصہ آئے تو عجلت نفرمائے کیونکہ اگر کوئی چیز خلاف

موقع واقع ہوگی تو اُس کا تدارک غیر ممکن ہوگا **بیت** کہ سہل ست لعل بدخشان شکست + شکستہ نباید دگر بار بست

نکتہ فرمانروائی اور فرمان پذیری کو امید اور بیم لابدی و ضرور ہے تاکہ آراستگی کام کی جلوہ نما

پند پادشاہی کو خبرگیری رعیت کی نہایت ضروری ہے کیونکہ اگر پادشاہ بیخبری کو کار فرما تو آبادی مین بجہت ظلم ظالمون کے خرابی رونما ہوگی اور خرابی موجب قلت خراج کی ہے اور قلت خراج کی ہادم ہے جمیع محکمات کے۔

حکمت فقیر نیک انجام بہتر ہے پادشاہ بدسرانجام سے۔

پند چونکہ جہانبانی ایک امر عظیم الشان ہے اور اُس کا اہتمام ایک شخص سے نہایت ہی دشوار ہے پس صاحب کو اُسکے لازم ہے کہ ایک شخص کو ملازمان درگاہ سے کہ حلیہ امانت اور دیانت سے مزین ہو برگزیدہ کرکے شریک امور مہتم بالشان کا ضرور فرماے تاکہ تمام کام بخوبی تمام انجام پائین۔

پند لیاقت منصب داری کی وہ شخص رکھتا ہے کہ جو ذی شعور اور صاحب استعداد ہو خصوصاً اُس منصب کے لائق کہ جس پر وہ منسوب کیا جاے۔

پند جہان آرائی کو درستی راہونکی نشیب و فراز و خلاب آب سے اور راہون داما درندون اور دزدون اور رہزنون اور ٹھگون سے درکار ہے تاکہ تاجر اور مسافر راحت پائین اور اشیاے گوناگون کی لائین **نظم** ہر دست دزد و سر راہزن کہ ایمن شود ملک ہر مرد و زن + چو رہ گشت ایمن شود کاروان + ز بہر تجارت بہر سو روان + و زان بس بسے نفع یابند خلق + دمادم بود اشنابند خلق + شود شہر معمورہ نیز ہم + ز آئینہ دل زدود زنگ غم۔

پند امور دشوار بدون استقامت اور استقلال کے رونما نہین ہوتے **شعر** بناے کار بر ثبات ایمن باش + کہ ہر بناے بر اصل ست پایدار بود +

پند جو شخص گنہگار ہے وہ ہی سزا کا سزاوار ہے زن و فرزند سے تاوان ظلم مین ہمارے
شعر گنہ بود مرد ستمگارہ را + چہ تاوان زن وطفل بیچارہ را +
نکتہ نصیحت پادشاہون کو کرنا اُس کو سزاوار ہے کہ جو اپنی جان سے بیزار ہے
یا از خطیر کا امیدوار ہے۔ پس شاہی ناصحون کو نہایت علم وعقل چاہیے۔
پند اقارب اور خویشون کو حسب احتیاج دینا اور اُن کو ہر طرح خوشحال و رفارغ البال
رکہنا موجب استقامت سلطنت کا ہے اور ناراضی اُن کی باعث بربادی کا۔
پند بہتر شکار فرمار وایون کا صید کرنا دلون رعیت کا ہے۔
پند فرمار وایونکو لازم ہے کہ بندگان درگاہ پرواہنسک خشمگین ہون کہ دوستونکو اعتماد باقی رہے
پند شاہجہان باوجود کثرت جاہ وحشمت اور افواج وعساکر اور خویش واقارب کے
کہ حکم عقارب کا رکہتے ہین حلقہ مین دوستون ظاہری کے مانند زبان کی دہانین درمیان
دندان تیز کے ہے یعنی دشمنون کے پس صاحب موصوف کو ہر امر مین احتیاط درکار ہے
پند دروغ بے فروغ ہر جگہ خوار و بے اعتبار کرتا ہے خصوصاً دربار مین فرمانروایون کے
عقوبات کو پہنچاتا ہے۔
پند تعمیل احکام مین فرمار وایوکے تعجیل درکار ہے اور تاخیر ناروا کیونکہ یہ گروہ والا شکوہ
اپنے حکم کا آشنا ہے ایک نافرمانی مین دوست جانی سے دشمن جانی ہوجاتا ہے۔
پند عیاذاً باللہ حالت نشہ مین صحبت سے ارباب سلطنت اور اصحاب مملکت کے اجتناب
واجب ہے کیونکہ یہ حالت بندگان شاہی کے حق مین سم قاتل کا حکم رکہتی ہے اللھم
احفظنا عن شرور انفسنا۔ **ترجمہ** اے اللہ محفوظ رکہ ہمکو ہمارے نفسون کے شر سے +
پند کیسکی خیانت پر فرمار وایون کو مطلع کرنا اُس وقت سزاوار ہے کہ آپ ہر امر کے اختیار
مین پاے ثبات پائدار رکہتا ہو ورنہ آپ اپنی ہلاکت مین پیروی کرتا ہے اور قدم سعی رکہتا ہے
پند دربار مین فرمانروایون کے احتیاط ہر کار بار مین درکار ہے خصوصاً احوال ماضی

وحال کو ہرگز اظہار نکرے کیونکہ روزر و بکار باب حیلہ حوالہ کا مسدود اور محل گریز و فرار کا مفقود ہوگا۔

پند دربار مین فرمانروایونکے بیم جان کی اور امید نان کی نہ کران اور بے پایان ہے پس باریابان دربار کو لازم ہے کہ امید کو بیم پر مقدم رکھین اور بیم کو امید پر اور افراط و تفریط بیم اور امید کی اسطرح ہے کہ جسطرح ابدان مین اخلاط اربع جسکی زیادتی ہو موجب فساد ہے

نکتہ اگر گفتار دلاویز نہین تو بارگاہ مین فرمانروایون والاشکوہ کے مہر سکوت دہن پر رکھ

نکتہ جو طائفہ کہ دربار مین پادشاہ والاجاہ کے مجال سخن کی رکھتا ہو اُس کو لازم ہے کہ خودبینی اور غرض آرائی سے دور رہے اور حرفگوئی اور خیراندیشی کے زبان کو سخن آشنا نکرے **بیت** ہر کہ شاہ آن کند کہ او گوید + حیف باشد کہ جز نکو گوید

نکتہ پادشاہون کی دوستی پایۂ اعتبار سے ساقط ہے کیونکہ مزاج صاحبان مذکور کا ادنی بات مین دگرگونی قبول کرتا ہے اور ایک خیال مین تبدل پذیر ہوتا ہے۔

نکتہ خواہش ہر شخص سے مذموم ہے خصوصاً عالی ہمتون والا فطرتون سے قبیح تر پس طائفہ موصوف کو لازم ہے کہ سوائے امر لابدی اور ضروری کے دست خواہش کو جیب قناعت مین رکھین **شعر** بدست خودچنان لبسنم جہانے بے نیازیرا + کہ ہم چون بچہ ہم جان از دریا بگیرم

طریقت طریق بزرگان دین کا اور مسلک خردمندان اہل یقین کا طاعت مین سرگرم رہنا عبادت مین مشغول ہوتا ماسوا اللہ سے کام نرکھنا معبود کی پسند کو پسند کرنا **نظم** بسودائے جانان زجہان مشتغل + بذکر حبیب از جہان مشتغل + نہ سودائے خود شان نہ پروائے کس + نہ در کنج توحید شان جائے کس + ندارند چشم از خلائق پسند + کہ ایشان پسندیدہ حق پسند

طریقت جو درویش صادق ہین وہ معرفت مین وحدت کی مانند نفس کے آپس مین متحد ہین

طریقت کرامت عبارت ہے احوال کی استقامت سے۔

طریقت پیری عبارت ہے مرض دردی اور بیماری باطنی کے پہچانتے اور اُسکی

چارہ سازی اور دوا دارو کے کرنے سے نہ ریش ریائی بڑہانے اور جبہ و دستار کے
دکھانے اور تسبیح ظاہری ہلانے یا گدڑی پر پیوند لگانے سے **مثنوی** زہد و تقوی
نیست این کز بہر خلق + صوفی باشی و پوشی کہنہ دلق + شانہ و مسواک تسبیح ریا + جبہ و
دستار و قلب بے صفا۔

طریقت مرید کرنا کنایت ہے استغفار اور توبہ کرانے گناہ ماقبل اور باز رکہنے عصیان
مابعد سے اور آگاہ کرنے عبادت اور سمجہانے احکام شریعت اور بتانے طریق طریقت
اور تعلیم حقیقت اور القائے اسرار معرفت سے نہ تحصیل مالی اور خدمت گزاری اور
پرستاری سے **مثنوی** دام اندازی برائے مرد و زن + خویش را گوئی منم شیخ زمن
+ شیخ میگوئی و تسبیح بدست + صد بتے داری نہان اے بت پرست + پیش و پس گرد
مرید ناخلف + چون خرابہ بے آب و علف۔

طریقت ہدایت عبارت ہے مقصود برآری اور مطلوب رسائی اور مراد نمائی سے
نہ مرید جمع کرنے اور معتقد بڑہانے اور راہے ہو مچانے سے **مثنوی** چون بہ بینی چند کس
بیہودہ گرد + خویش را گوئی منم مردانہ مرد + میکنی از مکر عالم را مطیع + میدہی تسکین منم فرد شفیع

طریقت طریق درویشون کا عبادت ہے اور قناعت توکل ہے اور تحمل ذکر ہے اور شکر
توحید ہے اور تجرید خدمت ہے اور طاعت تسلیم ہے اور تعظیم زیادہ گوئی اور ہرزہ درائی اور
ہوا پرستی اور خود نمائی اور حیلہ سازی اور مال درازی اور غفلت شعاری اور شہوت براری نتیجہ اسکی
درویشی کا گرفتاری ہے اور خواری۔

طریقت جو آشنا خدا کا ہے وہ یگانہ اپنا ہے اگرچہ بیگانہ ہو اور جو بیگانہ خدا کا ہے وہ
بیگانہ اپنا ہے اگرچہ ظاہر مین یگانہ ہو **بیت** ہزار خویش کہ بیگانہ از خدا باشد + فدائے
یک تن بیگانہ کآشنا باشد۔

طریقت خداوند تعالی سے کہ اُس سے کوئی چیز عزیز نہین غیر چیز کا طالب ہونا خلاف طریقت

ارباب طریقت سے **بیت** خلاف طریقت بود کاولیا + تمنا کنند از خدا جز خدا

ہدایت غفلت کا دور کرنا ضرور ہے اور جو کثرت امور ہو دست بکار دل بیار رہو

بیت رہو اسطور لوگو نین کہ کثرت ہی مین خلوت ہو + بہ ہر جز ذکر حق الفت ہوے خلقت سے وحشت ہو

نکتہ جو شخص خداوند عالم کو دوست رکھے گا اور حق سبحانہ کا فرمانبردار اور مطیع رہے گا اُس کا ہر کاروبار بر آوے گا **رباعی** جون شمع صفات حق پہ پروانہ ہو + لب زیر نشاط اس کا پیمانہ ہو + ہے مرد وہی جو سب سے یکسو ہو کر + خود محوے جمال روے جانانہ ہو +

ہدایت اکثر جو فروش گندم نما لباس تلبیس کا تن زیب کرکے ادعاے ہدایت اور رہنمائی کا کرتے ہین اور حقیقت مین قطاع الطریق اور رہزنی کے فرمانروا ہوتے ہین **شعر**

اے بسا ابلیس آدم روے ہست + پس بہر دستے نباید داد دست

طریقت طریقہ ارباب طریقت کا یہ ہے کہ آپ کو خاک جانتے ہین بلکہ پاے خاک اور اس کو عین کمال سمجھتے ہین بلکہ عین وصال **بیت** تو مباش اصلا کمال اینست وبس + تو درو گم شو وصال این ست وبس

نصیحت آدمی کو واجب ہے کہ آپ کو شہوت سے بچاوے کیونکہ آدمی مانند ہیزم کی ہے اور شہوت مثل آتش شعلہ زن کی **ع** کہ شہوت آتش ست از وے بپرہیز + بخود بر آتش دوزخ مکن تیز + در آن آتش نداری طاقت سوز + بصبر آبے برین آتش زن امروز

حکمت درویش صاحب قناعت بہتر ہے تونگر صاحب بضاعت سے **قطعہ** اے قناعت تونگرم گردان + کہ وراے تو ہیچ نعمت نیست + کنج صبر اختیار لقمان ست + ہر کہ را صبر نیست حکمت نیست

معرفت جو شخص کہ عبادت معبود حقیقی کی کرتا ہے اور مداومت کہنی چاہتا ہے اُس کو کوئی شے باز نہین رکھتی اور کوئی چیز مضرت نہین پہنچاتی بلکہ سب مطیع و فرمانبردار ہو جاتے ہین **بیت** تو ہم گردن از حکم داور مپیچ + کہ گردن نہ پیچد ز حکم تو ہیچ

طریقت اکثر مدعیان ہدایت جبہ و دستار دکہاکر اور ریش ریائی بڑہاکر چار ابرو کا صفایا بناکر اور گدڑی پر پیوند لگا کر دام تزویر کا پہیلاتے ہین دنیا کو خاطرخواہ کماتے رہین پس حقیقت مین یہ رہنما نہین بلکہ رہزن ہین کہ باوجود دینکے قافلون کو تاراج کرتے ہین بلکہ رہزنونسے بڑہکر کیونکہ باوصف اُن کے عیبون کے اُن کو بیوقوف مدح سے یاد کرتے ہین اور ظاہری رہزنون کو سب ذم سے **فرد** در شاہراہ قافلہ تاراج میکنند + آنانکہ داشتند بکف شمع رہبری۔

نکتہ پہلا مرتبہ بندگی کا یہ ہے کہ بوقت ناملائم رسی کی ہلال پیشانی کو خسوب چین جبین سے بچاوے اور اُس کا متحمل ہو کر کشادہ پیشانی مانند بدر کی درخشان اور تابان رکہے

نکتہ ہر شخص باندازہ حال اور مقدار حوصلا اپنے کے ایزد بیچون اور بے چگون کو ساتہ کسی نام کے یاد کرتا ہے ورنہ بے نشان کا نام ونشان کہان ہے **فرد** گرکسے وصف او زمن پرسد + بیدل از بے نشان چہ گوید باز۔

نکتہ خدا کی محال ہونے پر دلائل اور براہین قائم کرنیکی کچہ حاجت نہین کیونکہ حق سبحانہ ہر جگہ موجود ہے **ع** ایکہ در ہیچ جا نداری جا + بوالعجب ماندہ ام کہ ہر جائی

نکتہ فضیلت حضرت انسان کی تمام موجودات پر باعث گوہر عقل کے ہے اور دوسرے مناسب وہ ہے کہ سر فرمان پذیری کا دائرہ فرمانبرداری سے یک سرمو باہر نہ نکالے کیونکہ خالق حقیقی نے تمام انام کو کتم عدم سے حیز وجود مین لاکر مطیع اور تابع فرمان انسان کا کر کہا ہے۔ **قطعہ** ابر و باد و مہ و خورشید و فلک در کار اند + تا تو نانے بکف آری و بغفلت نخوری + ہمہ از بہر تو سرگشتہ و فرمان بردار + شرط انصاف نباشد کہ تو فرمان نبری۔

نکتہ انسان اپنی عقل کا مرید ہے اگر نور اور روشنی سے بہرہ ور ہے تو خود پیشوا ہے ورنہ ہزار رہنما ہون گم راہ ہے۔

علامت اہل دل عبارت ہے اُس شخص سے کہ جو موت کو ہر دم یاد رکھے۔

نکتہ موت ایسا واعظ ہے کہ اُس سے بہتر کوئی واعظ نہین۔

بشارت آفریدگار زم خو اور خندہ رو کو دوست رکھتا ہے۔

علامت نیک بخت وہ شخص ہے کہ جو لوگون کو منفعت پہنچاوے۔

علامت متوجہ ہونا دل کا الفت سے طرف درویشون درست اعتقاد کے موجب سعادتمندی دارین کا ہے۔

نکتہ عاصی تایب بہتر ہے عابد مغرور سے۔

نکتہ ضمیر ظلمت پذیر کو جب تک مودت دنیا و آخرت سے پاک نہین کرے گا محبت حق تقدس و تعالیٰ کی جاے گیر نہو گی کیونکہ کاغذ محرر پر تحریر بیکار ہے اور اسی مضمون آور ہونا بیفایدہ **مثنوی** ہوش در دم دار اے مرد خدا + یک نفس یکدم مباش از حق جدا + نفی گردان از دل خود ماسوا + تا نماند در دلت غیر از خدا + زنگ دل از صیقل لا پاک کن + سینہ با تیغ محبت چاک کن + اسم ذات او چو بر دل نقش بست + سکہ ضرب محبت خوش نشست + گشت چون بر نقش دل نقش الہ + عین نقش اللہ را آدل محو

نکتہ جہان آفرین نے خواب کو نمونہ موت کا بنایا ہے پس جب خواب سے بیدار ہو تو شکرانہ زندگی تازہ کا ادا کرے اور حمد ایزدی بجالاے۔

نکتہ بیداری کو کہ عجب نعمت عنایت ایزدی نے مرحمت فرمائی ہے یاد الہی اور ذکر خیر مین صرف کرے **بیت** جاگنا ہے جاگ لے افلاک کے سایہ تلے + ورنہ پھر سویا کریگا خاک کے سایہ تلے +

نکتہ زیست انسان کی موقوف ہے آمد و رفت پر نفس کے اور آمد و رفت مین نفس کی دو نعمت موجود یعنی جو دم نیچے جاتا ہے امید زیست سے خبر دیتا ہے اور جو اوپر آتا ہے تفریح ذات کا باعث ہوتا ہے اور ہر نعمت کی شکر گزاری ضرور ہے پس ہر نفس پر

دو شکر واجب ہین۔
نصیحت دل کو خانہ خدا کہتے ہین پس دل کو شکستہ کرنا بیت اللہ کو منہدم کرنا ہے
بیت دل کسی کا بستانہ اے دلبر + یہ سنا ہے کہ ہے خدا کا گھر **شعر** چنین گفت
رستم فرامرز را + کہ مشکن دل و بشکن البرز را۔
حکمت جو شخص ترک شہوت واسطے مقبولی مخلوق کے کرتا ہے وہ شہوت حلال سے
شہوت حرام مین پڑتا ہے۔
نکتہ جسکا دل اس جہان نادان فریب سے برداشتہ ہو نہایت خوب ہے اگر یہ دل کہ
اسکی جانب مائل کرے نجاست ہے جو **شعر** گر بعد قدر بہر سگ دنیا ہوا فقیر + کم بخت پاک ہو کے
پلید وان مین ملگیا۔
نکتہ آدمی کو لازم ہے کہ مدام بجناب اللہ عوانت کی جناب مین دست بدعا رہے کہ اگر
بندہ کے افعال اور اقوال تیری مرضی کے خلاف ہین تو موت دے یا موافق
رضامندی اپنی کے توفیق عنایت کر **مصرع** بدو نیک را از تو آید کلید۔
نکتہ ایام پیری مین ذکر الہی و فکر آخرت شغل اور عزلت گزینی درکار ہے نہ تلون مزاجی اور
کوچہ گردی **بیت** مرا برضا بار بہ پر زاغ + تماشا نشاید چو بلبل بباغ۔
نکتہ عاقل کار آخرت سے غافل نہین رہتا سرمایہ دنیا کو لاحاصل جانتا ہے۔ **بیت**
اے پسر از آخرت غافل مباش + با متاع این جہان خوشدل مباش۔
نکتہ جو چیز وجود مین جلوہ نما ہے اس کو ایکدن کتم عدم دیکھنا ہے پس خردمند رہروان
راہ فنا سے عبرت گیر ہے اور ساز و سامان بین آخرت کے عجلت پذیر نہ جینے کی شادی
کرتا ہے نہ مرنے کا غم **بیت** کسیکے مرگ پر آدل نکلے چشم تر ہرگز + بہت سا روئے انپر جو اس
جینے پہ مرتے ہین۔
نکتہ متقی اس شخص کو کہنا سزاوار ہے کہ جو آلایش سے بغض اور حسد اور عجب اور

حقد کے پاک ہو اور سینہ کو کینے سے صاف کرے **بیت** ان تکون فی قلبک کینہ کینہ پہ کینہ جسمین کینہ ہو وہ سینہ نہین اچھا

نکتہ ارباب دانش کا طریقہ ہے کہ کسی سے دشمنی نہین رکھتے اگرچہ اُن سے تمام جہان دشمنی کے ساتھ پیش آئے **بیت** از خدا دان خلاف دشمن و دوست + کہ دل ہر دو در تصرف اوست۔

نکتہ اس گلزار پرور دگار مین بوسیلہ چشم پر نور بصارت اور بصیرت کے گل دوستی کا نہایت خوب معلوم ہوتا ہے اسواسطے کہ بنیاد عیش و عشرت کی اُس پر مبنی ہے **بیت** درخت دوستی بنشان کہ کام دل ببار آرد + نہال دشمنی برکن کہ رنج بے شمار آرد۔

نکتہ جسم انسان کا با وجود تضاد تمام خاک و باد و آب و آتش کے اربعہ عناصر سے قیام پذیر ہے اور تفارق اُن کا بنیاد فنا دپس اگر لطف زیست منظور ہے تو جسطرح بنے دشمنون کو دوست بنا اور اگر دشمن سے ایذا پہنچی ہو لیجیے تو خروش و خراش مت کر بلکہ یون تصور کر کہ کسی خلط مین اخلاط اربعہ سے بجہت کسی باعث کے زیادتی ہوگئی تہی اُس کے سبب سے درد پیدا ہو گیا تہا **قطعہ** اگر دشمن نساز د با تو ای دوست + ترا باید کہ با دشمن بسازی + گرت رنجے رسد مخروش و مخراش + تو کل کن بلطف بے نیازی + وگرنہ چند روزے صبر فرما + نہ او ماند نہ تو نہ فخر رازی۔

اشارت اگر کسی کے دل مین اپنی محبت یا عداوت دریافت کرنی منظور نظر ہو تو اپنے ضمیر تنویر تخمیر مین نظر کر کہ اُس کی جانب سے محبت رکھتا ہے یا عداوت بعدہ اُس سے قیاس کر اُسکے ضمیر منیر پر القلب یہدی الی القلب **بیت** دل را بدل رہیست دربن گنبد سپہر + از سوے کینہ کینہ و از سوے مہر مہر۔

بشارت نتیجہ محبت کا الفت طرفین کی ہے اور الفت طرفین کی باعث عدم آزاری جانبین کا پس نتیجہ محبت کا سبب آزاری جانبین کا ہے کیونکہ محب کو محب آزار نہین دیتا **بیت** محبت جادۂ دارد نہان در خلوت دلہا + چو نارہ بحہ گم

گردید از منزل بمنزل ہا **شعر** ہم کلفت بود گر بہم آمیزش ہست + آب آئینہ کے از خاک نمد گرد د۔

اندر ز نفاق کرنا آدمی کار گزار سے تضیع کار ہے کیونکہ کار گزاری ہر شخص سے دشوار ہے بلکہ انسان کار گزار مانند گوہر شاہوار کے نایاب **بیت** انچہ ہر جستیم کم دیدم کہ بسیار ست و نیست + نیست جز انسان درین عالم کہ بسیار نیست

حکمت اگر دشمنوں کو سلسلہ مراعات اور مدارات سے حلقہ دوستی مین نہین لا سکتا تو دوستون کو افعال اور اعمال نازیبا اور ناپسندیدہ سے دشمن مت بنا **قطعہ** شنیدم کہ مردان راہ خدا + دل دشمنان ہم نکردند تنگ + ترا کے میسر شود این مقام + کہ با دوستانت خلافست و جنگ۔

فراست دشمن ہر مکر و فریب سے عاجز اور ناچار ہو کر شعار یاری کا اختیار کرتا ہے اور اس پیرایہ مین بخوبی تمام داد دشمنی کی دیتا ہے **بیت** ہر زا شفع بالسے دشمن تکیہ کردن ابلہی ست + پا سے بوسی سیل از پا افگند دیوار را۔

نصیحت جس کو تو نے رنجیدہ کیا ہو اس کے پاداش سے غافل مت رہو **شعر** چو تیر انداختی بر روے دشمن + چنان دان کاندر آماجش نشستی!

پند جو دشمن قوی درپے ایذا رسانی ہو تو جان کہ مجھسے کوئی گناہ کبیرہ سرزد ہوا ہے کہ اسکی مکافات کو اس دشمن قوی نے پایہ تسلط پایا ہے پس اس حالت مین تجکو سپر توبہ اور سلاح استغفار ضرور درکار ہے تاکہ اللہ سبحانہ اس موذی زبردست سے نجات

حکمت اگر دوست کو مصاحب دشمن کا پاوے تو رنجیدہ مت ہو کیونکہ اگر معتمد ہے تو مضرت نہین پہنچاوے گا اور جو پایہ اعتماد سے ساقط ہے تو دشمن کے حوالہ کر۔

حکمت دوستی دوستون صادق سے چاہیے کیونکہ دوستی دوستون پیالہ اور نوالہ اور کاسہ کیسہ کی غیر ثبات اور ناپائدار ہے۔

پند دوستی پر سب دوستون کے اعتماد مت کر کیونکہ ہر حال مین انسان یکسان نہین رہتا

نصیحت نصیحت پر دشمن کے چلنا خطا ہے لیکن سننا روا ہے کیونکہ بر خلاف اُس کے عمل کرنا عین صواب ہے۔

حکمت دشمن کمزور جو اطاعت قبول کرے اور دوستی کا دم بھرے تو مطلب اُس کا سوا اس کے نہین کہ آپ تقویت پاے اور تجھکو مضرت پہنچاے **شعر** بود لگن تواضع دشمن بخر گزند + پابوس تیشہ افگند از پا نہال را۔

ہدایت عاجز دشمن پر رحم مت کر کیونکہ اگر وہ قادر ہوگا تو تجھپر بخشش نکرے گا۔

نکتہ نفاق آفاق مین جاے گیر ہے نہ اُس سے امیر خالی نہ فقیر ہے ہر صغیر و کبیر کا یہ حال ہے کہ مقال خلاف افعال ہے **شعر** خوبہاست ز تو در دل ایام کز نفاق + در قول مومیائی و در فعل نشتری۔

نکتہ سرکش کی عاجزی اور افتادگی سے نڈر رہنا عقل سے بعید ہے دیکھو آگ جہان تک ہو سکتا ہے اپنے کام سے باز نہین رہتی۔

نکتہ [illegible] دشمن کی [illegible] ہرگز مت جا اگرچہ جہان کا جان بخش ہو کیونکہ آتش جب چشمہ آب حیوان مین جا پڑے گی بجھے گی۔

نکتہ ہزار فروتنی سے پیش آو دشمن وقت پاکر جان بر نہین ہونے دیتا کیا خمیدگی قامت کی بوڑھون کو موت سے رہا کر دیتی ہے۔

نکتہ [illegible] کو چاہیے کہ حاسد کو معذور رکھے دو معنی کر ایک یہ کہ وہ خود عذاب حسد کے مبتلا ہے دوسرے یہ کہ اپنی خوبی کو ملاحظہ کرے کیونکہ اگر محسود محمود نہوتا تو وہ کیون محسود ہوتا [illegible] **بیت** جو حسد کسی کو تجھپر ہو تو ہے تیری خوبی + کہ جو تو نہ خوب ہوتا تو وہ کیون حسود ہوتا۔

ہدایت جس کو خوشی و خرم رہنا منظور ہو اُس کو لازم ہے کہ حسد سے دور رہو

شعر تا نباشی در جہان اندوہگین + از حسد در روزگار کس مبین۔

نکتہ مفتی خرد کا اس بات پر فتویٰ ہے کہ کسی کے برا کہنے پر برا ماننا نا روا ہے کیونکہ
اگر تو اسکی گفتار کا سزاوار ہے تو پھر کیا تکرار ہے اور اگر تو برائی سے برکنار ہے
تو وہ کذاب خود خوار و بے اعتبار ہے **سو** تو بھلا ہے تو برا ہو نہیں سکتا اسے

ذوق سے برا وہی ہے کہ جو تجھکو برا جانتا ہے + اور اگر تو ہی برا ہے تو وہ سچ کہتا
کیوں برا کہنے اسکے تو برا مانتا ہے + **شعر** حافظ از خصم خطا گفت نگیریم برو + ور بحق گفت جدل با سخن حق نکنیم

دانش جو شخص اپنے دوستوں کے دشمنوں سے اختلاط رکھتا ہے اور دوستی
کرتا ہے دوستوں کو ایذا رسانی اور آزار دینے کا خیال رکھتا ہے **بیت** با دو
اے خردمند زان دوست دست + کہ با دشمنانت بود ہم نشست۔

تجربہ جو شخص مصاحبت اور مجالست بدوں کی اختیار کرتا ہے گو وہ نیک ہو
اگر بدی کے ساتھ متہم ہو جاتا ہے + **شعر** رقم برخود بنادانی کشیدی + کہ نادان را بصحبت
برگزیدی۔

تجربہ ناسازگی طبیعت سے جیسے بدن مضمحل اور رنجور ہوتا ہے ویسی ہی صحبت
بد سے عقل بیمار ہوتی ہے اور کاہش قبول کرتی ہے خردمند اگر علاج میں اسکے
سستی کرے گا پایہ خردمندی سے ساقط ہوگا **نظم** در گزر از کورہ آہن گران +
کاتش و دود سے دہد از ہر کران + ور ببر عطار کہ پہلوے او + جامہ معطر شود از بوی او

نکتہ رنجوری خرد کو کوئی علاج بہتر صحبت سے نیکوں کی صحیفہ عقل میں نہیں معلوم ہوتا

نظم بنشین با مقبلان کہ خار سے + در صحبت گل شود بہار سے + با ہر کہ نہ مقبل است
منشین + کز زہر نگشتہ کام شیرین۔

نکتہ نفس باوجود اپنی نفاست کے باعث مصاحبت طبیعت ہمنشینوں کی سی پیدا کرتا ہے
اور گوہر تابناک کو خاک میں ملاتا ہے **بیت** وانکہ نادانی و غفلت و صحبت ادست

صحبتش مانند زہر قاتل ست۔
نکتہ آدمی بسبب دل گرفتگی کے ہمنشین کی خواہش اختیار کرتا ہے اگر ہمنشین بد ہے تو مصدر بدی کا ہوتا ہے اور جو ہمنشین نیک ہے تو مورد نیکی کا ہوتا ہے **ع** مہر پاکان درمیان جان نشان + دل مدہ الا بجمع سر خوشان + نار خندان باغ را خندان کند + صحبت مردانت از مردان کند **شعر** ربط نا چیز سے کرتے ہین کوئی پاک نہاد + ہو نہ ہم صحبت تار رگ خار اگو ہر۔
نکتہ جس شخص کی طبیعت کو میلان اور رجحان طرف خباثت اور نفاق کے ہو بیقین جان کہ اُس نے صحبت نیکون کی نہین پائی **رباعی** گر طبع از اہل کرم رم میداشت + میدان بیقین کہ سرکشی کم میداشت + از سجدۂ ہیچ کس نمے کرد ابا + گر شیطان صحبت با آدم میداشت۔
نکتہ سخت عادتون اور زشت خصلتون سے بجز نرمی اور ملایمت کے چھوٹنا امر دشوار **بیت** بنرمی جان زدست سخت گیران میتوان بردن + بزیر تیغ ہرگز کس نگیرد خامہ مو
نصیحت جو شخص صحبت بدون کی اختیار کرتا ہے نیکی سے محروم رہتا ہے **بیت** پرحذر باش اے تقی از یار بد + تا نیند از د ترا در کار بد۔
پند جو شخص مصاحبت مین بدون کی مجالست رکھتا ہے اور ناپسندیدون سے الفت اور محبت کرتا ہے وہ قابل صحبت کے نہین اُسکی قربت سے اجتناب لازم ہے **قطعہ** ہر کہ بدوستی پسند + کز رود جانب ناپسندیدہ + تشنہ را دل نخواہد آب زلال + نیم خوردہ دہان گندیدہ
پند جس شخص سے مصاحبت کا اتفاق نہوا ہو اُس سے موافقت خلاف راے دولی الالباب ہے کیونکہ محبت مین ناآزمودہ کی مضرت ہے۔
پند دوست قابل دوستی کے بہم پہنچا کر مراعات حقوق دوستی مین سستی کرکے متنفر کرنا عقلمندی سے نہایت بعید ہے **شعر** دست وفا در کمر عہد کن + تا نشوی عہد شکن جہد کن

حکمت اگرچہ ارباب دانش کی خمول اور تنہائی کو کمالات سے شمار کرتی ہے لیکن جب تک کہ تحصیل علوم اور اکتساب فنون سے کما ینبغی بہرہ اندوز نہو تب تک عزلت گزینی کا نام نہ لے کیونکہ مفتی خرد بدون کسب کمال کے گوشہ نشینی کو بے خردی بتاتا ہے اور قاضی دانش حمق قرار دیتا ہے۔

نصیحت انسان کو ہر شخص سے الفت اور محبت لازم ہے کیونکہ اگر عقلمند ہے اور رضاے ایزدی کا پابند ہے تو لایق دوستی کے ہے اور جو بیمار نادانی کا ہے تو سزاوار مہربانی کا **شعر** خورشید وار دیکھتے ہین سبکو ایک آنکھ ہر روشن ضمیر ملتے ہر اک نیک و بد سے ہین

حکمت دانائی اسمین ہے کہ آدمیون مین رہکر کارہاے ناشایستہ اور امور ناپایستہ سے دست بردار اور برکنار رہے ورنہ عزلت گزینی اور گوشہ نشینی مین کامون نالایق سے اجتناب کرنا نہایت آسان ہے۔

نکتہ جمعیت دل کی بسبب عزلت گزینی کے ہر شخص کو میسر ہو سکتی ہے بشرطیکہ ہم صحبت مفسد و رہزن نہین

نصیحت ارباب دانش کو لازم ہے کہ سادہ رخون سے پرہیز کرین اور گلبدنون سے دور رہین کیونکہ زلف خوبرویون کی زنجیر پاے خرد کی ہے اور خال محبوبون کا دانہ ہے جال چڑیا عقل کا اور غمزے اون کے تیر ہین اور حرکات و سکنات اون کی قفس ہے طایر دانش کا۔

مثنوی چو خواہی کہ قدرت بماند بلند + دل اے خواجہ در سادہ رویان مبند + وگر خود نباشد غرض در میان + حذر کن کہ دارد بحرمت زیان۔

نکتہ بیماری بدن کی کہ ظاہر ہے اور اطبا اس کے وافر باوجود اسکے کیسی خطائین در توضیح مین آتی ہین اور نیز بسا اوقات مرجاتا ہے پھر رنجوری نفس کی ناپدید ہے اور چارہ ساز اسکا کمیاب کیونکر مداوا قبول کرے اور علاج پذیر ہو

نکتہ صحت نفس کی عبارت ہے کردار شریفہ سے مشرف ہونا اور علالت نفس کی کنایت ہے اطوار رذیلہ مین گرفتار رہنا۔

نکتہ سیاہ روئی دخان کی بسبب دور ہونے نور دنا خلفی کے ہے

نکتہ گویائی بدولت ہمنشینون کے حاصل ہوتی ہے ورنہ مدام لب بستہ رہے

پند دوست حمیم اور یار غار سے کسی بات کا دریغ نہین چاہیے بلکہ اُس کو ہر چیز سے عزیز رکھنا لازم ہے **فرد** با دوستان مضائقہ در عمر و مال نیست ؛ صد جان فدائے یار نصیحت نیوش کن

نکتہ اگرچہ بیمار رائے اور علیل عقل کے اس سرائے خود نما اور خود پسند مین اپنے آپ کو تندرست اور تنومند جانتے ہین لیکن اطبائے معنی شناس نقش پیشانی سے پہچانتے ہین **شعر**

مرد حقانی کی پیشانی کا نور ؛ کب نہان رہتا ہے پیش ذی شعور

پند دشمن کے مرنے پر خندہ زن ہونا اور خوشی اور شادی کی انجمن قرار دینا نہایت نامناسب ہے کیونکہ سب کو یہی شاہ راہ درپیش ہے اور ہر ایک اس طریق کا ابن السبیل ہے کل شئی ہالک الا وجہہ یعنی تمام شئے فنا ہونے والی مگر ذات باری **بیت** اگر بمرد عدو جائے شادمانی نیست ؛ کہ زندگانی ما نیز جاودانی نیست

ہدایت جو شخص بسبب بلاؤن دنیا کے محنت اور مشقت مین مبتلا ہو اسکو لازم ہے کہ استغنا پر رہے اور توبہ کرے کیونکہ جو کوئی دنیا سے زر و راست نہین قبول کرتا وہ عذاب آخرت مین گرفتار ہوگا **مصرع** گرفتار بتا عذاب النار

حکمت دل لنگون کو دنیا کے سزا وار ہے کہ ہمیشہ سرگرم پیشہ رہین تاکہ بسبب بیکاری کے ملامت اہل دنیا کی نہ اُٹھاوین اور حاجات دنیوی سے عاجز نہ رہین

حکمت جو شخص کہ تارک دنیا نہو بلکہ عین دنیادار ہو تو وہ جہانتک طلب دولت وحشمت اور حصول جاہ و منزلت مین کوشش کرے سزا وار ہے

نکتہ طالب دنیا مدام بے آرام رہتا ہے یہان بسبب طلب دنیا کے اور وہان بسبب سستی دین کے **شعر** سگ دنیا پس از مردن ہی دامن گیر دنیا ہو ؛ کہ اُس کتے کی مٹی سے ہی کتا گھاس پیدا ہو

پند اگر دنیا سے دون سے دست بردار نہیں ہو سکتا تو محو و مستغرق مت ہو۔

مثنوی دوستان حق کہ بیزارند ازو + چیست حکمت ہیچ میدانی بگو + چیست دنیا
چون کند بر دل نگاہ + دل چو خار از گردش بخت و سیاہ + کو گردد بالیقین چشم بخود
بستہ گردد بعد ازان در راہ دین۔

ہدایت تارک دنیا کو لازم ہے کہ آپ کو شست و شو دیا کرے اور بے نشان کر دے
تا صیاد دنیا سے نجات پاوے ورنہ اُس کی اوس میں مثل صید جنگل کی اپنے پاؤں میں آپ
کلہاڑی مارے گا **بیت** بے نشانے شو و آزاد از بلا در سر ما + دام باشد
نقش پاے خویش صید جنگل را۔

نکتہ مداہن دین اور سگ دنیا کا طریقہ ہے کہ ظاہر میں نہایت تملق اور چاپلوسی
سے پیش آتا ہے اور مراعات میں بکری چیری باتیں بناتا ہے لیکن باطن میں دل
پتھر سے بدتر رکھتا ہے کیونکہ پتھر سے پانی خروج کرتا ہے اور اس کے دل
سنگین سے سواے تحصیل دنیا اور مداہنت اور بے رحمی کے کچھ نہیں آتا **شعر** ہمچو
دل سنگ است کہ بیٹا ہر بالم ست + پنہان در دل چنیں گر چہ نہ بیند دا **فرد** ایسے
لوگ کنجے میں کدورت دل کی میں ظاہر میں صاف + رنگ میں آلودہ پانی جیسے آئینہ کو

نکتہ اہل دنیا کو دین سے کیا مطلب اور اسلام سے کیا کام اور ان کے واسطے رفع
بلیات اور وظائف ان کے واسطے رفع آفات کے ہیں ورنہ مسجد میں شوق ستائش
کے کیا معنی اور اہل فضل و کمال سے بغض و عناد کا کیا مطلب **بیت** کجا اہل
دنیا را آگہی از درد دین باشد + کہ خوانند از پے فوت نماز این قوم یسین را۔

نکتہ جس شخص کو دو باتوں کا اختیار دیا جاے اُس کو چاہیے کہ آسان کو اختیار
کرے تاکہ بخوبی تمام انجام دے۔

ہدایت جو شخص کہ دو بلاؤں میں گرفتار ہوا اور نجات اُن سے بدون قبول کرنے

ایک کے غیر ممکن تو اُس کو لازم ہے کہ آہون اور سہل تر کو اختیار کرے۔

نکتہ جو شخص کسی کام کے حاصل کرنے مین متردد ہو اُس کو لازم ہے کہ ایسی جانب اختیار کرے کہ بے آزار حاصل ہو۔ (آسان)

حکمت حکیم مت شمار کر اُس شخص کو کہ ساتھ کسی لذت کے لذائذ دنیا سے شاد ہو یا بسبب کسی مشقت کے اُس کی مشقتون سے ناشاد ہو۔

نصیحت انسان اگر کسی بلا مین مبتلا ہو تو اُس کو لازم ہے کہ اُس کے دفع کرنے مین حتی الوسع کوشش کرے اور مضطر ہو کر دروازہ چارہ سازی کا بند نکرے **اشعار**

ہمہ کار سختی مشو نا امید • کہ ابر سیہ بارد آب سپید • ہر چارہ سازی بخود منتہی • کہ بسیار سختی بود سودمند۔

حکمت حال مصیبت زدون کا وہ شخص خوب جانتا ہے جو کسی بلا مین مبتلا ہوا ہے خصوصاً اُس مصیبت کا کہ جس مین آپ گرفتار رہا ہو **مصرع** پریشان کی پریشانی پریشان خوب جانتا ہے۔

حکمت تمام جہان کا پہلوان نزدیک ارباب کیاست کے وہ شخص ہے کہ بروقت غصے کے نفس امارہ کو مغلوب کرے اور عقل کو غالب رکھے **بیت** بڑے موذی کو مارا نفس امارہ کو گر مارا • نہنگ و اژدہا و شیر نر مارا تو کیا مارا

نصیحت غصے کی حالت مین بردباری اور حلم نہایت ضرور ہے کیونکہ مغلوب الغضب مین حیوانیت کا غلبہ ہوتا ہے اور بسبب اُس کے افعال ناشایستہ اور اقوال ناپسندیدہ حیز ظہور مین جلوہ گر ہوتے ہین۔

علامت زور آور وہ ہے کہ جو قوت غضبی اور شہوی کو مغلوب کرے۔

نکتہ آتش غضب کی پہلے صاحب غضب کو جلاتی ہے بعد شعلہ اُس کا طرف دشمن کی متوجہ ہوتا ہے گاہے دشمن تک پہنچتا ہے اور گاہے اثنائے راہ مین ہوا ہو جاتا ہے۔

حکمت ارباب دانش کو لازم ہے کہ ایام جوانی مین دونون جہان کے کام بخوبی تمام انجام دین تاکہ اجد کو کف افسوس ملنے سے باز رہین مگر امور دین کو دنیا پر ترجیح واجب ہے **نظم** جوانا رہ طاعت امروز گیر + کہ فردا جوانی نیاید ز پیر + من آن روز را قدر نشناختم + بدانستم اکنون کہ در باختم

کیاست فیض بابان درگاہ مبدء فیاض کی سیر چشمی کو دوست رکھتے ہین آپ کم کہاتے ہین اور ون کو زیادہ کہلاتے ہین اور غیرون کے کہلانے کو غنیمت شمار کرتے ہین بلکہ اُن کے ممنون منت اور مرہون احسان ہوتے ہین اسواسطے کہ وہ جانتے ہین کہ تمام اپنی قسمت کا کہاتے ہین ہمارا نام ہوتا ہے **قطعہ** ہر کرا حق دہد روزی خوش خورد + اگر از خوان قسمت یا بشد ز خوان خویشتن اپس تر احسان نگاہ داشت باید ہر آنکہ + شے خورد بر خوان احسان نوان خویشتن **رباعی** اپنی قسمت کے سوا کہاتا نہین کوئی بشر + اپنے گہر مین بیٹھکر وہ کہاے یا اورون کے گہر + اُس کا تو مرہون احسان ہو جو کہاے تیرے ساتھ + یعنی کہاتا ہے وہ اپنا تیرے دستر خوان پر **اندرز** طریقہ مہمان نوازی ادب حق اور سے خدمت گزاری نہایت خوب ہے ادنیٰ فائدہ اُس کا یہ ہے کہ تجہکو سخیون مین شمار کرتا ہے اور اپنا مقسوم کہاتا ہے **بیت** شکر بجا آر کہ مہمان تو + روزی خود میخورد از خوان تو

حکمت فیض مبدء فیاض کا سب پر یکسان ہے لیکن بے استعدادی اور عدم رسیدگی وقت کی سد راہ ہے چنانچہ شعل کوزہ گر کار استی پر اس گفتار کی شاہد ہے **بیت** ہر چہ ہست از قامت ناساز بے اندام ماست + ورنہ تشریف تو بر بالاے کس کوتاہ نیست + **شعر** عام ہین اُس کے تو الطاف شہیدی سب پر + تجہسے کیا ضد تہی اگر تو کسی قابل ہوتا + **فرد** فیض کو عالم بالا کے ہے شرط استعداد + قطرہ یکجاسے طبا شیر ہے یکجا گوہر

پند مرنا ساتھ توقیر اور عزت کے بہتر ہے جینے سے مذلت کے **بیت** بسے مرگ بہتر
ازین زندگیست + بربن زندگانی بباید گریست۔

نکتہ انسان کہ پیرایہ شعور سے عاری ہے شعار اُس کا ضائع کاری ہے **مصرع**
شرط سلیقہ ہے ہر ایک امر مین۔

حکمت انسان بباعث طلب آرزو کے ہر حال مین اپنے آرام کا دشمن ہے اسواسطے کہ اگر گھر مین موجود ہے تو خیال سفر اور غریب الوطنی کا رکھتا ہے اور جو سفر مین ہے تو دل خار خار اور سینہ فگار گھر اپنی کی تمنا مین مرتا ہے مترقی کہ ہمیشہ سفر اور حضر مین راحت سے بے بہرہ اور بے نصیب ہے **بیت** کبھی نہ چین سے رہنے دیا
تمنا نے ادھر کے وحشت مین اس دل کی آرزو نے رہا +

ہدایت خوردون کو ایام خوردی مین اتباع بزرگون کا نہایت ضرور ہے ورنہ فلاح اور راحت سے دور اور محنت اور مشقت سے قریب ہونگے **فرد** کن در این چمن سرکشی
چون ... خیال ... پرورش ... ...

نصیحت متکلم کو لازم ہے کہ جب تک کلام کو میزان دانش مین نہ تولے اور ترازو خرد مین نہ سنوارے زبان آشنا نہ کرے کیونکہ بسا اوقات سخن بیجا باعث شرمندگی کا ہوتا ہے **شعر** تا نیک ندانی کہ سخن عین صواب است + باید کہ بگفتن دہن از ہم نکشائی

حکمت دروغ گوئی مانند زخم ... ... کا ہے اگرچہ زخم بہر آتا ہے لیکن نشان رہتا ہے **شعر** ... دروغ + دیگر راست باز ... +

نکتہ زخم تیغ و سنان کا بہر آتا ہے لیکن زخم کلام کا مانند زخم دلان کی مدام ... ہے

نکتہ زخم زبان کے واسطے کوئی مرہم بجز سکوت کے نہین۔

نصیحت اگر سلامت درکار ہے تو زبان کو بے ضرورت سخن آشنا نہ کیونکہ اکثر آفت زیادہ گوئی سے آتی ہے **بیت** بے زبان باش اگر میل فراغت داری

طفل اشک ست ز تمکین دبستان آزاد

حکمت تصاویر موجودات کا احوال آئینہ خیال میں ملاحظہ کرنا مانند کیفیت صورتوں کی ہیولی میں مشاہدہ کرنا ہے **شعر** جلوہ ہا در مقام اعتبارات وجود + رنگ ما در آئینہ گردید صورت دیگر ست +

نتیجہ ہر حال کو ایک طور پر شمار کرنا نہیں چاہیے۔

آگاہی اہل زمانہ کو بخوبی تمام آزمایا ارباب حیا کو اصحاب بخا پایا **مصرع** آنرا کہ حیا پیش ستم بیشتر ست

حکمت آدمی دنیا کے دور میں مانند مسافر موسم گرمی کی ہے کہ وقت شدت گرمی کی سایہ درخت میں جا کر بیٹھ جاتا ہے کچھ دیر کے بعد اپنی راہ لیتا ہے **بیت** مانند بوے گل چمن روزگار میں ہستی کی ایک دم بھی یہ عمر روان نہیں

ہدایت حالت تنگدستی اور صورت مفلسی میں انسان کو صبر درکار ہے تاکہ مانند دنیا کے دونوں کی آخرت کی نعمتوں اور لذتوں سے محروم نہ رہے **بیت** صبر بتر مرد را ز صبر چو دست تا بیاید بمراد خویش دست + **شعر** کلید در گنج مقصود صبر ست + در بستہ کس کہ بکشود صبر ست

پند ارباب دانش عذر کو اہل عذر کے درجہ اجابت تک پہنچتے ہیں **بیت** گنہگار را عذر نسیان بنہ + چو زنہار خواہد تو زنہار دہ

پند اہل خرد کا طریقہ ہے کہ جس شخص کو کوئی گناہ معاف فرماتے ہیں اُس کا اظہار غیروں کے روبرو نہیں کرتے

پند جسقدر کہ گناہ بزرگ تر ہوگا فضیلت عفو کرنیوالی کی زیادہ تر ہوگی **بیت** گر عظیم ست از گنہگاران گناہ + عفو کردن از بزرگان اعظم ست

پند اگر بخشش ایزدی منظور ہے تو لوگوں کے جرایم عفو کیا کرو [illegible] **بیت**

اگر توقع بخشایش خدا داری + ز روے عفو و کرم بر گناہگاران بخش

نکتہ جس شخص کی طبیعت جس عادت پر مجبول ہوتی ہے اُس کا انقلاب امر دشوار ہے پہاڑ کا ٹلنا ممکن ہے پر خصلت کا بدلنا غیر ممکن

ہدایت خصلت بد کی عادت مت کرو ورنہ خصلت بد طبیعت میں بیٹھ کر قیامت تک نہیں نکلتی **بیت** خوے بد در طبیعتے کہ نشست + نرود تا بوقت مرگ از دست

نصیحت انسان بسبب خوے بد کے جہان جاتا ہے خواری اُٹھاتا ہے کاموں کو خراب کرتا ہے لوگوں کو رنج دیتا ہے آپ خراب و خستہ و برباد ہوتا ہے **شعر** اگر ز دست بلا بر فلک رود بدخو + ز دست خوے بد خویش در بلا باشد

حکمت موذی کی گوشمالی میں مخلوق کی راحت منظور ہے جہاں تک موذی کی بیخ کنی بہتر ہے **شعر** موذی بہ قہر پادشاہ سلطنت سے خالی نہیں + کیا مزا دیتا ہے لگنا جانور کا

نکتہ اکثر لوگ تقلید پرست ہو کر رسم کہنہ باپوں کی داداؤں سے اصل و دانشمندی تصور کرتے ہیں اور ہمیشہ زیان اور نقصان اٹھاتے ہیں **مثنوی** [illegible] تا تحقیق [illegible] کور کو [illegible] [illegible] خلق را تقلیدشان برباد داد + اے دو صد لعنت برین تقلید باد

نکتہ جو بزرگوں سے ایسی بات ظہور میں آئے کہ میزان عقل اور نقل میں پوری نہ اترے اُس سے تمسک کرنا ہی خطا ہے **مصرع** خطاے بزرگان گرفتن خطا ست

نکتہ کوشش تقلید کی بنا مسند دلیل کی نہیں اگر خوب ہوتی تو انبیا کیوں اپنے آبا اور اجداد کی پیروی کو ترک کرتے اور کیوں در پے تحقیق ہوتے **شعر** رتبۂ تحقیق جتا ہے کوئی تقلید سے + کیا خلیل اللہ سے نسبت ہے آزر کو

حکمت ہر شخص کے ضمیر میں مضمر ہے کہ راستی اور درستی نہایت خوب ہے اور نہایت معیوب گفتار موافق کردار کے ہونا اور کردار مطابق گفتار کے مگر ادا کرنا سب تا دان نہیں

اس سے خوار رہتا ہے۔
حکمت عقلمند اور بے وقوف دونون ایک ہی کام کرتے ہین مگر فرق اتنا ہی ہے کہ خردمند اول مین کرلیتا ہے اور احمق بعد خواری اور خرابی کے **بیت** آنچہ دانا کند کند نادان ✝ لیک بعد از قبول رسوائی۔
نکتہ اگرچہ کامروائی ظاہری اور باطنی اور مقصد وری صوری اور معنوی فرمان برداری اور ستایش گری اور شکرگزاری مین اللہ سبحانہ و تعالی شانہ کی منصور ہے لیکن سعادتمندی فرزندون کامگار اور بہرہوری صاحب زادون برخوردار کی اس مین ہے کہ نیکون کے چال چلن کو اختیار کرین اور ماباپ کو راضی اور شاد کرین **شعر** جنت کہ رضاے مادر آن ست ✝ زیر قدم ے مادر ان ست۔
حکمت جہان آفرین نے ہر صاحب صورت کو باندازہ محل اور مادہ اُس کے اسباب آفرینش کا عطا فرمایا پس ہر شے اپنے محل پر سزاوار تحسین و آفرین ہے **بیت** قسمت کیا ہر شخص کو قسام ازل نے ✝ جو شخص کہ جس چیز کے قابل نظر آیا۔
پند آدمی کو ہر امر مین تعمق نظر اور غور و فکر ہمیشہ چاہیے اسواسطے کہ کوتاہ نظری اور کم بینی اکثر زیان کرتی ہے۔
نصیحت خردمند ہر نیک و بد کے ساتھ سخاوت اور کرم سے پیش آتے ہین اسواسطے کہ نیک کے دینے کو ثواب سمجھتے ہین اور بد کے دینے کو دفع ضرر **شعر** بد و نیک را بذل کن سیم و زر ✝ کہ این کسب خیر ست و آن دفع شر۔
نکتہ خاموشی صدف سینہ کو جواہر اسرار سے مالامال کردیتی ہے **بیت** سینہ ہا را خامشی گنجینۂ گوہر کند ✝ یاد دارم از صدف این نکتۂ سربستہ را۔
حکمت جو شخص عیب غیرون کے حیطۂ بیان مین لاتا ہے صاحب معایب کو رسوا کرتا ہے اور آپ کو پایۂ اعتبار سے ساقط۔

نکتہ روح انسانی ایک جوہر بسیط ہے اور بجہت لطافت کے جمیع اشیا پر محیط ہے۔

ہدایت قدر ہر شخص کی حسب مرتبہ مناسب ہے۔

حکمت شخص بے قدر کا مرنا جینے سے بہتر ہے **شعر** ہر کرا قدر نباشد در جہان + زندہ مشمارش کہ ہست از مردگان۔

نصیحت اپنا بار اوروں پر ڈالنا اور آپ کو سبکدوش رکہنا خرد کے نزدیک معیوب ہے بلکہ دانش ایسے جینے کو مرنے سے بدتر شمار کرتی ہے **شعر** نہ پکڑین دامن الیاس گرداب بلا بین ہم + کہ بدتر ڈوب کر مرنے سے ہے جینا سہارے کا۔

نکتہ اس زمانے مین بخل موجود ہے اور سخاوت مفقود **بیت** سخاوت جسکو کہتے ہین کہان ہے وہ زمانہ مین + بخیلون کی بدولت رہگیا ہے نام حاتم کا۔

نکتہ اگر اہل حاجت نہوتے تو اہل دول بے قدر رہتے **بیت** اہل حاجت کی بدولت ہوتی ہے منعم کی قدر + مرتبہ بے شک ہے یکسان خاک اور اکسیر کا۔

نکتہ جس پیشہ ور کو اپنے پیشہ مین دست بالغ حاصل ہو اُس کو فیض مبدء فیاض کا تصور کرنا چاہیے اور شکر ایزدی بجالانا لازم ہے۔

نکتہ مآل کار شناس ستم نہین دیکہتا اور سختی کو زمانے کی باد سر جانتا ہے **مصرع** مرد آخر بین مبارک بندہ ایست۔

نصیحت جو شخص نصیحت کرے اُس کو لازم ہے کہ پہلے آپ اُس نصیحت پر عمل کرے ورنہ اس بیت کا مصداق ٹہیریگا **بیت** وعظ گوئی خود نداری در عمل + چشم پوشی ہمچو شیطان دغل۔

نصیحت جس شخص کو جانے کہ نصیحت کو ضائع کرے گا اور دل دیگر نہ سنے گا اُسکو نصیحت مت کر **بیت** گرچہ دانی کہ نشنوند بگوے + ہرچہ دانی تو از نصیحت و پند۔

ہدایت قابل توصیف کے وہ شخص ہے کہ جس کے فائدہ مین نقصان غیرون کا تصور ہو

اُس سے برکنار رہے۔
نصیحت نصیحت گیری اور پند پذیری میں سن وسال اور دولت ومال پر نظر نہیں کرنی چاہیئے
بلکہ خُردسال اور کنگال کی حق بات کو بہت جلد قبول کرنا لازم ہے تاکہ آپ کو منفعت ہو اور
غیروں کو رغبت **شعر** نصیحتے کنمت بشنو و بہانہ مگیر ۔ ہر انچہ ناصح مشفق بگویدت بپذیر
نکتہ کاروبار میں سہولت اور آسانی درکار ہے کیونکہ جو کام میں سختی اختیار کرتا ہے
مشقت اور مصیبت میں گرفتار ہوتا ہے **شعر** گفت آسان گیر بر خود کارہا کز روے طبع
سخت میگیرد جہان بر مردمان سخت کوش۔
نصیحت جسکو کتمان راز دشمنوں سے مد نظر ہو اُسکو چاہیئے کہ اُس راز کو اپنے دوستوں سے
پوشیدہ اور مخفی رکھے **شعر** تا بماند رازت از دشمن نہان ۔ سر خود با دوستان کمتر رسان
ہدایت جو شخص کہ تیرے عیب تجھپر ظاہر کرے وہ محسن ہے تو اُسکا احسان مان کیونکہ اُسنے
تجھکو چاہ تاریکی سے نکالا اور راہ نورانی پر ڈالا **بیت** جز آنکس ندانم نکوگوے من ۔
کہ روشن کند بر من آہوے من۔
نکتہ جو شخص سخن غیر کا خوش اسلوبی سے موقع پر بیان کرتا ہے وہ دانائی کو اپنی اور
صاحب سخن کی جتلا دیتا ہے **مصرع** ہر سخن وقتے و ہر نکتہ مقامے دارد۔
نکتہ جو شخص شعر کو دوسرے کے درست پڑھتا ہے یا تضمین عمدہ کرتا ہے تو مرتبہ صاحب
شعر کا دوبالا دکھاتا ہے
نصیحت جس کو یہ منظور نظر ہو کہ میرا عیب آدمیوں پر ظاہر نہو تو اُسکو چاہیئے کہ
لوگوں کی پردہ پوشی کرے اور اُن کے عیب نہ کہولے **بیت** اے برادر پردہٴ مردم
مدر ۔ تا ندرد پردہ ات شخص دگر۔
ہدایت جو شخص نصیحت نہیں مانتا وہ پشیمان ہوتا ہے۔
ہدایت جس شخص کو منظور ہو کہ میں پشیمان نہوں تو اُسکو چاہیئے کہ بدوں مشورہ کے

دوستو ہیچ کوئی کام نکرے **بیت** با ہوائے دل مکن زنہار کار + تا نیارد بس پشیمانی ببار

نکتہ سرمایہ زیانکاری کا خود پنداری اور ناہنجاری ہے۔

نکتہ آفریدگار نے مال کو جان کا خدمتگار قرار دیا ہے پس مالدار کو لازم ہے

کہ جو کام مال سے نکلتا جاسے جان کو خطرے مین نڈالے۔

نکتہ عشق آتش ہے اور پند پنبہ۔

نکتہ وصل یار درد عاشق کی دوا ہے۔

پند اگر آرام جان جہان مین منظور ہے تو نیک و بد سے اہل جہان کے تعرض مت کر

نکتہ جو چیز آدمی کو محنت اور مشقت سے حاصل ہوتی ہے اسکو نہایت عزیز رکھتا ہے۔

نکتہ تمام مخلوق بحکم مصلحت طبعی کے اپنے کاروبار مین ایک دوسرے کی طرف محتاج ہے

نکتہ شاہد مقصود کو جلد آغوش مین وہ شخص لاتا ہے جو تیغ بلا کی سپر بناتا ہے۔

نکتہ اگر طریق حزم کا مانند حزدمندون کی چلا چاہتا ہے تو ہر ہوائے حوادث سے

مانند برگ بید کے لرزان مت ہو۔

نکتہ زر و سیم وسیلہ ہے عشرت تمدنی کا۔

نکتہ زر و سیم کی اسواسطے قدر ہے کہ اسسے حاجت روائی میسر ہے ورنہ یہ بھی پتھر ہین۔

نکتہ جسقدر جس چیز سے حاجت روائی ہے اسیقدر اس چیز کی قدر اور منزلت و خواہش ہے

نکتہ ظاہر کرنا اسرار غیبی اور روشن ہونا رموز باطنی کا موقوف ہے تحریک پر دل کے

نکتہ جو اور وںکے ننگ و ناموس کا خیال رکھتا ہے اور اسکے ننگ و ناموس کا خیال رکھینگے

نکتہ سخن بے حجت اور دلیل کے درجہ پذیرائی نہین پاتا۔

نکتہ صبر اگرچہ گران رکاب ہے لیکن تازیانہ شوق اسکو نہایت جلد سبک عنان کرتا ہے

نکتہ نرخ متاع فراوان کا اگرچہ مانند جانکی گرانمایہ ہو ارزان ہوتا ہے۔

نکتہ اعتراض عبارت ہے نافہمی سے خواہ معترض کی ہو خواہ معترض علیہ کی۔

نکتہ جس شخص کو جس چیز کا شوق ہوتا ہے اُس شخص کو اُس چیز کے حاصل کرنے مین رہنما اور رہبر کی احتیاج نہین **بیت** شوق در ہر دل کہ باشد رہبرے درکار نیست + سیل بے رہبر بدریا می رساند خویش را۔

نکتہ جو شخص کسی چیز کا طالب ہوتا ہے اُس کو ہر چیز رہنما اور ہادی بنجاتی ہے **شعر** ہمچو آتش ہر کرا دود طلب در سر بود + ہر خس و خارش باوج مدعا رہبر بود۔

نکتہ مال مثال باران کی ہے جیسی جگہ جاے گا ویسا ثمرا دکھائیگا اور ثمر لائیگا **شعر** باران کہ در لطافت طبعش خلاف نیست + در باغ لالہ روید و در شور بوم خس۔

نکتہ دانا آپ کو نادان سے بھی کمتر جانتا ہے **بیت** گرچہ دانا باشی و اہل ہنر + خویش را کمتر ز ہر نادان شمر۔

نکتہ آزاد مرد مانند سرو آزاد کی ہمیشہ شاد رہتا ہے نہ خزان کا ڈر رکھتا ہے نہ بہار کی خوشی **شعر** گرت ز دست برآید چو نخل باش کریم + ور نہ از دست نیاید چو سرو باش آزاد

ہدایت جس شخص کو اپنی قدر و منزلت منظور ہو تو اُس کو لازم ہے کہ اوروں کی قدر و منزلت پیش نظر رکھے تا کہ لوگ اُس کے مرتبے کو لحاظ رکھین **شعر** قدر مردم را شناس اے محترم + تا شناسد دیگرے قدر تو ہم۔

نکتہ عوام کالانعام بباعث ادراک منفعت کے سیاہ دردنوں اور کور باطنوں کو بزرگ اور سترگ بیان کرتے ہین اور صدق و عن السبیل کی مصداق بنتے ہین **مثنوی** خادمان گویند این شیخ زمان + چشم پوشیدست از خلق و جہان + شیخ را لاہوت باشد منزلش + شد فنا ذات بقا شد حاصلش + اے خوشا مدگو شوندین ابلہان + رہبر نا شند رہزنا نند رہزنان۔

نکتہ تیرہ دروں چشمۂ نور کو کہ مانند کوہ طور کی پر نور ہے بسبب **فقدان بصیرت** کے سراسر روز جانتا ہے **بیت** گر نہ بیند بروز شپر چشم + چشمۂ آفتاب را چہ گناہ۔

شعر کور باطن کو ہو کیا جوہر دانش کی شناخت + کہ پر کہتا نہین جز دیدہ بینا گوہر
نکتہ خوبرو سے صدور بدی کا ایسا ہے کہ جیسے انسان سے حیوان پیدا ہونا **شعر**
جوہر خوب کو درکار ہے آرایش خوب + خوب تو آب کی خوبی سے ہے ثمرا گوہر **شعر**
ہو جو محبوب خوب رو بدخو + صاف عالم ہے اُس مین حنظل کا۔
نکتہ اپنے مذہب کو ہر شخص بہتر جانتا ہے اور سایر مذاہب پر ترجیح دیتا ہے بلکہ باقی مذہبوں کی نسبت بطلان کا اعتقاد رکھتا ہے۔
نکتہ قبلہ ہر شخص کا جاے خارق عادات ہے لیکن حق وہ کعبہ ہے کہ غیر جنس اور امر الٰہی سے ثابت ہو۔
نکتہ اختلاف مذاہب کا بجہت متعلقات تمایز کی ہے ولیکن حق واحد ہے۔
نکتہ پابندی اپنے مذہب کی ہر شخص کو بباعث تقلید کے ہے ورنہ حق مثل آفتاب نصف النہار کے روشن اور ظاہر ہے اور دانش ہادی اور رہبر ہے
نکتہ سماعت معذرت باردہ کی درگاہ مجازی مین نہین تو بارگاہ حقیقی مین کیونکر کارآمد ہو
نکتہ ہر گروہ اپنی روش کو پسند کرتا ہے کیونکہ اگر پسند نہین کرتا تو پابند اُس روش کا کیون رہتا لیکن قابل پسند وہ روش ہے کہ جس کو دانش پسند کرے
نکتہ ظہور بخشش کا عالم وجود مستعار مین بسبب گیرندون کے ہے اگر لینے والے نہ لیتے یا موجود نہوتے تو بخشش بالکل مفقود ہوتی۔
نکتہ سخی کو احسان لینے والے کا ماننا چاہیے کیونکہ اگر گیرندہ نلیتا تو سخی کیونکر ہوتا اور سخی کون کہتا۔
نکتہ پہلے سر کے بال سفیدی پذیر ہوتے ہین کیونکہ ریش اور موچھین بعد کو ہین اور سفیدی کے آتے ہی جوانی اپنی راہ لیتی ہے بلکہ زندگی بھی جواب دیتی ہے **بیت**
جوانی شد و زندگانی نماند + نماند کسے چون جوانی نماند۔

نکتہ مسافر عمر اور شام جوانی کے واسطے سفیدی اور پیری کوس رحلت اور تباشیر صبح ہے **بیت** خواب غفلت سے ہویدا رکہ آئی پیری ÷ نہیں مہتاب یہ ہے روشنی صبح رحیل۔

نکتہ ہر گروہ حیوان مین عشرت نر کی مادہ پر اور مادہ کی نر پر موقوف ہے خاص کر آدمی زاد بجہت کثرت آرزو کے زیادہ اپنے جفت کا شیفتہ اور فریفتہ ہے۔

نکتہ جہان کہ سخن خوب اور کلام خوش اسلوب کی بے قدری ہو وہان خاموشی بہ نسبت گفتار کی بدرجہا بہتر اور خوشتر ہے۔

نصیحت جو سخن کہ تمسخر آمیز اور خندہ خیز ہو اُس سے نزدیک دانش کے سکوت اور پرہیز بہتر اور خوبتر ہے۔

حکمت جو بات کہ گزرے اُس کی تکرار سے کیا فایدہ

نصیحت اپنی توصیف آپ کرنی نہایت مذموم ہے۔

نصیحت اپنی اہل خانہ کی تعریف غیرون کے روبرو بیان کرنی نہایت قبیح ہے

دانش مراد پر اولاد کے رہنا اور اُس سے توقع رکہنا دانش سے بعید ہے

نکتہ اولاد کی پرورش اور محبت اُس کی طبعی ہے کسی امید پر موقوف نہین اگر انسان مین کہوگے تو باقی حیوانات مین کیونکر بنے گی۔

پند شخص آزمودہ سے حسن ظن رکہنا چاہیے۔

پند ناآزمودہ پر اعتماد کلی کرنا دور از دانش ہے۔

نکتہ جو آزمودہ کو آزماتا ہے ندامت اُٹہاتا ہے **بقولیکہ** آزمودہ را نباید آزمود۔

نکتہ جس سال کہ میوہ کثرت سے پیدا ہوتا ہے شاداب اور شیرین کم ہوتا ہے باعث کم شادابی اور شیرینی کا یادی الرائے مین زیادتی پیدایش کی معلوم ہوتی ہے

نکتہ اگر ستم شکم کا نہوتا تو کوئی پرندہ دام مین صیاد کے نہ آتا بلکہ صیاد آپ جال نہ پہیلاتا۔

ہدایت درویش ضعیف الحال کا احوال مت استفسار کر کیونکر ہے خصوصاً ایام قحط
ہین لیکن بشرطیکہ کچہ دے یاد لاے۔
ہدایت بار احسان حتی الوسع کسی کا مت اُٹہا خصوصاً فرومایون کا **بیت** قبول
انعام بدمعاشان بخود گوار اگیر بیدل + کہ میشوند این گلو خراشان چو استخوان ز نوالہ پیدا
پند جس چیز مین متلنہ مضرت حال یا استقبال کا ہو اُس چیز سے احتراز واجب ہے۔
نکتہ گستاخ کرنا عوام الناس کا نہایت خراب کرنا ہے۔
ہدایت انسان کیا حیوان ہے کہ جو آپ شکم سیر سوئے اور ہمسایہ بہوکہا رہے
نکتہ اہل حاجت کو مایوس کرنا نہین چاہیے **مصرع** ہر کجا در دِ سیت درمانش مقرر کردند
نکتہ بات نیک کہنا گویا صدقہ دینا ہے۔
پند حق حقدار کا نگاہ رکہنا واجب ہے۔
پند خرچ مقدار مقدور کے کرنا سزاوار ہے۔
پند کام جس شخص کا کرنا منظور ہو تو اُس شخص کے اندازہ اور مقدار کی موافق کرنا
لائق اور سزاوار ہے۔
پند سائل کو اوپنے حوصلہ کی موافق دے یا اُس کے مرتبہ کی مطابق۔
پند زمانہ لایق اعتماد نہین **فرد** بیک ساعت بیک لحظہ بیک دم + دگرگون میشود احوال عالم
نکتہ جوانمردی اختیار کرنا کار جوانمردان کا ہے۔
نکتہ کلمہ حق ہر شخص کے دلین گہر کر لیتا ہے گو تعصب اظہار حقیقت کو مانع ہو۔
نکتہ اگر بعد جاننے حق کے حق کو نہین مانیگا تو گمراہ ہوگا کیونکہ بعد ہدایت کے ضلالت ہے
حکمت جس چیز کے معلوم ہونیکا تجہکو یقین ہو اُس کے دریافت کرنے مین جلدی مت کر
نکتہ جو شخص کہ بیم و امید مین بسر کرے گا دین و دنیا کو شاداب و سیراب رکہے گا۔
نکتہ دو شخص پاس سے قاضی کی راضی نہین آتے۔

نکتہ کلام فاضی حکم درد کا رکھتا ہے ہر شخص کے کان کا آویزہ نہیں ہو سکتا۔

پند سائل موافق اپنے یا مطابق حوصلہ مسئول عنہ کے سوال کرے تاکہ دینے لینے میں دریغ نہو۔

علامت شہر وہ ہے کہ جہاں اقسام اقسام کے پیشہ ور اور انواع کے ہنر پرور موجود ہوں اور گوناگوں اور بوقلموں کی اشیا بہم پہنچتی ہوں۔

آگاہی دریا کا اطلاق اُس پر صادق آتا ہے کہ جو تمام سال رواں رہے

سواد جدائی ممالک کی بسبب زبان یا بیابان یا بجہت دریا یا کوہستان کے حیز وقوع میں جلوہ نما ہوتی ہے۔

پند جو شخص باوجود نیک جاننے کے بدی کا مشورہ دے وہ خاین ہے۔

نکتہ تعبیر خواب عالم تفاؤل سے ہے پس باین جہت خواب کو عالم خیر خواہ اور نیک اندیش کے روبرو پیش کرنا مناسب ہے تاکہ فال نیک سے خوشحال کرے **بیت** مزن فال بد کآورد حال بد + مبادا کسے کو زند فال بد

نکتہ سخاوت امانت گزاری ہے اور دین دینا ہے سبکساری۔

نکتہ جو شخص جس شے کی افراط میں پرورش پاتا ہے وہ اُس کی کم قدر کرتا ہے اور ہمیشہ اُس سے سیر چشم رہتا ہے۔

پند خبر دل پاش اور سینہ خراش کو تو بدل لب آشنا مت کر۔

حکمت جو شخص کہ اولی الادب کے پذیرائی میں انحراف کرتا ہے اشد عذاب میں گرفتار ہوتا ہے

نصیحت تنہا سفر کرنے میں جان و مال کا خطر ہے **مصرع** باشدت رفتن سفر تنہا خطر

ہدایت مسافر کو حالت مسافرت میں سونے سے نہایت پرہیز لازم ہے **بیت** لکھا ہے بوعلی نے آب زر سے + کہ سونے سے مسافر کو خطر ہے

پند سفر میں بلکہ نیز حضر میں احتیاط ہر امر کی نہایت ضرور ہے۔

پند ہر امر کی تجویز وتدبیر مین مرد مدبر اور مصلح اور تجربہ کار وخردمند کو شریک کرنا لازم ہے تاکہ راے صایب سے راہ خیر کی ہدایت کرے

نکتہ زندگی برباد ہے اُس زمانے مین کہ نیکی کر سکتا ہے اور نہین کرتا۔

حکمت عالی ہمت تنگی اور فراخی کو زمانے کی یکسان تصور کرتا ہے اور اپنی عادت مین تبدل اور تغیر کو کسی حال مین راہ نہین دیتا۔

حکمت جو شخص آدمیون پر رحم نہین کرتا خداوند زمین وزمان اُسپر رحم نہین کرتا۔

حکمت بہتر نیکون کا وہ شخص ہے کہ جو غیرون کو نفع حتی الوسع پہنچاے۔

علامت جوانمرد وہ شخص ہے کہ احسان کرے اور بیان نکرے۔

علامت دانا وہ ہے جو وقت کے موافق کام کرنے مین کارفرما ہو۔

علامت صاحب سخن اور سخندان وہ ہے کہ جو بات کہے سمجھکر کہے۔

علامت خوش وقت وہ ہے کہ جو ساتھ فوت دنیا کے ملول نہو۔

علامت آسودہ وہ ہے کہ جو بیم وامید سے فارغ ہو۔

علامت بےغم وہ ہے کہ جو کسی کو آزار ندے۔

حکمت جو شخص کہ زیردستون پر رحم نہین کرتا نتیجہ مین ظالمون زبردست کے پھنستا ہے

علامت حسین اور جمیل وہ شخص ہے کہ لباس علم وعمل سے پیراستہ اور حلیہ حیا اور حسن اخلاق سے آراستہ ہو۔

نکتہ واژگونی سر کا اشارہ ہے کہ آدمی کو آدمی سے سوال کرنا ناروا ہے کیونکہ جسکا کاسہ خود اوندھا ہے وہ دوسرے کو کیا دے گا۔

نکتہ جو کہ تم عدم سے وادے ہستی مین آتا ہے اول ہی دم مین توسن عمر رواں کا شہسوار ہوجاتا ہے اور راہ عدم کے طے کرنے مین ایسا سرگرم ہوتا ہے کہ توسن عمر کے دمبدم تازیانے دم کے لگاتا ہے۔

نکتہ دم کی آمد و رفت کا اشارہ ہے کہ جو صاحب دم آتا ہے اُسکو ایکدن غار عدم مین جانا ہے۔
نکتہ باعث غم کا دم ہے کیونکہ جب دم نہ تہا غم نہ تہا **مصرع** غم رہا جبتک کہ دم مین دم رہا
نکتہ حرکت نبض کا ایما ہے کہ یہ دار ناپائدار لایق سکون نہین۔
نکتہ عدم ثبات ق پر اس دار ناپائدار کے صاف یہ بات دال ہے کہ سقف افلاک کی شبیہ بلند حباب ہے
نکتہ ہلال اور بدر کے دیکھنے سے صاف ظاہر ہے کہ کبھی ترقی ہے کبھی تنزل ہے۔
نکتہ گردش آسمان کی یونہی نہین بلکہ اسمین یہ مضمون مطوی ہے کہ جہان جاے سکونت نہین
علامت خوشخودہ ہے کہ جو بدون کو نیکی سے یاد فرماے۔
حکایت ایک بزرگ بطور گلگشت کے تشریف فرماتہے اثناے راہ مین لب سڑک ایک سیاہ سگ مردہ کرم خوردہ بوسیدہ پڑا تہا لوگون نے کہا کیا بُری بو آتی ہے صورت کیسی بدنما ہے کیا بے موقع پڑا ہے آپ نے فرمایا کہ دانتون کی سفیدی کیا ہی خوب ہے
نکتہ جس شخص کو ہر دل عزیز ہونا منظور ہو اُسکو لازم ہے کہ خودبینی اور خودپرستی سے دور ہو۔
نکتہ دلدار اُس کو کہنا سزاوار ہے کہ جو کسی کے دل کو آزار نہ دے **بیت** کسی دل تک رسائی ہو سکے تو ورش ہے یہی + عزیز و گر نہین معراج ممکن عرش اعظم کی
نکتہ دل کی دلداری ضرور ہے کیونکہ گزرگاہ ہدی قرار پایا ہے پس رضامندی دل کی کہ خلاف شرع شریف کے ہو عین عبادت ہے **نظم** دل بدست آور کہ حج اکبر ست + از ہزاران کعبہ یکدل بہتر ست + دل گزرگاہ جلیل اکبر ست + کعبہ بنگاہ خلیل آذر ست
نکتہ جو بزرگون سے جنگ وجدل کا خواہان ہوتا ہے وہ اپنے آپکو ہلاکت مین ڈالتا ہے
نصیحت کسی شخص کو روبرو آدمیون کے شرمندہ کرنا یا کرانا نہایت نامناسب ہے
پند مرد کو لازم ہے کہ عورتون کی مانند زیب و زینت اور بناو سنگہار کا پابند نہو۔

مصرع زیب و زینت عورتون کا گہنا ہے۔
پند حرمت کا ہر شخص کی پاس رکہنا موجب حفاظت حرمت اپنی کا ہے۔
نکتہ سخت عادتون اور درشت طینتون اور بدخصلتون سے بجز نرمی اور ملایمت کے چہوٹنا امر دشوار ہے **بیت** بنرمی جان ز دستِ سخت گیران میتوان بردن + بزیر تیغ ہرگز کس نگیرد خامہ مورا۔
نکتہ متکلم کے عیب جبتک خیر بیان مین جلوہ نما نہین ہوتے کلام اُس کا اصلاح پذیر نہین آتا اور حسن معنی سے بے بہرہ رہتا ہے **مصرع** مغرور نہو خوبی گفتار پہ اپنی
نصیحت نظر بجا سے چشم کا بند رکہنا بہتر ہے کیونکہ بدنظری دیدہ کا زنا ہے۔
شعر پاس نظر بدار کہ این در درنیز دست + گوہر بزد رمے بردا ز دستِ جوہری
پند سخن ساتہ حجت اور دلیل کے چاہیے **شعر** جو کرے بات اُسے چاہیے ہوش + گر نہین ہوش تو بیٹہے خاموش **بیت** ندارد کسے با تو ناگفتہ کار + ولیکن چو گفتی دلیلش بیار
نکتہ سخن گویانِ بے معنی سے طبیعت کو خلجان پیدا ہوتا ہے۔
نکتہ فیض سخن کا دروازہ سعی اور کوشش سے وا نہین ہوتا دیکہلو گرہ زبان کی دندان سے نہین کہلتی۔
نکتہ جو اپنی طرف سے بات تحقیق کر کے نہین کہتا اور مانند خامہ کی غیر ونکے حرفون کو ادا کرتا ہے نزدیک اربابِ تحقیق کے بات اُسکی بات ہی رہتی ہے پایہ ثبات کا نہین پاتی۔
نکتہ رجال اقوال سے معلوم ہوتے ہین نہ اقوال رجال سے۔
نکتہ کتمان صدق کا مانند اظہار کذب کی ہے۔
نکتہ زمانے مین یگانے اور بیگانے کو خوب آزمایا کیسیکو کسی کا دردشریک نپایا صاحب درد کو نالان وگریان دیکہا اپنے اور پرایون کو خندان و فرحان پایا **بیت** کسی کا درد ہوتا ہے کسی کو کب زمانے مین + کہ جام و گل ہین خندان شیشہ و بلبل کے

شیون پر۔ **شعر** کسیکو ہمنے یہان اپنا نہ پایا + جسے پایا اُسے بیگانہ پایا۔

نکتہ روز بد مین جز و بدن تک دشمن ہو جاتے ہین دیکھیے روز قیامت مین کیا حالت ہو گی ہر عضو جدا گانہ شہادت بھرتا ہوگا اور ہر یگانہ اپنے یگانے سے نفرت کرتا ہوگا **بیت** کسی کا کب کوئی روز سیہ مین ساتھ دیتا ہے + کہ تاریکی مین سایہ تک جدا رہتا ہے انسان سے **شعر** کیا روز بد مین ساتھ رہے کوئی ہمنشین + پتّے بھی بھاگتے ہین خزان مین شجر سے دور۔

نکتہ جو رفاقت اہل غفلت سے رکھتا ہے مدام کام سے بیکار رہتا ہے جسطرح پاون جھننے کے باعث دوسرا اچھا پاون رفتار سے باز رہتا ہے۔

نکتہ ارباب غفلت کو نور عقل سے ہمیشہ عداوت رہتی ہے دیکھو چراغکو بروقت سونیکے گل کردیتے ہین

نکتہ ہر نادان اپنے کام مین ہوشیار ہے **شعر** آتشِ داغِ جنون از سنگِ طفلان میکشند + یک نفس غافل نیند از کار خود دیوانہا۔

نکتہ ہر نادان آپ کو دانا جانتا ہے **شعر** گر از بسیطِ زمین عقل منعدم گردد + بخود گمان نبرد ہیچکس کہ نادانم۔

نکتہ ہر شخص کے کان مین شیطان پہونک گیا ہے کہ تیری مثل ہزار مین روے زمین پر نہین

نکتہ سیاہ کارونکو روشن طبیعتون سے مدام بغض و عناد رہتا ہے جسطرح چورونکو چراغون سے۔

نکتہ نیک خو اور خوب رو کو سب چاہتے ہین دیکھو بوستان دہر مین سواے گل کے خار پر کون نظر ڈالتا ہے۔

نکتہ جو شکوہ بے نوکری کا کرتا ہے وہ نادان ہے کیونکہ جو کسیکا نوکر نہین وہ آپ آقا ہے۔

نکتہ سپاہی کی خونریزی درکار ہے اور غیر خونریزی کے حلہ جوہر بیکار دیکھو تلوار مین کاٹ درکار ہے اور اگر کاٹ نہو ہزار جوہر دار ہو بیکار ہے۔

نکتہ فتحیاب جب ہوتا ہے کہ آپکو مردو نمین شمار کرے اور اللہ عزیز و غالب پر توکل۔
نکتہ اگر نام اور ظفر درکار ہے تو سردار پر ہاتہ ڈال کیونکہ سردار کے مرنے سے فوج بیدل ہو کر مفرور ہو گی۔
نکتہ بیدار مغز غافلوں پر مدام غالب رہتے ہین تہوڑی فوج شبخون سے بہت سی فوج کو مغلوب کر دیتی ہے۔
نکتہ شجاعت کچہ چہوٹے بڑے پر منحصر نہین دیکہو دل اور اعضا کی نسبت بہت چہوٹا ہے مگر شجاعت اُسی کے حصے مین آئی ہے۔
نکتہ بخیلونکے روبرو بون کو واسطے سوال کے مت کہول شاید زبان کو لقمہ جانکر دانت سے چبا لین
نکتہ سانپ کو گنج پر بٹہانے سے صاف ثابت ہے کہ موذی خزانہ کے پاسبان ہوتے ہین اور اُن کے قبضہ مین گنج رہتے ہین۔
نکتہ مال بخیل کا پستی ہمت سے مصون و محفوظ نہین رہ سکتا کوئین کے پانی کیطرح زور و زبردستی سے لے لیتے ہین۔
نکتہ زر و سیم ہر شخص کا حاجت روا ہے اور کسی کے حاجت روا کو قید کرنا ناروا ہے
نکتہ ہر گل زبان حال سے یہ مقال بیان کرتا ہے کہ جو بوستان دہر مین زردار ہے خار غم مین گرفتار ہے۔
نکتہ اس قدر زمانہ مین ہنر بے قدر ہے کہ عجب نہین کہ جوہر دار بنیاد کو عیب دار شمار کرین اور آدمی صاحب جوہر کو مکار
نکتہ اپنی چیزا پنے کام مین آتی ہے کیا زبان شمع سے گلگیر کو گویائی حاصل ہوتی ہے
نکتہ خانہ دنیا گویا خانہ کمان کا ہے جو دنیا مین آتا ہے تیر سا نکلجا تا ہے۔
نکتہ راہ عدم کے طے کرنے مین پیر جوانون سے تیز رو ہین۔
نکتہ چیز مستعار سے کیا حاجت نکلتی ہے تیر مین گو پر ہین مگر بے مدد کمان کب اوڑ سکتا ہے

نکتہ رزق کا ہمکو کیا غم ہے ہم سے ہمیشہ آگے رہتا ہے دیکھو رازق قبل تولد کے شیرستان مین مرحمت فرماتا ہے۔

پند پیٹھ پیچھے بد کہنے کا یہ پہل ہے کہ بار گناہ کا پشتارہ پیٹھ پر جمع ہوتا ہے۔

نکتہ اہل غفلت پر عقدہ حق و باطل کا کبھی وا نہین ہوتا ہے دیکھو تمیز خواب و بیداری کی رویا مین کہان ہوتی ہے۔

نکتہ ہاتھ لگانا جس بدن کو دشوار ہوتا ہے وہی تن زیر زمین ریزہ ریزہ پارہ ہوتا جاتا ہے

نکتہ جثہ قوی خوراک مور ہے پہر کس بات پر مانند پیل و مان کے اظہار زور ہے

نکتہ جوانی مین جو ظالم ہے پیری مین اظلم ہوگا کیونکہ جب تک سانپ سالخوردہ نہین ہوتا اژدہا نہین بنتا۔

نکتہ جو ضعیفون کو ستائے گا آپ سزا پائیگا دیکھو جو کانٹون کو روندہتا ہے دکھ پاتا ہے

نکتہ خونخوار گردش افلاک مین ضرور گرفتار ہوتا ہے جسطرح تلوار سان کی گردش مین

نکتہ ظالم بعد مردن بہی راحت نہین پاتا تیغ عذاب سے دل فگار رہتا ہے جسطرح گینڈہ بعد مرنیکے سپر بنایا جاتا ہے اور زیر تلوار رہتا ہے۔

نکتہ تنگ ظرف سے راز نہان رہنا امر دشوار ہے **شعر** جو بیت کے ہلکے ہین رُکے بات کب اُن سے + روکین تو اپہر جائے شکم اور زیادہ۔

نکتہ اگر خنکی درکار ہے تو مانند کباب کی رفتار اختیار کر جبتک خامی رہتی ہے پہرتا رہتا ہے

نکتہ اہل کمال شہرت کو پسند نہین فرماتے دیکھو بدرکب انگشت نمائی کا طالب ہے

نکتہ ہر فرد بشر کو یون سمجھنا لازم ہے کہ ہر نرم و سخت زمانے کا ازل سے مقدر ہے عبث نہین بلکہ اُس مین کوئی حکمت منظوی ہے کہ ہمپر ظاہر نہین دیکھو کسی کے گوشت مین استخوان بیکار مین۔

نکتہ اگر زیست منظور ہے تو مال سے تہی پہلو ہونا ضرور ہے کیونکہ سیپ کا سینہ

چاک کیا جاتا ہے گہونگے کو کوئی نہین چہیڑتا

نکتہ اہل دنیا عین غفلت مین مثل نرگس بیمار کی ہین اگرچہ دیکھنے کو دیدہ بیدار وا کیے ہین

نکتہ جو نشۂ عرفان یعنی آگاہی کی مے سے خالی ہے اُسی کے مزاج مین قیل و قال ہے

دیکہو ساغر خالی ندا و صدا کرتا ہے نہ لبریز۔

نکتہ گدا و شاہ مین فرق بعد مرنیکے اتنا ہے کہ اول کو راحت اور ثانی کو حسرت

نکتہ قوت بازو و زور زر کے روبرو بیکار ہے۔

نکتہ عنایت ایزدی سے دو آنکھین مانند دو پلّون ترازو کی مرحمت فرمائی ہین

تاکہ نیک و بد کو جہان کے مثل زر و سنگ کے جانچین۔

نکتہ زبان دہانمین انسانکے مانند زبان میزانکی ہے جبتک کمی بیشی کو دو نہین کریگی

گرفتار رہے گی۔

نکتہ انسان مانند پلّون میزان کی یکسان ہین لیکن کوئی زردار ہے اور کوئی

بارِ افلاس سے زیر بار یہ پہیر قسمت کا ہے

نکتہ ارباب سخن کی طبیعت مین ملایمت ودیعت ایزدی ہے برہان اسپر یہ ہے

کہ زبان مین استخوان کا نشان تک نہین۔

نکتہ اُفتادون کو دشمن سے کیا گزند پہنچے پامین ہزار تیر مارو روزن کبہی نہوگا۔

نکتہ وارستہ مزاج آلودگی سے مدام آزاد رہتے ہین ہوا ہزار دریاؤن پر گزرے

دامن تر نہ پاوگے۔

نکتہ جو دنیا مین باآبرو ہوتا ہے دل فگار رہتا ہے دیکہو قطرہ آب کا جب

گوہر بنجاتا ہے روزن کیا جاتا ہے۔

نکتہ بلایات دہر کی سیل سے ارباب فنا بری ہین غور کرو بعد مردن انسان غرق نہین ہوتا

نکتہ چرب زبانی بہی آفات سے باعث نجات ہے کسی نے روغن کو بہی پانی میت

غرق ہوتے دیکھا یا سنا ہے۔

نکتہ روح جسم مین مانند ہوا کی حباب مین ہے۔

نکتہ اہل دنیا مین اکثر باعث رنج اکا گفتگو ہوتی ہے اور مہر سکوت اُس کا علاج ہے

نکتہ نکہت گل کی پروازی کا اشارہ ہے کہ گلستان دہر قابل نظارہ نہین۔

نکتہ کافور کی کافوری کا ایما ہے کہ سراچہ دنیا لایق سکون نہین۔

نکتہ شادی اور غمی اور حیات و ممات اس جہان کی لایق اعتبار نہین کیونکہ ہست دنیا مین سراسر استعارہ ہے۔

نکتہ بے غرض دوست دنیا مین ہونا محال ہے بے غمی شمع صبح مردہ کی اسپر دال ہے

نکتہ کمال انسان کا نطق ہے اگر بہتر ہے تو بہتر ہے ورنہ صورت بہایم سے بدتر۔

مصرع دو اب از تو بہ کہ گوئی صواب۔

پند ایسی بات کہیے کیون کہیے کہ دیر دآے تو شرمندگی اُٹہاے۔

نکتہ اگر طالب حق ہے سالکوان کا ساتہ مت چہوڑ کیونکہ جو سیل مین ملجاتا ہے دریا مین جاملتا ہے

نکتہ سنگین دل کا استفادہ دل گداز سے امر دشوار ہے دیکہو پتہر پانی مین ہزارون برس رہے پر ملایمت کا کیا ذکر ہے۔

نکتہ حسرت شاہی کے مٹانے کو فقیر اپنا نام شاہ رکہتے ہین۔

نکتہ ناجنسون مین الفت ہونی غیر ممکن ہے کیا عداوت آب شمشیر اور روغن سپر کی بسبب قریب ہونے کے تبدیل ہوجاتی ہے۔

نکتہ قید تعین سے ہمجنسون مین مخالفت پڑجاتی ہے دیکہو تیغ اور چار آئینہ ایک ہی لوہے کے ہین

نکتہ چرب زبانی اور لجاجت بیانی خونخوارون کو بہی آفات سے نجات دیتی ہے جسطرح چکنائی تلوار کو زنگ سے بچالیتی ہے۔

نکتہ نرمی یہانتک درکار ہے کہ قتل مین دشمن کی بہی کسی قدر ضرور چاہیے خوض کی

جاتے کہ کری سی تلوار اکثر ٹوٹ جاتی ہے۔

نکتہ صحبت بدون اور اچھون کی مدام نہین رہتی جسطرح گل اور خار کی۔

نکتہ بدون کو دنیا مین عیش ہے اور نیکون کو رنج برہان اسپر یہ ہے کہ گل کو گلچین توڑتا ہے اور خارون کو چھوڑتا ہے۔

نکتہ اگر غرض ناچیز سے برآے تو اُس کا عزیز رکہنا سزاوار ہے جسطرح کاہ کو بروقت حاجت کے چشم پر رکہتے ہین۔

نکتہ ہم کسکو ناچیز سمجہین کہ بروقت حاجت کے ہر ناچیز بہی عزیز ہوتا ہے دیکہ لو وقت احتیاج کے گہاس کے تنکے کو آنکہ پر رکہتے ہین۔

نکتہ خودپسندی جان من برہان نادانی کی ہے۔

نکتہ چسپیدہ دل زر سے مدام بے قدر ہے چنانچہ حروف روپیا اور اشرفی کے اسپر شاہد ہین

نکتہ دولت دنیا سے عیب عیب دار کا زائل نہین ہوتا دیکہو کسوٹی کی سیاہی سیم و زر سے کہان جاتی ہے۔

نکتہ جو حاجت کہ حد سے تجاوز کرتی ہے بے نیازی اور استغنا حاصل ہوتا ہے

نکتہ کج کو تکلف سے راہ راست پر لانا امر دشوار ہے جیسے کمان سے تیر بنانا۔

نکتہ جو کہ خلاف طریقہ مین اُن سے خرق عادت مانند مردہ بر آب ہے۔

نکتہ دل تن کاہل مین حکم خون مردہ کا رکہتا ہے جیسے لعل سنگ مین آتش افسردہ کا

نکتہ حصول عرفان بے ریاضت دشوار ہے۔

نکتہ جو دوست کہ پیوستہ مدام مانند بادام دو مغز ایک پوست کی ہین اُن کو گفتگو خلاف ایسے جدا کر دیتی ہے جسطرح سخن دونون لبون کو۔

نکتہ ارباب کمال کسوت ریا کو بار جانتے ہین بلکہ وبال۔

نکتہ نہایت آمیزش اور اختلاط دوستون کا باعث ملال خاطر ہوتا ہے مانند

گرجاے پلکون کی آنکھ مین۔

نکتہ عزلت گزینی اور خلوت نشینی دست انداز دشمن سے محفوظ اور مصون رکھنی ہے جسطرح شرر سنگ کا پانی سے محفوظ رہتا ہے **بیت** ز دست انداز دشمن نیست غم خلوت گزینان را + کہ بیم آستین نبود چراغ زیر دامان را +

نکتہ زمانے مین عادت مستمرہ ہے کہ وقت تولد کے تمام شادان اور فرحان اور خندان ہوتے ہین اور ولد گریان اور بروقت دم واپسین تمام ماتم زدہ اور گریان ہوتے ہین لیکن میت اگر بد اعمال ہے تو غم والم کی پامال ہے اور جو اعمال صالحہ سے مالامال ہے تو نہایت خندان اور خوشحال ہے **ع** یاد داری کہ وقت زادن تو + ہمہ خندان شوند و تو گریان + آن چنان کن کہ وقت مردن تو + ہمہ گریان شوند تو خندان۔

نکتہ جس چیز کا بدل دشوار ہو اُس سے ناہمواری اختیار کرنا اپنی ناہنجاری اور خواری ہے نہ دوسرے کی خرابی **بیت** دریغست روا زکسے تافتن + کہ دیگر نشاید چو او یافتن۔

نکتہ ہر شخص اپنے مطلوب کا طالب ہے اور غیر مرغوب سے ہارب۔

نکتہ جو دوست یا خویش کہ خودغرضی کا دوست اور خویش ہے وہ نہ دوست دوست ہے اور نہ خویش خویش **مثنوی** مدہ راہ صاحب غرض پیش خویش + ز صاحب غرض بشنو و سینہ ریش + کہ او جملہ نیرنگ و مکر و فن ست + بہ پیرون دوست و اندرون دشمن ست۔

نکتہ دم توسن عمر روان کے دہن کا دہانا ہے دم ٹوٹتے ہی غار عدم مین جا پڑتا ہے

نکتہ گورے اور کالے خاک مین ملکر سب ایک رنگ ہو جاتے ہین جسطرح دانے ہر رنگ کے خاک مین ملکر ایک رنگ سبزا دگاتے ہین۔

نکتہ دشمن قوی بازو کو تدبیر سے مغلوب کرنا لازم ہے جیسے ہاتھی کو پیلبان قابو مین لاتا ہے۔

نکتہ دشمن زور آور قوی بازو کی آدمی دانا کے آگے کیا پیش جاتی ہے کیا فیل زور آور فیلبان پر غالب آتا ہے۔

نکتہ گناہ زبردستی سے کسی پر ثابت نہین ہوتا **مصرع** کس ندیدیم کہ آہو بدویدن گیرد

نکتہ اخلاط فاسدہ اور فاضلہ کو آتش ریاضت کی سوختہ اور صالحہ کرتی ہے

نکتہ ریاضت نفس کو لطافت اور نفاست بخشتی ہے۔

نصیحت جو شخص کہ پند و موعظت نہ سنے اور عداوت سے پیش آسے یعنی حق بیت ہذا کی عنوان کا ہو **بیت** ناصحا مت کر نصیحت دل میرا گھبراسے ہے + مین اُسے سمجھون ہون دشمن جو مجھے سمجھاسے ہے + تو اُس کو نصیحت مت کرو کہ مصداق اس مثل مشہور کا ہوگا **مثل** زر دادن درد سر خریدن۔

نکتہ گاہ گاہ کی ملاقات سے محبت زیادہ ہوتی ہے۔ زرنی غباً تزدد حباً

نکتہ مہتاب دور دوز محبوب رہتا ہے سب کا مطلوب ہوتا ہے اور آفتاب ہر روز طلوع کرتا ہے کوئی محبوب نہین رکھتا **بیت** بدیدار مردم شدن عیب نیست ولیکن نہ چندان کہ گویند بس۔

نکتہ جو شخص آدمیون کے احسان کا شکر گزار نہین ہوتا جان آفرین کی عطیات کا شکر نہین کرتا۔

علامت بصیر وہ ہے کہ عیب پر اپنے اور ہنر پر غیر کے نظر کرے **مصرع** عیب خود بین عیب بر مردم مکن

نکتہ سستی اور کاہلی کار خیر کی رہزن ہے۔

نکتہ کار خیر مین حتی الوسع جد وجہد کرے اور در گزرے بر کنار رہے۔

نکتہ خردمند ہر کاروبار مین میانہ روی اختیار کرتا ہے خیر الامور اوسطہا۔
پند کام کو تدبیر وراے سے کرنا لازم ہے۔
پند آپ سے جو بزرگ ہو اُس سے مزاح نہایت قبیح ہے۔
پند جو آپ سے بڑا ہو اُس سے بیجا اور بیہودہ بات مت کہو۔
پند بزرگون کے روبرو زیادہ گفتگو کرنی نہایت نا ملائم ہے
نکتہ جو نیکون کو بدی سے یاد کرتا ہے گویا اپنی پردہ دری کے درپے ہے **بیت**
گر خدا خواہد کہ پردہ کس درد • میلش اندر طعنۂ پاکان برد۔
نکتہ اہل دنیا کا دخل بعد مردن ہی نمایان ہے ورنہ اُنکی قبرون پر طمع کا کیا باعث ہے
نکتہ شجاعت آبرو کے تابع ہے جسطرح کاٹ تلوار کا آبداری کے۔
نکتہ اہل حرص باوجود سیری کے کوشش مین سرگرم رہتا ہے اور سعی سے فارغ نہین ہوتا جیسے زبان باوجود لبریز ہونے دہانکی نعمتون سے گردش مین ہے۔
نکتہ بے وفا ربا وفارون کی صحبت مین سبکسار رہتے ہین کیا خدمتگار مخدوم کے مرتبہ کو پہنچتا ہے اور سایہ کوہ مانند کوہ کی وزنی ہوتا ہے
نکتہ اعلیٰ اعلیٰ ہی ہے ادنیٰ ادنیٰ ہی ہے سایہ آدمی کا کسیقدر بڑھ جاے پر رتبہ آدم کو ہرگز نہین پہنچے گا
نکتہ جو شخص ظالم کو بسبب ظلم کے طعمۂ اجل کرتا ہے خلق خدا کو آزار سے اور ظالم کو عذاب سے نجات دیتا ہے۔
نکتہ غفلت کے باعث راحت کو دنیا کی مسرت شمار کرتے ہین ورنہ جو بیدار مغز ہین احتلام سے زیادہ نہین تصور کرتے دلیل اسپر یہ ہے کہ خواب مین جو راحت حاصل ہوتی ہے خواب ہی تک رہتی ہے بعد بیداری کے فنا ہو جاتی ہے
نکتہ قلیل جمال بہتر ہے کثیر مال سے بلکہ کمال سے۔

نصیحت جس بھید کو مخفی رکھنا منظور ہو کسی سے مت کہو اگرچہ دوست ہو کیونکہ اس کے بھی دوست ہونگے وعلیٰ ہذا القیاس۔

پند حتی المقدور جنگ وجدل سے باز رہنا نہایت مناسب ہے۔

پند اپنا کھانا غیر کے دسترخوان پر کھانا عقل سے بغایت بعید ہے۔

پند زور آزمائی بے فائدہ نہایت مذموم ہے۔

پند منفعت کی محافظت مین غفلت کو دخل دینا خلاف رائے اولی الالباب ہے

نکتہ لذت میوے کی بیوہ جانتی ہے نہ صاحب میوہ کیونکہ جو جس چیز کی ریز مین پلتا ہے اُسکی وہ قدر کم کرتا ہے۔

نکتہ سخاوت بہتر ہے شجاعت سے **مصرع** کہ دست کرم بہ کہ بازوے زور +

نکتہ اگر اتفاق ہو ربع مسکون کی تسخیر کیا دشوار ہے ایک ہمزادسے رابطہ کرلینے مین تمام مخلوق تابع ہوجاتی ہے۔

قول کل داردوا یعنی ہر درد کی دوا ہے **مصرع** ہر کجا درد ہست درمانش مقرر کردہ اند

قول الوجود بین العدمین عدم کاان الطہر بین الدمین دم یعنی وجود دو عدمین مین حکم عدم کا رکھتا ہے جیسے طہر دو خونون مین حکم خون کا **نتیجہ** ہستی انسان کی درمیان دو نیستیون کے ہے پس اُس کو لازم ہے کہ اپنی ہستی کو نیستی تصور کرے **مثنوی**

اے عدم زادۂ وجود طراز + نیستی نقش حیرت آئینہ ساز + اولت ہیچ و آخرت معدوم + وسط اندیشہ ہاے نامفہوم + در شکنج دو نیستی جایت + وین ہمہ شوخی من فرمایت + کاش زین نا و من خبر گیری + پردۂ گوش در نظر گیری۔

پند صورت سختی کی حالت ناتوانی مین وہ شخص دیکھتا ہے کہ جو اپنی چلتی مین اپنون پرایون کے ساتھ سلوک نہین کرتا۔

نکتہ غنی بے پروا ہوتا ہے اُس چیز سے جو غیرون کے پاس ہوتی ہے۔

نکتہ جنگ گزشتہ کا یاد کرنا بہتر نہین کیونکہ ثمر اُس کا رنج و ملال ہے۔
نکتہ گرفتار طمع کا جبتک چین جبین اور ترش روئی ممسکون کی دیدہ یقین سے مشاہدہ نہین کرتا دامن آرزو کا دست خواہش سے نہین چہوڑتا۔ **فرد** تا سرکہ پیشانئ دونان بچشیدیم + دندان طمع کند نشد در دہن ما۔
پند ہر شخص کو لازم ہے کہ ایام جوانی کو غنیمت تصور کرے کیونکہ لطف زندگانی کا ایام جوانی ہی مین ہے **مصرع** جوانی شد و زندگانی نماند۔
نکتہ بزرگی حضرت انسان کی بسبب جوہر عقل کے ہے اور جوہر عقل جسقدر زود رس اور باریک ہوگا اُسیقدر قابل توصیف کے **فرد** فریب مشو کہ شخص جہاں زامیان تونی دانی ستودہ اند میان را بلاغری۔
نکتہ عبرت پذیری کو عبرت موت کی کافی ووافی ہے۔
نکتہ جو شخص جس چیز مین کثرت سے توغل رکہیگا اُسکے ساتہ مشہور ہوگا۔
نکتہ نعمت فنا پذیر اگرچہ بکثرت ہوبے برکت ہے۔
نکتہ ہر کار مین توسط درکار ہے اور سستی اور سختی بیکار **بیت** کہ نرمی و سختی بہم در بہ است + چو جراح رگزن و مرہم نہ است۔
پند اپنے کام کارساز حقیقی کے سپرد کر تدبیر پر نازان مت ہو **مصرع** تدبیر کے پر جلتے ہین تقدیر کے آگے۔
نکتہ تدبیر ہی تقدیر مین داخل ہے۔
پند جو صاحب کہ تلون مزاجی کو کار فرماتے ہین اور ایک بات پر قیام پذیر نہین ہوتے مدام اقسام اقسام کے آلام اُٹہاتے ہین اور پشیمانی کے طانچے کہاتے ہین **شعر** نجات از قید محنت نیست ارباب تلون را + بلے بیخار ہرگز کس نہ بیند پای گلچین را۔

پند اگر ذخیرہ نیکوکاری کا جمع کرنا منظور ہے تو موت کو ہردم پیش نظر رکہہ اور
تکیہ جوانی اور زندگانی پر مت کر **بیت** مجکو دم لینے کی بہی فرصت نہ دنیا مین
ملی + روز مولد شادیانہ کوچ کا نقارہ تہا۔

عبرت گورستان عجب عبرت زا اور ریخت و شکست کی جاہے کہ کسی نامور کا کہین
کاسہ سر جدا پڑا ہے اور کسی کا آئینہ زانو شکستہ ہے **قطعہ** گزر ناگاہ جو میرا ہوا
شہر خموشان مین عجب نقشہ نظر آیا وہان شاہان عالم کا + کہین آئینہ زانو سکندر کا
شکستہ تہا + کسی جا پر پڑا تہا کاسہ سر خاک مین جم کا

پند آدمی کو لازم ہے کہ افشاے راز مجلس کا ہونے دے اور جو کچہ جس مجلس سے مین
اُسکا ذکر دوسری مجلسین نکرے لیکن جو ضروری ہو المجالس بالامانۃ۔

پند مستشار امانت دار ہے یعنے مشورہ لینے والا اپنی امانت کو اُسکے حوالہ کردیتا ہے
پس اُسکو لازم ہے کہ امانت مین خیانت کو راہ نہ دے اور جو اُسکے مفید مطلب ہو
کہے مضر سے باز رہے المستشار موتمن۔

نکتہ دل سنگین کوہستان کی لایق ہے نہ گوشت و پوست انسان کی پس با
اُسکی صلابت دوہ کریا خود کو باہر **فرد** بود از سینہ بیرون کردے آندل کہ سنگین ست
+ دلیل راہ خود گردان دربین وادی فلاحن را۔

نکتہ انسان اپنے آپ کو اصل الاصول تمام عالم کا قرار دیتا ہے اور کردار اور
گفتار خلاف قرار داد کرتا ہے پس دعوی اُسکا بے برہان ہے اور دعوی بے برہان
نامسموع **فرد** شرمندہ باش در نظر خود کہ خویش را + میزان کل لقب نہی وحشو
و فذری۔

نکتہ راست باز و نکو آزمایا قول و فعل مین یکسان پایا جتنا کہنے مین اُتنا کرتے ہین
کم و بیش سے مطلب نہین رکہتے اگر کہین زیادتی ہے تو بطور تبرع **بیت**

نبہا شد مخالف قول و فعلِ راستان باہم + کہ گفتار قلم باشد ز رفتار قلم پیدا +

نکتہ جو افعال نیک نہین کرتا گو ظاہر مین زندہ ہے لیکن دانش کے نزدیک مردہ

بیت آنکہ نبود در افعالِ نکو + مردہ میدانش کہ نبود زندہ او + بلکہ راے صاحب

مردہ سے بہی بدتر شمار کرتی ہے کیونکہ اگر نیک کردار نہین تو بد اطوار ہوگا اسواسطے

کہ نفس بیکار نہین رہتا پس اپنے کردار مین گرفتار ہوگا مورد عتاب اور عذاب کا

سزاوار ہوگا **مثنوی** جامی اگر زندہ دلی بندہ باش + بندہ این زندہ پاینده

باش + بندگیش زندگی آمد تمام + زندگی این باشد و بس والسلام +

نکتہ دنیا کے عیش و عشرت کو احتلام جان -

نکتہ جہان کی آفات کو خواب پریشان سمجہ -

نکتہ گردون کی گردش اور زمین کے سکون مین یہ نکتہ ہے کہ ادنی کو اعلی پر حسرت

نہو کیونکہ اعلی گردش مین ہے اور ادنی راحت مین -

نکتہ سیاہ کارون سے ملنے مین سیاہ کاری ہی حاصل ہوتی ہے دیکہو صابون کی

خاصیت سفید کرنا چیز کا ہے لیکن جب وسمہ مین ملایا جاتا ہے مددگار سیاہی ہوتا ہے

پند آدمی کو چاہئے کہ دنیا کے مقدمے مین آپ سے کمتر کو دیکہے تاکہ احسان الہی کی

قدر معلوم ہو اور شکر گزار ہو اور دین کے باب مین آپنے سے بہتر کو دیکہے تاکہ نادم ہو

اور طاعت مین سرگرم -

نکتہ ظاہر مین گو انسان ایک ہین مگر باطن مین فرق ہے کیا ہر صدف مین گوہر

ہوتا ہے اور کیا ہر سینہ مین حکمت ہوتی ہے -

پند نتیجہ زیادہ گوئی کا بے حیائی ہے -

حکمت حلم علم کی زینت ہے جیسے حلم انسان کی -

طریقت شکستہ ہو اور خاموش رہو -

پند سلطان عادل کے سبب مطیع ہوتے ہین پہر آدمی کیون خالق کو چہوڑ کر مخلوق کی عبادت کرتے ہین۔

نکتہ چمنستان ہستی مین جو غنچے اور گل گوناگون اور انواع ثمر ہین کے ہین باعث اُس کا شکر ایزدی ہے کیونکہ اگر تمام یکسان ہوتے شکر ایزدی کا یعنی ادا نہ کرتے

باب دوم

ہدایت نزدیک عقلائے دہر اور حکماے عصر کے دو چیز افضل سفر آخرت کی ادا مین اول ایمان دوسرے اطاعت تمام **بیت** سعادت ز طاعت میسر شود دل از نور طاعت منور شود۔

ہدایت دو شخص دولت علم سے محروم رہتے ہین ایک شخص یعنی شرمیلا دوسرے متکبر پس علم کے باب مین حیا و شرم دور کرنی واجب ہے اور غرور و تکبر ہر جا مین

شعر تکبر بود مایہ مدبری + تکبر بود اصل بدگوہری

پند دو چیزین خوب مین مگر دو ان سے بہی خوبتر مین ایک خلعت پادشاہی اگرچہ خوب ہے مگر اپنا جامہ پرانا اُس سے بہتر ہے کیونکہ یہ بے منت ہے اور وہ بامنت

شعر کہن جامۂ خویش آراستن + بہ از جامۂ عاریت خواستن + دوسرے خوان بزرگون کا اگرچہ خوب لذیذ ہے مگر پس خورده اپنی اولاد کا اُس سے صد درجہ مزہ مین بڑھ کر ہے اسواسطے کہ وہ بااحسان ہے اور یہ بے احسان **شعر** دست ہا بایست شست از آبروے خویشتن + گر ز خوان اہل دولت نانشا بر داشتن

پند غنچہ حالت خاموشی مین بہار کا خیال رکہتا ہے اور وقت گل ہونے کے شوخت پذیر پریشانی ہوتا ہے اس بات سے ہویدا ہے کہ شیرازه اجزاے حواس کا

خاموشی اختیار کرتا ہے اور پریشانی نسخہ جمعیت کی کثرت گفتار **بیت** وصف
خاموشی کے کچھ کہنے مین آسکتے نہین + جس نے اس لذت کو پایا ہے سدا خاموش رہے
پند ارباب الباب نے دو چیزون کو آئینہ دل کی جلا کا مصقلہ قرار دیا ہے ایک
مصاحبت نیکون کی **ع** ہمنشینی کو لطیف و کامل ست + راحت روح ست و
آرام دل ست + وانکہ نادانی و غفلت وصف اوست + صحبتش مانند زہر قاتل است
+ دوسرے خالی رکھنا شکم کا **بیت** اندرون از طعام خالی دار + تا درو نور
معرفت بینی +

نکتہ دولتمند بدکار مانند کلوخ زر اندودہ کی ہے اور درویش نیک کردار مثل
گوہر خاک آلودہ کی کیونکہ سختی نیکون کی تبدیل ہونے والی ہے اور دولت بدون کی
برباد **بیت** پاک گوہر پاک ہونگے گرچہ ہون وہ خاک پر + اصل بد برباد ہونگے
گرچہ ہون افلاک پر +

نکتہ دو چیزین خلاف عقل و نقل کے ہین کہانا زیادہ رزق مقسوم سے اور
مرنا پہلے وقت معلوم سے لیکن کوشش ہوسکے اسکا ارادہ کرنا برہان سبک عقلی کی ہے

حکمت شرافت جمال ہے اور علم زیور اس کا کیونکہ جیسے زیور جمال کو دوبالا
کرتا ہے ویسے ہی علم شرافت کو لیاقت بخشتا ہے **مصرع** بی ادب از علم پایہ کمال

حکمت کم کہانا اور غم کہانا ہر شخص کا کام نہین **بیت** گر خوری بیش پیل
باشی تو + کم خوری جبرئیل باشی تو +

آگاہی نیک نکوہش سے دشمنون کی بد نہین ہوتا اور بد ستایش سے بیوقوفون کی
نیک نہین بنتا

آگاہی تنزل رتبہ اعلی سے طرف ادنی کی ادنی بات مین حاصل ہوتا ہے اور
ترقی ادنی سے طرف اعلی کی نہایت دقت سے صورت باندہتی ہے جیسے بار گران

دشواری سے سر پر آتا ہے اور ادنیٰ حرکت سے زمین پر گر جاتا ہے

حکمت اگر سعادت ساتھ قوت اور جلادت کے حاصل ہوتی اور ریاست ساتھ حکمت اور کیاست کے ہاتھ آتی تو ہر زور آور سعادتمند اور ہر عقلمند صاحب ملک ہوتا **شعر** بخت و دولت بکاردانی نیست ۔ جز بتائید آسمانی نیست

ہدایت انسان کو لازم کہ صادق القول ہو اگرچہ قید ہو اور دروغ سے پرہیز کرے اگرچہ خلاصی پاوے **شعر** گر راست سخن گوئی و در بند بمانی ۔ بہ زانکہ دروغت دہد از بند رہائی

پند خردمند جہاں نفاق و فساد مشاہدہ کرتا ہے وہاں سے کنارہ پکڑتا ہے اور جہاں وہ الفت اور محبت پاتا ہے وہاں سکونت اختیار کرتا ہے کیونکہ صورت اول میں سلامتی مفقود ہے اور صورت ثانی میں حلاوت موجود **بیت** مثال عکس جو کوئی کہ پاک طینت ہیں جہاں صفا ہے وہیں بود و باش کرتے ہیں

دانش نیک بخت وہ ہے جو اوروں کے حال سے عبرت پذیر ہوا اور بدبخت وہ جو اور اُس کے حال سے نصیحت گیر ہوں

دلالت جو طالب علم ہے اُسکی طالب جنت ہے اور جو طالب گناہ ہے اُسکی طالب دوزخ ہے **نتیجہ** اول کا طالب ہو اور ثانی سے ہارب

پند عقلمند وہ ہے جو دنیا کو عقبیٰ پر مقدم نکرے اور بزرگ وہ جو گناہ سے بچے

آگاہی جو گناہ نفس امارہ کی خواہش سے ہوتا ہے اُس کی امید بخشش کی ہے اور جو گناہ تکبر سے ہوتا ہے اُسکی امید عفو کی نہیں کیونکہ شیطان کے گناہ کی بنیاد تکبر پر تھی اور حضرت آدم علیہ السلام کی لغزش خواہش نفسانی پر

آگاہی دو شخص دشمن ملک اور دین کے ہیں ایک پادشاہ ظالم اور بے حلم دوسرے زاہد کم فہم اور بے علم

دانش داناؤن کا طریقہ ہے کہ آپ کو نادان شمار کرتے ہین اور جو انکو نہین آتا اُسکے دریافت کرنے مین شرماتے نہین۔

پند اشرف المخلوقات حضرت انسان اور ذلیل تر موجودات کا کتا اگر کتا حق شناس بہتر ہے آدمی ناسپاس سے **قطعہ** سگے را لقمہ ہرگز فراموش + نگردد ورزنی صد نوبتش سنگ + وگر عمرے نوازی سفلۂ را + بکمتر چیزے آید با تو در جنگ۔

اندرز وقت ابتلا کے بلا مین صبر درکار ہے اور وقت رہائی کے بلا سے شکر کیونکہ صابر پر اللہ سبحانہ رحمت زیادہ کرتا ہے ان اللہ مع الصابرین اور شاکر کی نعمت اور دولت بڑھاتا ہے **شعر** شکر کی نعمت افزون کند + ورنکنی ہمسر قارون کند

نصیحت جس شخص سے عذر کرین اور نمانے شیطان ہے اور جسکو سکھلائین اور نہ سیکھے حیوان ہے۔

پند شہوت پادشاہون کو غلام کرتی ہے اور صبر غلامون کو پادشاہ جسکو شبہہ ہو دیکھے قصہ یوسف زلیخا کا **بیت** صبر بہتر مرد را از ہرچہ ہست + تا بیابد مراد خویش دست۔

نکتہ اگر فقیر کو قناعت ہوتی تو کریم اور دارے پر اسکے آتا اور اگر کریم کو صبر ہوتا تو گدا اسکے آستانہ پر جاتا

نکتہ کریم فقیر کو پا سکتا ہے اور فقیر کریم کو ڈھونڈھتا ہے **نتیجہ** ہر شخص اپنے مطلوب کا طالب ہے

اندرز حاسد بسبب حسد کے دو بلاؤن مین مبتلا ہے ایک نعمت سے خداوند تعالی کی بخل کرتا ہے دوسرے بندہ بے گناہ سے دشمنی رکھتا ہے **بیت** بمیر تا برہی اے حسود کین رنجیست + کہ از مشقت او جز بمرگ نتوان رست۔

پند عابد جاہل مثل پیدل کی ہے کہ انقطاع منزل مین سرگرم ہے اور عالم بے عمل مانند سوار سوئے ہوئے کی پس عابد جاہل کو علم سیکھنا لازم ہے اور عالم بے عمل کو

عمل کرنا
اندرز خوف خدا مین رہنا امن و امان ہے اور بے خوفی اُس سے کفر
پند مرد بے مروت مانند عورت کی ہے اور عابد لالچی مثل بھنگ کی **بیت** اے
بناموس جامہ کردہ سپید * بہر پندار خلق نامہ سیاہ
نکتہ خوبیان معنی کی بیدا د نظر سے الفاظ آشنایون اور نا فہمون کے فریاد مین ہین
مصرع محو ظاہر لفظ دید و حرفے از معنی نخواند ۔ اور آلات استادون اہل پیشہ کے
ہاتون سے اناڑیون کی افتاد مین **مصرع** قدر زر زرگر بداند قدر جوہر جوہری
ہدایت رات مین آہستہ بات چیت مناسب ہے کیونکہ بہ نسبت دن کی رات کو
آواز دور دور جاتی ہے اور دروازہ پر ہر طرف نظر کر کے گفتگو کرنی لازم ہے
شاید کوئی کسی جانب کہڑا سنتا ہو **مصرع** آہستہ لب بجنبان دیوار گوش دارد
تنبیہ انسان کے ہاتھ جب دولت کثیر آتی ہے اُسوقت مال اور اسباب مین مشغول
ہوتا ہے اور یاد سے پروردگار عالم کی فراموشی اختیار کرتا ہے اور اگر افلاس مین
گرفتار ہوتا ہے تو حلاوت ذکر سے دور رہتا ہے اور عبادت سے کوسون بہاگتا ہے
فرد گہ اندر نعمتے مغرور و غافل * گہ اندر تنگدستی خستہ و ریش
پند صاف طبیعتون کے واسطے تقلید بغیر تحقیق ہے اور تابع ہونا رسوم کا
مانع حصول توفیق **بیت** صورت تقلید مین معنی کی کب تحقیق ہے ۔ ۔ ۔
کہ سر سے پا تک گل تصویر مین ۔
حکمت خوشی اور خرمی اُس شخص کو حاصل ہے کہ جس کی عقل حاکم ہے اور خواہش
نفسانی محکوم اور خرابی اور خواری اُسکی ہے جس کی خواہش نفسانی حاکم ہے
اور عقل محکوم
حکمت نزدیک عقلا اور حکما کے دو شخص قابل تاسف اور لایق تلہف کے ہین

ایک ناقابل کہ کسب کمال مین کوشش کرتا ہے اور دوسرا قابل کہ کسب کمال سے بھاگتا ہے **شعر** کسب کمال کن کہ عزیز جہان شوی + کس بے کمال ہیچ نیرزد عزیز من

پند صابر ہونا فقیر کا کمال ہے اور صبر کرنا کریم کا نقصان

ہدایت ہونہار کے ہونے مین تندہی اور کوشش لازم ہے اور جو استعداد نہین رکھتا اُس سے پرہیز کیونکہ چھوڑنا قابل کا ظلم ہے اور تربیت نا قابل کی جہل

بیت چو استعداد نبود کار از اعجاز نکشاید + مسیحا کے تواند کرد روشن چشم موزن را

پند دو خصلتون کا اجتماع صاحب ایمان مین ممتنع ہے ایک بخیلی دوسری بدگمانی

پند اہل علم کو ہر جگہ دیس ہے اور جاہل کا سب جگہ پردیس **قطعہ** وجود مردم دانا مثال زر طلاست + بہر کجا کہ رود قدر وقیمتش دانند + بزرگ زادہ نادان بشہروا ماند + کہ در دیار غریبش بہیچ نستانند

حکمت انسان ضعیف ہوتا ہے اور دو چیزین اُس مین جوان ہوتی ہین ایک حرص دوسرے طول امل یعنی درازی آرزو

حکمت تاثیر طبیعت مین اصحاب کرم کے ایسی ہمیدہ ہے جیسے موج دریا مین اور طبیعت سے ارباب خست کے اسطرح بعید ہے جیسے پتھر سے ملایمت

نکتہ حرکت واسطے طاعت کے برہان معرفت کی ہے اور جنبش جسم کی دلیل زندگی کی

نکتہ ابر خار اور گل پر یکسان برستا ہے اور آفتاب سنگستان اور گلستان پر برابر چمکتا ہے پس اہل کرم کے نزدیک وقت عطا کے بد اور نیک یکسان ہین

حکمت ریاضت سے صفائی دل کو حاصل ہوتی ہے اگر باعتدال ہو اور سستی اعضا پر ضعف لاتی ہے اگر کمال ہو پس مواد فاسدہ کو اصلاح پر لانا منظور رکھے نہ اجزاے صالح کو فاسد کرنا **مصرع** اعتدال کار عرفان را کمال

دانش اہل دنیا کو اہل اللہ مفتون جانتے ہین مصرع فکر ہر کس بقدر ہمت
اوست + اور مقربان ایزد بیچون کو اہل دنیا مجنون سمجھتے ہین مصرع ہر کس
بخیال خویش خبطے دارد۔

پند دوستون اور دشمنون مین کشادہ ابرو رہو اور حمقا اور جہلا سے دور رہو
بیت ز جاہل حذر کردن اولی بود + کز و ننگ دنیا و عقبی بود۔

اندرز ساتھ یار غار اور دوستون کی مہربانی اور موالات کرنی لازم ہے اور دشمنونکی
ساتھ مدارات شعر آسایش دو گیتی تفسیر این دو حرف ست + با دوستان تلطف
با دشمنان مدارا۔

پند آدمی کو غرور و پندار فوق عرش سے تحت فرش تک لاتے ہین اور عجز و
انکسار تحت الثرا سے فوق السما تک پہنچاتے ہین بیت تواضع ترا از بلندی دہد
ز روے شرف سربلندی دہد۔

نکتہ نبوت ایک امر معین ہے کہ مراتب کمال اور جمال کے اُس پر ظاہر و باہر ہین
اور ولایت ایک امر مبہم ہے کہ پردے جلال کے اُس پر مستور و مستتر ہین بیت
دوربینان بارگاہ الست + جز ازین پے نبردہ اند کہ ہست

پند لباس اور بدن کو صاف و پاک رکھنا تازگی روح کی اور تندرستی بدن کی ہے
مصرع صفائی بہر حال اولی تر ست۔

پند اس گلستان خزان آباد مین کہ عبارت دار ناپائدار دنیا سے ہے دو دن سے
جس شخص کو مسرور رہنا منظور ہے اُس کو دو باتون کا لحاظ ضرور ہے اول
ساتھ یار غارون کے ہمدم اور ہمقدم ہم نوالہ اور ہم پیالہ رہے اور صحبت کو
اُن کی غنیمت سمجھے دوسرے دشمنون سے دور بھاگے اور اُنکے قرب و جوار کو
نار سے بدتر جانے ابیات درمیان دوستان مسرور باش + گر خبر داری

ز دشمن دور باش + یا محبان باش دایم ہمنشین + تا توانی روے اعدا را مبین
+ در جوار خود عدو را راہ مدہ + از براے آنکہ دشمن دو بہ + ہر کہ از دشمن نباشد
پُر حذر + عاقبت بیند از و رنج و ضرر۔

نکتہ علم متعین مین زحمت تاویل کی نہین اور فہم مبہم مین تکلیف تامل اور حاجت
غور کی ہے پس علم اپنا وہ ہے جو یاد ہو۔

نصیحت اپنے عیب دیکھو اورون کی حرف گیری مت کرو۔

حکمت اصلاح پر لانا طبیعت کا موقوف ہے ظاہر ہونے کیفیت پر اور
معالجہ ہر مرض کا محتاج ہے تشخیص پر۔

نصیحت پرہیز تندرستون کے حق مین اسطرح ہے جسطرح بیمارونکے حق مین بدپرہیزی

ہدایت انسان کو لازم ہے کہ اول اپنے فرزند دلبند کو علم پڑہاے کیونکہ آدمی
بے علم بے کمال ہے گو مالدار ہو **بیت** بنی آدم از علم یابد کمال + نہ از حشمت و
جاہ و مال و منال + دوسرے آداب سکھلاے کیونکہ بے ادب مانند بہایم کی
ہوتا ہے اور مدام الطاف حق سے کہ عبارت توفیق عند الناس سے ہے محروم
رہتا ہے **بیت** ادب تا جیست از لطف الہی + بنہ بر سر برو ہر جا کہ خواہی +
اور اگر یہ نہین ہو سکے تو فن سپہ گری اور سواری مین نہایت چست و چالاک
اور یکتا کرے **مصرع** کسب کمال کن کہ عزیز جہان شوی۔

آگاہی ملعون ہے دنیا اور جو کچھ کہ اُسمین ہے مگر یاد حق سبحانہ و تعالیٰ شانہ
کی اور تعلیم یا تعلم۔

نصیحت دو چیزون سے اجتناب لازم ہے اول جو فن جس شخص نے نہین سیکھا
ہو اُس کو اُس فن مین اُستاد کرنا **مصرع** او خویشتن گم است کرا رہبری کند +
دوسرے جو فن آپ کو نہین آتا اُس مین اورون کو تعلیم کرنا **مصرع** خفتہ را

خفتہ کے کند بیدار۔

پند دو شخصوں کی آرزو نہیں گھٹتی اور امید بڑھتی ہے ایک سوداگر کہ کشتی شکستہ ہو دوسرے وہ وارث کہ صحبت میں قلندروں کی رہا ہو **شعر** کبھی نہ چین سے رہنے دیا تمنا نے خراب و خستہ میں اس دل کی آرزو نے رہا۔

نکتہ دو کام خلاف دانش اور بینش کے ہیں دو دکان پر کہانا اور راہ نہ دیکھی ہوئی بے قافلہ جانا۔

نصیحت انسان کو دشمن سے جبتک امن نہو آرام طلب نہو اور بیمار جبتک تندرستی کامل حاصل نکرے لذت اکل سے پرہیز رکھے۔

نکتہ فضل حق سبحانہ و تعالیٰ کا ایک نعمت بیشمار ہے کیا امکان کہ ہم اوس کا انحصار کریں اور سیر قیامت کا فیض عجیب دریاے ناپیدا کنار ہے ہمکو کہاں قدرت کہ اوس کے طول و عرض کو دریافت کرسکیں **بیت** مقدور کہاں جتنے بڑے دو عقول کی رقم کا۔ تھا کہ خدا وند ہے تو لوح و قلم کا۔

نکتہ جو ارباب طالب معنی ہیں الفاظ کے پابند نہیں اور جو خواہاں الفاظ ہیں معنی سے بہرہ ہیں **بیت** مست باش معنی اندیشہ بے آثار لفظ۔ محفوظ ہر لفظ دیدہ و حرف از معنی نخواہد۔

حکمت صحبت دنیا کی اس عالم غفلت آباد میں عطیہ غیبی ہے اور صحبت رکہنا عالموں با اعمال اور عارفوں صاحب کمال سے اس انجمن نسیان بنیاد میں غنیمت لاریب ہے **بیت** جو یاران درمیان جان فشان + دل مدہ الاجمع سرخوشان نار خندان باغ را خندان کند + صحبت مردانت از مردان کند۔

آگاہی دوست دو طرح کے ہوتے ہیں ایک بطور غذا کہ بغیر اونکے چارہ نہیں دوسرے مثل دوا کہ گاہے گاہے طرف اونکی احتیاج پڑتی ہے

ہدایت دنیا دار مکافات ہے نیکی کریگا نیکی پائے گا بدی کریگا بدی **بیت**
گندم از گندم بروید جو ز جو ۔ از مکافات عمل غافل مشو ۔

پند تحصیل علوم اور اکتساب فنون کے دو طریق ہیں ایک یہ کہ جو آپ کو آتا ہے بتانے میں اُسکے بخل نکرے ۔ اور دوسرے جو آپ کو نہیں آتا اُسکے دریافت کرنے میں شرم ترک کرے المستحی من العلم محروم ۔

آگاہی متعلم محتاج ہے تعلم میں طرف معلم کی اور معلم مشتاق ہے تعلیم میں طرف متعلم کی پس ہر فاعل مشتاق ہے جانب مفعول کی اپنی فاعلیت میں اور ہر مفعول محتاج ہے طرف فاعل کی اپنی مفعولیت میں

آگاہی بائع نقد کو اجناس سے سود مند شمار کرتا ہے اور مشتری اجناس کو نقد سے غنیمت گنتا ہے **نتیجہ** ہر شخص اپنے مطلوب کو محبوب جانتا ہے

حکمت کریم کرم کرنے میں ناچار ہے اور محتاج حاجت کے حاصل ہونے میں بے اختیار **شعر** ہر کسے را بہر کارے ساختند ۔ میل او در دلش انداختند ۔

حکمت طبیعت کریم کی بسبب کثرت نزاکت کے نیاز سائل کو نہیں سہتی اور مزاج لئیم کا بباعث زیادتی سختی اور درشتی کے سائل کی دلگیری کا کچھ خیال نہیں کرتا

پند دوست سے الفت اور دشمن سے مدارات درکار ہے تاکہ شجر دوستی کا باردار ہو اور درخت دشمنی کا بیخ کندہ ۔

نکتہ جسکو حلاوت وصال سے مذاق ہے وہ عارف تلخی فراق ہے اور جو لذت وصال سے واقف نہیں وہ تکلیف ہجر سے ماہر نہیں **مصرع** اے نارسیدہ در من ہجر کا مقام ۔

نکتہ اگر جمیع مخلوقات در پے منفعت ہو اور مقدر میں تیرے نہو ہر گز نہیں کر سکتی

اور اگر جمیع موجودات مضرت رسانی کی خواہان ہو کہ تقدیر مین تیری نہو ہرگز نہین پہنچا سکتی **مصرع** پیش آتا ہے وہی جو کچہ کہ پیشانی مین ہے۔

پند جوانمرد وہ ہے کہ کسی کے رنج دینے سے رنجیدہ نہو اور مستحق رنج کو باوجود قابو کے رنج نہ دیوے۔

پند جہال تحصیل مال مین مردہ ہین اور علماے عمال بباعث کسب کمال کے زندہ ہین **ل** رضینا قسمۃ الجبار فینا۔ لنا العلم وللجہال مال۔ فان العلم یبقی لا یزال۔ وان المال یفنی عن قریب **ترجمہ** جو حصہ کہ خدا نے ہلکو دیا ہم اُس مین راضی ہین۔ واسطے ہمارے علم اور جاہلون کے لئے مال۔ پس تحقیق علم کو بقا ہے ہمیشہ۔ اور تحقیق مال فنا ہوتا ہے قریب۔

پند ناشکری نعمت کی بخیلی ہے اور صحبت احمق کی شامت **بیت** صحبت سفلہ چو انگشت نماید نقصان۔ گرم سوزد بدن وسرد کند جامہ سیاہ۔

نصیحت عبرت پذیری کو عبرت موت کی کافی ہے اور جڑ تمام گناہون کی محبت دنیاے دون کی **بیت** حب دنیا رشتۂ زنار تست۔ سد رہ ریش ذقن دستار تست۔

پند امر بالمعروف اور نہی عن المنکر یعنی نیک بات کا حکم کرنا اور بد بات سے باز رکہنا طریقہ صلحا کا ہے۔

اندرز دو شخصون کی سعی بیجا اور محنت بے فائدہ ہے اول اُسکی کہ مال جمع کیا اور نہین کہایا اور دوسرے اُسکی کہ ہنر سیکہا اور عمل مین نہین لایا **ل** علم ہرچند بیشتر خوانی۔ گر عمل در تو نیست نادانی۔

حکمت دو چیزین دو چیزونسے رونق پذیر ہوتی ہین ملک عقلمندون سے اور دین پرہیزگارون سے۔

پند رحم کرنا بد وان پر ظلم ہے نیکون پر او بخشنا ظالمون کو ستم ہے غریبون پر **بیت** نیکوئی با بدان کردن چنانست + کہ بد کردن بجائے نیکمردان -

اندرز حد سے زیادہ غصہ وحشت پیدا کرتا ہے اور لطف بے وقت کا ہیبت کہوتا ہے

آگاہی دو شخص دشمن ملک اور دین کے ہین پادشاہ بے حلم اور زاہد بے علم

پند تقریر اور تحریر موافق فہم عوام الناس کے چاہیے نہ مطابق ادراک خواص کے کیونکہ خواص جس معنی کو ساتھ عبارت سلیس اور الفاظ آسان کے کہ بے تکلف معنی دیتے ہین ادراک کرتے ہین اسی معنی کو عوام با وجود ایضاح بیان اور توضیح تمام کے ساتھ مشقت اور دقت کے سمجھتے ہین **ب** ہمین بزم ست کز عرض قرب خوش دوزخشت ایجا + نگاہ بوالہوس اغیار عاشق بازمے بیند + ہمان آبے کہ ہے بینی طراوت مایہ گلہا + چو بر آئینہ پاشی کلفت زنگار مے بیند + حقیقت سطر سرگشت گر نقص کمال خود + بکے اسرار مے خواند یکے اظہار مے بیند -

اندرز ہزارون آدمی ایک دسترخوان پر کہانا کہا لیتے ہین اور دو کتے ایک مردار پر جہگڑتے ہین حاصل یہ ہے کہ حریص کی آنت بین تمام عالم سما جانے پر بہی خالی کی خالی اور قانع کا شکم ایک روٹی مین پُر ہو جاتا ہے **قطعہ** اے قناعت تونگرم گردان + کہ ورائے تو ہیچ نعمت نیست + گنج صبر اختیار لقمان ست + ہر کرا صبر نیست حکمت نیست +

حکمت نادان کو اگر فوائد خاموشی معلوم ہو جائین تو ہرگز زبان کو کلام آشنا نکرے اور جو دانا کو قبائح زیادہ گوئی کی دریافت ہون تو ہرگز فضول بات زبان پر نلاوے **بیت** زبان بریدہ بکنجے نشستہ صم بکم + بہ از کسیکہ نباشد زبانش اندر حکم

نکتہ اس عالم نمائش آباد مین یہ قاعدہ مستمرہ ہے کہ بزرگی اور ہنر جبتک جامۂ قبول اور لباس ظہور سے معری رہتا ہے منزل معدوم مین معدود ہوتا ہے **شعر**

فضل و ہنر ضائع ست تا ننمایند + عود بر آتش نہند و مشک بسایند۔
حکمت کہانا کہانا اُس وقت بہتر ہے جس وقت نہایت شدت کی بہوک ہوا ور بات کہنی اُس وقت خوب ہے جس وقت نکہنے مین مضرت ہو **مثنوی** سخن آنگہ کند حکیم آغاز + یا سر انگشت سوے لقمہ دراز + کہ زنا گفتنش خلل زاید + یا زنا خوردنش بجان آید + لاجرم حکمتش بود گفتار + خوردنش تندرستی آرد بار۔
نصیحت دو شخصون سے صلاح کرنا خلاف راے اولی الالباب ہے اول عورتوں سے کیونکہ خام راے اور کوتہ اندیش ہوتی ہین دوسرے بچون سے اس لیے کہ بچے بسبب کچے اور ناعاقبت اندیش ہوتے ہین۔
نکتہ بد بدی سے باز نہین آتا جب تک اُس کا نتیجہ نہین پاتا اور نیک اگلون کی باتین سنکے نہین پاتا کہ نیک ہوجاتا ہے
ہدایت آسمان ہمیشہ زمین پر آبپاشی کرتا ہے اور زمین کا کام ہمیشہ آسمان پر خاک اورانا ہے **نتیجہ** آدمی کو لازم ہے کہ اپنی خوے نیک کو بسبب کسی کی بدی کے بدل نڈالے **شعر** گرت خوے من آمد نا سزاوار + تو خوے نیک خویش از دست مگذار
نصیحت ارباب دانش اور اصحاب بینش نے دو چیزون کو کم عقلی اور سبکی راے کا نشان قرار دیا ہے ایک وقت کہنے کے چپ رہنا دوسرے وقت خاموشی کے کہنا **شعر** دو چیز طیرۂ عقلست دم فروبستن + بوقت گفتن وگفتن بوقت خاموشی
نصیحت دو چیزین جب تک جس شخص کے قبضۂ قدرت مین رہتی مین اُس کے تابع اور فرمان بردار رہتی ہین ایک اسپ دوسرے عورت **نظم** زن دوست بود ولے زمانے + تا هست تو نیافت مہربانے + چون در بر دیگرے نشیند + خواہد کہ ترا دگر نہ بیند۔
دلالت ذاتی بدون کے دو نشان ہین ایک کسی کے ساتہ وفا کرنا دوسرے

خطا سے چوکنا **شعر** بد گہر با کسے وفا نکند * اصل بد از خطا خطا نکند

نکتہ علام الغیوب ستار العیوب کہتا ہے اور عیب پوشی کو کار فرماتا ہے او ہمیشہ باوجود دیکھنے کے شور و غل بچاتا ہے اور [illegible] پردازی کو کام میں لاتا ہے **شعر** نعوذ باللہ اگر خلق غیب دان بودے * کسے بحال خود از دست کس نیاسودے

پند بدگویوں کا نگاہ مت ہو تاکہ نیکوں [illegible] پیچھے سے آئینہ مت دیکھ تاکہ صورت منقلب نہو **رباعی** [illegible] بلبل غافلی حریف زاغی [illegible] آتش دخو

حکمت اگر رزق عالم غیب سے نہیں حاصل ہوتا اور دنیا داران رحمت سوا نیکوں کے اوروں پر نہیں برستا تو نیکوں کو فاقہ ہوتا اور [illegible] کو پایان **بیت** کسے نیست رزاق روزی رسان * خدا است رزاق روزی رسان

آگاہی [illegible]

رغبت عورتوں سے رکھنا **شعر** [illegible]

عیبان و رغبت با زنان

نصیحت دو شخص وشنه کمان [illegible] یار صادق ہے۔

پند مفسدوں پر سخاوت سے پیش آنا [illegible] مشورہ پر عورتوں کے کام کرنا نابادکاری۔

نکتہ جسکو مادہ قابلیت ہے اور تربیت حاصل نہیں چاہیے افسوس ہے اور جو مادہ استعداد سے عاری ہے اور تعلیم اُس کی جاری ہے تضیع اوقات سے خالی نہیں **بیت** چو استعداد نبود کار از تعلیم نگشاید * بسے تواند کرد روشن چشم نابینا

نصیحت اگر مریض ساتھ طبیب کے دشمنی کرے گا یا تلمیذ استاد سے عداوت رکھے گا

تو گویا اپنی جان کے زیان کا روادار اور اپنے ایمان کے نقصان کا طلبگار ہے
نظم گر شود بیمار دشمن با طبیب + ور کند کودک عداوت با ادیب + در حقیقت دشمن
جان خود اند + راہ جان ایمان را خود میزنند۔
حکمت راکھ برابر خاک کی ہے گو نسبت جوہر عالی سے رکھتی ہے یعنی آگ سے
اور زر مس سے نہین شمار ہوتا اگرچہ اُس سے بنتا ہے **نتیجہ** وصف ذاتی کا اعتبار
ہے نہ اضافی کا **شعر** اما نبود وصف اضافی ہنر خویش + این فخر سے ہمت بود
ارباب ہمم را۔
نصیحت علماے اعلام اور حکام عالی مقام کو مناسب ہے کہ جاہل سبب
اپنی جہالت کے اُن کو سخت و سست کہے اور وہ حلم و بردباری کو کار فرمائین
کیونکہ اس صورت مین دونون طرف کا نقصان متصور ہے اس لیے کہ اُن کی ہیبت
کم ہوتی ہے اور اُس کی جہالت مستحکم
نکتہ دو شخص دو گروہون پر غالب نہین آتے بلکہ مدام مغلوب رہتے ہین ایک
شیطان اولیا پر دوسرے سلطان فقرا پر
نکتہ دوستی پر دشمن کے اعتماد مت کر اور مدح پر مداح کے مغرور مت ہو کیونکہ
وہ مکاری کرتا ہے اور یہ طمع مین گرفتار ہے **قطعہ** الا تا نشنوی مدح سخنگوے +
کہ اندک مایہ نفع از تو دارد + اگر روزے مرادش بر نیاری + دو صد چندان عیوبت بر شمارد
حکمت دوست جفا سے دشمن ہوتا ہے اور دشمن احسان سے دوست **نظم**
کرم پیشہ کن کادمی زادہ صید + باحسان توان کرد وحشی بقید + عدو را بہ الطاف گردن
ببند + کہ نتوان بریدن بہ تیغ این کمند + چو دشمن کرم بیند و لطف وجود +
نیاید از و ہیچ بد در وجود
نصیحت دوست صالح سے شیر و شکر صفت ہو اور دوست طالح سے تیر و کمان کی مانند دور رہو

نکتہ نفس پرور ہنر سے محروم رہتا ہے اور بے ہنر سرداری کے لایق نہین ہوتا
پس ہنر نالایق کو لایق کرتا ہے اور بے ہنری مرتبہ سے گراتی ہے **مصرع** کس
بے کمال ہیچ نیرزد عزیز من۔

پند دو شخص مرجاتے ہین اور حسرت لیجاتے ہین ایک وہ کہ مال جمع کیا اور
نہین کہایا دوسرے وہ کہ جانا اور نہین کیا **شعر** تمنائے دل کچھ نہ حاصل ہوئی
بلکہ عدم جان واصل ہوئی **نتیجہ** چرا کارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی

اندرز صبر کا کام سازگاری ہے اور انجام تعجیل کا تباہ کاری **مصرع** کہ تعجیل
کارے شیاطین بود۔

نکتہ ارباب دانش نے فرمایا ہے اور نیز تحریر مین آیا ہے کہ دولت اور کامرانی
قوت بازو اور تندہی پر موقوف نہین بلکہ من جانب اللہ اور داد الہی ہین **شعر**
کس نتواند گرفت دامن دولت بزور + کوشش بے فائدہ است وسمہ برابروے کور

نکتہ دین اور دنیا ایک ساتھ حاصل نہین ہوتے ہین کیونکہ ان دونون کا حال
دو طرفون مقابل کا سا ہے ایک طرف کو چلو دوسرے سے دوری حاصل ہو یا دو
سوکنون مخالف کا سا ایک کو راضی کرو دوسری ناراض ہو **شعر** دین و دنیا
ہر دو کے آید بدست + این فضولی ہا مکن اے خود پرست۔

ہدایت نعمتون پر دنیا کے دل نہ لگائے اور سختیون پر اُسکی غمگین نہو کیونکہ راحت
دنیا کی مانند روشنی برق کی ناپائدار ہے اور محنت اُسکی مثلاً تاریکی سحاب کے بے ثبات

ہدایت خوبرو اور صاحب جمال کو چاہیئے کہ خصائل حمیدہ اور شمائل پسندیدہ اختیار
کرے تاکہ جامع محاسن ہو اور زشت رو اور بدشکل کو اقوال قبیحہ اور افعال غیر
مرضیہ سے پرہیز واجب ہے تاکہ مجموعہ برائیون کا نہو۔

حکمت نزدیک واقفان گرم و سرد دہر اور ماہران نشیب و فراز عصر کے

چھوٹے دشمن کو حقیر وخوار شمار کرنا اور تھوڑی آگ کو بیکار چھوڑنا نہایت مذموم
اور بغایت قبیح ہے **قطعہ** امروز بکش چو میتوان کشت + کاتش چو بلند شد جہان
سوخت + مگذار کہ زہ کند کمان را + دشمن کہ بہ تیر میتوان دوخت۔

نکتہ ہر مرض کی جدی دوا ہے اور ہر شخص کا جدا مزاج **مصرع** ہر گلے را
رنگ و بوے دیگرست۔

نکتہ اس گلستان حدوث آباد مین کوئی گل بے رنگ و بو اور رنگ و بوے
گل نہین پایا جاتا پس ذات کا بے صفات موجود ہونا اور صفات کا بے ذات کے
قایم رہنا محال عادی ہے۔

حکمت اگر فقیرون کو صبر اور قناعت ہوتی اور امیرون کو انصاف اور داد
یعنی صدقہ بلا سوال دیتے اور خیرات بے کہے کرتے تو رسم سوال کی جہان مین نہوتی
اور عادت مانگنے کی نہ پڑتی۔

حکمت سنگ اور گل محتاج ہین طرف آفتاب کے حاصل کرنے مین کمالات آب
اور رنگ کے اور آفتاب مشتاق ہے ظاہر کرنے مین جوہر تربیت کے طرف گل
اور سنگ کی **نتیجہ** ہر موثر مفتقر ہے اپنے متوثر کا اور ہر متوثر مفتقر ہے اپنے موثر کا

پند غیبت مین دوستون کے دوستون کو دو باتین کرنی نہایت بری ہین ایک
مال ناحق کھانا دوسرے نام ساتھ برائی کے لیجانا **شعر** یکے آنکہ مالش بباطل برند
دوم آنکہ نامش بزشتی زنند۔

نصیحت علم اسطرح حاصل کر کہ عبادت کو مانع نہو اور عبادت اسطور ادا
کر کہ علم کو مانع نہو۔

نکتہ استحکام دو چیزون کا دو چیزون پر موقوف ہے سلطنت کا انصاف پر
اور دوستی کا تواضع پر۔

پند یار غار اُسے جان کر نیکی کا بیان کرے اور بدی کا کتمان۔
اندرز صحبت زاہدون کی دنیا سے نفرت دلاتی ہے اور قربت اہل دنیا کی دام میں دنیا کے پھنساتی ہے **شعر** یہ حال ہوا اُسکے فقیرون سے ہویدا + آلودہ دنیا جو ہے بیگانہ ہے اُس کا۔
پند تو صحبت پر کسی کی اور دوستی پر دوست ظاہری کی مغرور ہونا علامت حماقت کی ہے **بیت** ازین آشنا روے بیگانہ خو + دورو ئی ہمین یک زبانی مجو۔
نصیحت جو تیری حاجت براری کرے اُسکی شکر گزاری کر اور جو قصور کرے شکایت مت کر درگزر **شعر** بدی را بدی سہل باشد جزا + اگر مرد احسن الی من اسا
ہدایت اگر خلق سے راحت پاوے تو خداوند عالم کا شکر بجالا کیونکہ حق سبحانہ تعالی نے مخلوق کو اپنی تیرا مسخر کر دیا اور جو اس سے تجکو ایذا پہنچے سپرد خدا کر اور صبر تا کہ مستحق اجر ہو۔
نصیحت آدمیون مین بیٹھکر انسان کو لازم ہے جو حق بات کہین اُس کو سنے اور پسند کرے اور جو بد اور غیر حق کہین اُس سے پرہیز کرے۔
ہدایت انسان جب مجالست اختیار کرے تو جو زبان خلق سے نیک بات صادر ہو آپ ہی اُس کو زبان زد کرے اور جو بات نکلے اُس سے اپنی زبان کو بچاوے
شعر تو پنداری کہ بد گو رفت جان برد + حساب با کرام الکاتبین ست۔
پند سلطانی دو چیزون مین منحصر ہے ایک اپنا انصاف پچاہنا دوسرے خلق کا حق جو اپنے ذمہ ہو بلا طلب دینا **مصرع** اگر تو نے ندہی بزور زد اد ہے ہست۔
پند دو چیزون سے دو چیزین پیدا ہوتی ہین حسد سے عداوت اور برائی سے خواری **قطعہ** الا تا نخواہی بلا بر حسود + کہ آن بخت برگشتہ خود در بلاست + چہ حاجت کہ با وی کنی دشمنی + کہ وے را چنان دشمن اندر قفاست +

حکمت باعث رنج کا اکثر دو چیزین ہوتی ہین ایک مقسوم سے زیادہ ڈہونڈنا **بیت**
قضا دگر نشود در ہزار نالہ و آہ + بکفر یا بشکایت بر آید از دہنے + دوسری وقت
معہود سے پہلے چاہنا **قطعہ** چہ در رزق ارکنی وگر نکنی + برساند خدائے عز و جل
+ ور روی در دہان شیر و پلنگ + نخورند مگر بروز اجل ۔

آگاہی خردمند وہ ہے کہ مدحت اور مذلت پر اپنے خوش اور رنجیدہ نہو اور
مدح اور ذم کو اپنے یکسان تصور کرے

نصیحت جو شخص کہ بزرگو نکی صحبت اختیار کیا چاہے تو اُس کو دو چیزون کا
لحاظ رکہنا ضرور ہے اول غصہ کو دور کرنا دوسرے آداب کو نگاہ رکہنا ۔

پند دو چیزین بہت جلد ہلاکت مین ڈالتی ہین اول ہر شب مین ہم بستر ہونا دوسرے
ہر روز شکار کہیلنا ۔

اندرز اہل دنیا کی تعظیم باعتبار دنیا کے کرنی نہایت مذموم ہے کیونکہ نزدیک
رب العزت کے دنیا بہت حقیر ہے پس نزدیک خدا تعالی کی اُس کا اہل بہی ناچیز
اور حقیر ہوگا **بیت** اہل دنیا کافران مطلق اند + روز و شب در حق حق و
در بق بق اند + اور دین کو عوض مین دنیا کے فروخت کرنا نہایت قبیح اور
نہایت برا ہے اسواسطے کہ احمق اُس سے زیادہ کون ہوگا جو دین کے بدلے
دنیا لیگا **بیت** ہر کہ پرہیز و علم و زہد فروخت + خرمنی گرد کرد و پاک بسوخت ۔

پند جو شخص واسطے خوشنودی مخلوق کے غصہ خداوند عالم کا اختیار کرتا ہے
خدا تعالی اُس پر اُس سے مخلوق کو خشمگین کر دیتا ہے اور جو واسطے رضامندی کے
حق سبحانہ تعالی کے غضب سے خلق کے نہین ڈرتا اللہ سبحانہ تعالی شانہ اس سے
خوشدل رہتا ہے اور نیز مخلوق کو اُس سے رضامند کر دیتا ہے **بیت** تو ہم گردن
از حکم داور مپیچ + کہ گردن نپیچد ز حکم تو ہیچ ۔

نصیحت فتوت اسمین ہے کہ اگر تو کسی سے احسان کے ساتھ پیش آئے تو اسکو
قلیل تصور کر **ع** کہ گفتہ اند نکوئی کن و در آب انداز + اور جو کوئی تیرے ساتھ
سلوک کرے تو اُس کو تو بہت جان اگرچہ تہوڑا ہو۔

نکتہ پادشاہ خرد مین محتاج ہے طرف خردمندونکی اور عقلمند مال مین محتاج ہے
طرف پادشاہونکی۔

حکمت فریب شیطانی اور مکاید نفسانی کی دفع مضرکی تدبیر دو امر پر منحصر ہے
ایک دونون ملعونون کی مخالفت ہے اور یہ بدون مجاہدہ کی متعذر ہے اور دوسری
رحمان ذی شان کی موافقت۔

نکتہ تہوڑی نیکی بہتر ہے چہوڑنے سے بہت بدی کے اور چہوڑنا سب برائی کا بہتر ہے
کرنے سے تہوڑی نیکی کے۔

علامت دوست وہ ہے کہ تجکو تیرے عیب پر آگاہ کرے اور دشمن وہ ہے
کہ عیب دیکھے اور تعریف و توصیف کرے۔

پند جو شخص اپنا اظہار افتخار کرتا ہے اُسکو تمام عالم بُرا کہتا ہے اور جو ملامت
نفس کو اپنے آپ کرتا ہے جہان اُسکو سراہتا ہے **بیت** اگر خویشتن را ملامت
کنی + ملامت نباید شنیدن ز کس۔

پند پنجہ رستم بازو سے کرنا نتیجہ اُس کا لنجہ کہنا ہاتہ کا ہے اور ہاتہ تلوار آبدار پر مارنا
تا آنکہ اُس کا قلم کرنا ہاتہ کا حاصل جو آپ سے زبردست ہو اُس سے مقابلہ کرنا نادانی ہے

نکتہ آفریدگار نے ہر چیز مین ایک خاصیت ودیعت فرمائی ہے کہ وہ اس چیز سے
جدا نہین ہوتی اور دل کو ایک تعلق عنایت فرمایا ہے کہ بسبب اُس کے کسی شئے
کو ضرور دوست رکہتا ہے اور ہر شادی اور غم کا اُس کو موقوف علیہ قرار
دیتا ہے لیکن ضمیر منیر وہ ہے کہ ہر چیز سے برکنار ہو کر محبت مین جہان آفرین کے

مدام سرگرم رہے تاکہ یگانہ کا یگانہ ہو **بیت** گر ترا چشم محبت وا شود + بر تو آن محبوب خود شیدا شود۔

نکتہ جوانمرد کہانے کہلانے اور دینے والا بہتر ہے عابد لینے اور جمع کرنے والے سے

طریقت حقیقت درویشی کی نفس کو مردہ رکہنا اور دل کو زندہ کرنا ہے نہ گدڑی پہننا اور بال بڑہانا یا چار ابرو کا صفایا بنانا۔

حکمت خردمند غم روزی کا نہیں کہاتا اور اپنے غلام اور نوکر کا کرتے ہید پذیر ہوتا ہے **بیت** مرد باید کہ گیرد اندر گوش * ور نوشت ست پند بر دیوار **شعر**

پس زانو منشین و غم بیہودہ مخور + کز غم خوردن تو رزق نگردد کم و بیش۔

نکتہ عبادت سلاطین اور ملوک کی داد گری اور جہان آرائی ہے اور پیشہ درویشوں کی گزرنا جان اور تن سے اور باز رکہنا نفس کا خورش اور خواہش سے

نکتہ پادشاہ پاسبان جان و مال اور دین و ناموس کا ہے اور درویش نگہبان پاس انفاس کا۔

حکمت دو حریص ہیں کہ وہ کبہی سیر نہیں ہوتے ایک صاحب علم کہ جس قدر حاصل کرتا ہے اُسیقدر طالب زیادہ ہوتا ہے لیکن رضامندی حق سبحانہ کا ہی جویا رہتا ہے انما یخشی اللہ من عبادہ العلماء اور دوسرے دنیا دار کہ جون جون درہم و دینار اور لوازم دنیا کے بہم پہنچاتا ہے قدم سعی کا بیشتر بڑہاتا ہے آخر کا نافرمان خدا تعالی کا ٹہیرتا ہے کلا ان الانسان لیطغی ان راہ استغنی

حکمت آفت واسطے علم کے بعد تحصیل کے نسیان ہے اور رد ہر دو نا اہلون کے بیان کرنا اُس کا برباد کرنا ہے۔

پند ارباب علم کے اصحاب عمل ہیں اور ضایع کار علم کے اہل طمع یعنی طامع کو عمل نصیب نہیں ہوتا جیسے اہل دنیا کو دیکہتا ہے ویسے ہی آپ کرتا ہے اور موافق طبیعت

دنیا داروں کے مسائل بیان کرتا ہے تاکہ تحصیل دنیا مین حرج واقع ہو رفتہ رفتہ
علم بھول جاتا ہے اور جہل مرکب مین گرفتار ہو جاتا ہے **بیت** اے بے خبر
زسود و زیان این چہ غفلت ست + کا قبال میفروشی و ادبار میخری ۔

نکتہ علم دو قسم پر منقسم ہے ایک علم ظاہری سواے خرچ زبانی کے عمل ندارد
اور دوسرے علم باطنی کہ عبارت علم باعمل سے ہے اور رضاے ایزدی بھی
اس مین منحصر ہے بخلاف اول کے کہ باعث ماخوذی کا ہے **شعر** علم چون بر دل
زند یارے بود + علم چون بر تن زند مارے بود ۔

پند دو چیزون سے پرہیز کرنا واجب ہے اول لڑائی سے دشمن کی اگرچہ
خوار و حقیر ہو دوسرے صحبت سے جاہل اور نادان کی اگرچہ دوست صمیم ہو

پند اس عالم مکافات آباد مین دو باتون کو ارباب الباب نے نہایت پسند
کیا ہے اور بہتر ہر امر سے قرار دیا ہے اول انصاف کرنا اور دوسرے طالب
انصاف رہنا **شعر** بہترین خصلت اردانی کراست + آنکہ داد انصاف و
انصافش بخواست ۔

نکتہ حاصل کرنا نعمت باکمال کا بدون وسیلہ بھوک کے محال ہے اور سیراب
ہونا آب زلال سے واسطے پیاس کے خام خیال ۔

نصیحت جو راز کہ قابل کتمان کی ہو دوست سے مت کہو اگرچہ دوست
صمیم ہو شاید کہ کسی وقت دشمن بن جاے اور بوسیلہ اُسکے ضرر پہنچاوے اور جو زیان
اور نقصان کہ دشمن کو پہنچا سکتا ہے مت پہنچا شاید کہ کبھی دوستی اختیار کرے
اور تجھکو بسبب اُس کے شرمندگی اُٹھانی پڑے ۔

نصیحت [illegible] سپاہ افواج کو ہر وقت [illegible] کے دو باتون کا لحاظ رکھنا
[illegible] مین [illegible] و

پریشانی واقع ہو تو اپنی فوج کو جمع اور قایم رکھے اور نیز آپ کسی جانب کو متحرک ہو دوسرے جسوقت سپاہ مین غنیم کے جمیعت اور ایکدلی مشاہدہ کرے تو اُن کی پریشانی اور تفرقہ اندازی مین سرگرم رہے اور حتی الوسع کوشش کرے
پند جو شخص ہوا سے توڑتا ہے یعنی خواہش نفسانی وہ خدا تعالی سے جوڑتا ہے اور جو ہوا سے جوڑتا ہے خدا سے توڑتا ہے۔

نکتہ ارباب سلطنت اور اصحاب مملکت کو اہل قلم اور اہل سیف کی پرورش نہایت ضرور ہے کیونکہ مدافعت غنیم کی اور منفعت ممالک کی اور نظم و نسق سلطنت کا اہل رقم اور ارباب فہم اور شمشیر زن پر موقوف ہے

نکتہ ستایش اصحاب تحقیق کی اور نکوہش ارباب تقلید کی بنا زمت حجت اور دلیل کی ہنین بلکہ روشن تر شمس سے اور مشہور تر امس سے ہے بنا علیہ اگر تقلید شایستہ ہوتی تو انبیا علیہم السلام پیروی آبا اور اجداد کی اپنے کیون نہین کرتے
ہدایت اطمینان سے کام کرنا خصلت رحمانی ہے اور تعجیل کو کاروبار مین شامل کرنا عادت شیطانی آہستگی کام کو انجام دیتی ہے اور عجلت برباد کرتی ہے **نظم** ز آہستگی کار عالم براز + کہ در کار گرمی نباید بکار + چراغ ار بگرمی نہ افروختے + بخود بر نہ پروانہ را سوختے + شکیب آورد بند ہا را کلید + شکیبندہ را کس پشیمان ندید

نکتہ تیرگی سے بینائی دل کو کہ سرمایہ بہرہ مندی کا ہے چہوڑتے ہین اور فریبی مین جہان کے سراسر جان نثاری ہے نگاپو کرتے ہین۔

نکتہ اول دانش اندوزی اور علم آموزی مین سعی کر بعدہ اپنی آراستگی اور غیرون کی پیراستگی مین کوشش کیونکہ شمع آگاہی کی پہلے روشن ہوتی ہے بعد کو انجمن آرائی کر دیتی ہے۔

نصیحت عدم آزاری اور خیر خواہی سرمایہ دولت افزونی اور عمر افزائی کا

ہے دیکھو بکری تمام سال مین ایک یا دو بچے سے زیادہ نہین دیتی لیکن ریوڑ کے ریوڑ موجود ہین اور کتیا باوجودیکہ کثرت سے جنتی ہے نہایت مفقود

فرد جو کہ ظالم ہے وہ ہرگز پہولتا پہلتا نہین + سبز ہوتے کہیت دیکہا ہے کہین شمشیر کا۔

باب سوم

حکمت جہان آفرین نے بعض چیزین بعض چیزون کی مشابہ اور مثل بنائی ہین چنانچہ علم مانند ابر کثیر کی بنایا ہے اور اہل علم مثل زمین کی قرار پایا ہے پس جب پروردگار عالم اُس ابر سے نزول باران فرماتا ہے تو جو زمین کہ اچہی اور شور نہین ہوتی پانی کو قبول کر لیتی ہے اور رنگ برنگ کے گل و ریحان اور نسرین و نسترن اور لالہ و سنبل اور انواع اقسام کی گہاسین اور بوٹیان اوگاتی ہے اور جس جگہ زمین مین نشیب ہوتا ہے اُس مین پانی بارش کا جمع ہو جاتا ہے اور وہ زمین اُس کو جمع رکہتی ہے اور آدمی اُس پانی سے منتفع اور فائدہ مند ہوتے ہین یعنی نیز آپ نوش فرماتے ہین اور اپنے جانورون کو پلاتے ہین اور اپنے کشت و کار مین خرچ کرتے ہین اور اور مصارف مین صرف کرتے ہین اور بعضی زمین ایسی شور اور چٹیل میدان ہوتی ہے کہ نہ اُس مین کوئی چیز پیدا ہو اور نہ وہ پانی کو جمع رکہتی ہے **مصرع** زمین شور سنبل بر نیارد + اور اسیطرح اہل علم مین یعنی بعضے ایسے ہوتے ہین کہ آپ پڑہتے ہین اور بموجب عمل کرتے ہین اور اور بنی نوع انسان کو پند و نصایح سناتے ہین اور سیدہی راہ پر لگاتے ہین اور گمرہی اور کج روی سے بچاتے ہین اور کتابین تصنیف و تالیف کرتے ہین اور طالب علمون کو تعلیم دیتے ہین اور بعضے

اسطرح کے ہین کہ علم رکہتے ہین اور عمل نہین کرتے مگر اوران سے پڑہتے ہین
اور نیز عمل کرتے ہین **مصرع** کہ علم بے عمل زہر ہست بے نوش ٭ اور بعضے
ایسے ہین کہ علم کو حاصل کرتے ہین اور موافق اُس کی نہ آپ چلتے ہین اور نہ اوروں کو
تعلیم کرتے ہین گویا اس **مثنوی** کے مصداق ہین ٭ علم چندانکہ بیشتر خوانی ٭ چون
عمل در تو نیست نادانی ٭ نہ محقق بود نہ دانشمند ٭ چارپایہ برو کتابے چند
حاصل زمین تین قسم پر منقسم ہے اسیطرح اہل علم بہی تین قسم پر ہین اول وہ کہ
آپ ہی اپنے علم سے منتفع ہوتے ہین اور نیز غیروں کو فائدہ پہنچاتے ہین اور
دوسرے وہ کہ اوروں کو نفع پہنچاتے ہین اور آپ محروم رہتے ہین اور تیسرے
وہ کہ نہ آپ منتفع ہوتے ہین اور نہ اوروں کو فائدہ پہنچاتے ہین نتیجہ قسم اول یعنی
جو آپ ہی اپنے علم سے منتفع ہوتے ہین اور نیز غیروں کو فائدہ پہنچاتے ہین نہایت
خوب ہے اور اُس کی پیروی ہر شخص کو لازم اور مرغوب ہے

حکمت خداوند تعالی نے نوع انسان کو تین قوتین اپنے فضل و کرم سے
عنایت فرما کر سرفراز فرمایا ہے اول قوت جسمانی کہ جس کے وسیلہ سے شرائط
عبادت کے ادا کرتا ہے اور باقی حاجات کو اپنے بجالاتا ہے دوسرے قوت
عقل کہ جس کے واسطے سے متوجہ طرف تحصیل علوم اور اکتساب فنون کے
مایل ہوتا ہے تیسرے قوت روحانی کہ جس کے سبب سے طایر وجود پرواز
کر کے اصل مقصود کو یعنی شاخ پر شجر وحدت کے آشیانہ بناتا ہے اور مادہ ان
تینون قوتون کا درمیان کہانا کہانا ہے کیونکہ تقویت اعتدال غذا کی جسم کو
طاقت بخشتی ہے قادر ہونے پر اعمال کے اور عقل کو مدد دیتی ہے کوشش کرنے
کسب کمال کے اور روح کو سیران کرتی ہے محبت پر ذوالجلال و عم نوال کے اور
اگر اسباب غذا کے کم ہوجاوین تو جسم تلاش معاش مین مصروف رہے اور وہ

مانع عبادت ہے اور تصرف عقل کا اُس کے حصول تدبیر مین مشغول ہو
اور وہ محروم رکھنے والا ہے اکتساب علوم اور تحصیل فنون سے اور سطایہ
روح اُن کی پریشانی سے پرنج ہوجاتا ہے اور کُند سے تو بنتہا ہے۔
بیت با خشک و تر باید ہ لیل و نہار + قانع شو دجمعیت دل مفت انگار
پند قضا پر راضی ہونا طریقہ عقلمندون کا ہے **شعر** سو دنکند گر گریزی از
قضا + ہرچہ میباید ید ان میدہ رضا + اور رضاے خدا کی جستجو مین رہنا شیوہ
دانشمندون کا ہے **بیت** ہر عزیزے کہ با رضا خو کرد + فرح و عیش روے
باز و کرد + اور جفا سے دوری اختیار کرنا وتیرہ خردمندون کا ہے۔
مصرع نفس را از آرزو باز دار۔
نصیحت تین شخص لایق رحم اور قابل کرم ہین اول وہ کریم کہ محتاج
لئیم کا ہو۔ دوسرے وہ ضعیف کہ غلام قوی بازو کا ہو تیسرے وہ عاقل
کہ محکوم جاہل کا ہوے دانا محکوم حکم نادان ستم ست + در قید کسوف
ماہ تابان ستم ست + کو بیکہ کمر بباغبانی بندد + او راچہ زیان بر گل و ریحان
ستم ست۔
نکتہ اختلاف بسبب تین چیزون کے جہان مین واقع ہوتا ہے ایک بباعث
نافہمی اور نارسائی دریافت کے دوسرے بسبب آمیزش دشمنون کے
کہ آپ کو لباس دوستی مین ظاہر کرتے ہین بجہت دروغگوئی دوستون
آزردہ دوست کے **رباعی** از صحبت ہر کہ شد سخن چین چو قلم + چون کاغذ
پیچیدہ مکش رو در ہم + نو نہار مشو از دو زبانان ایمن + عاقل در یہم باشد
از تیغ دو دم۔
نکتہ حصول تین چیزون کا تین چیزون پر موقوف ہوتا تو ہر شخص حاصل

گر لینا ایک دولت کا حاصل ہونا خواہش پر دوسرے جوانی کا حاصل ہونا
خضاب پر تیسرے تندرستی کا حاصل ہونا دوا دارو پر۔
پند کم سونے اور کم گوئی اور کم خوری سے انسان کو نور معرفت اور حکمت
اور سعادت دارین حاصل ہوتی ہے **بیت** خواب چیز پیشۂ عوام و عام نیست +
خفتگان را بہرہ از انعام نیست + **بیت** اندرون از طعام خالی دار + تا
درو نور معرفت بینی + **بیت** ہر کہ میخواہد کہ باشد در امان + مہر میباید نہادن
بر زبان۔
نکتہ علم عمل سے بہتر ہے اور عمل بے علم بدتر اور علم بے عمل لاطائل **بیت**
علم چندان کہ بیشتر خوانی + چون عمل در تو نیست نادانی۔
پند نیک نہ بیری آدہی گزران ہے اور خوب دریافت کرنا چیز کا نصف علم ہے
اور خوش خلقی سے پیش آنا نصف عقل ہے **بیت** تا بیابی در بہشت عدن جای
+ شفقتے بنماے با خلق خداے۔
پند تین چیزین عطیہ حق تقدس و تعالی کی ہین اول سخاوت پیشہ ہونا دوسرے
امانت مین خیانت نکرنا تیسرے صادق القول رہنا۔
نصیحت تین چیزین باعث نجات کی ہین اول خائف اور ترسان رہنا
اللہ سبحانہ و تعالی شانہ سے ہر آن اور ہر مکان مین دوسرے میانہ روی حالت
افلاس اور تونگری مین تیسرے عدل اختیار کرنا غصہ اور خوشی مین **مصرع**
اگر تو مے ندہی داد روز دادے ہست۔
پند تین چیزین موجب ہلاکت کی ہین اول بخل بے نہایت کرنا دوسرے
خواہش نفسانی کے تابع ہونا تیسرے خود پسندی اور خود پنداری اختیار
کرنا **بیت** خود ستائی پیشۂ شیطان بود + آنکہ خود را کم زند مردان بود +

گفت شیطان من ز آدم بہترم + تا قیامت گشت ملعون لاجرم -

نکتہ دوست انسان کے تین ہین اول اپنا دوست دوسرے دوست کا دوست تیسرے دشمن کا دشمن نیز دوست ہوتا ہے -

نکتہ دشمن آدمی کے تین ہین اول اپنا دشمن دوسرے دوست کا دشمن تیسرے دشمن کا دوست -

نکتہ تین چیزین ضرور ہونے والی ہین ایک جدائی ہر شئے سے کہ دوست رکھتے ہین ماسوا اللہ عزوجل کے دوسرے جزا وسزا ہر کام کی **شعر** گندم از گندم بروید جو زجو + از مکافات عمل غافل مشو + تیسرے موت اگرچہ ہزار سال زندہ رہے یا کوہ وصحرا مین جا کر چھپے **مثنوی** گرچہ عزلت حصار جاے امین شدن ز مرگ کجاست + خواہ در بحر وخواہ در ساحل + نیست مردن ز زندگی غافل + آن یکے از محیط بیرون تاختت + وحشت رخت کنار انداختت + خورد جاے بلغزش پایش + بر در ساحل بر قہر سیلابش + گاو جست از شکنجہ قصاب + شد بصحراے دید نا یاب + شیر ناگاہ حلق او افشرد + اندر اجل ہر کس ایچنین جان برد -

پند تین چیز باعث خواری اور خرابی ہین زیادہ کلام کرنا زیادہ کہانا زیادہ سونا **ع** علت مردم ز پر خوابی بود + خوردن پر تخم بیماری بود

پند تین خصلتین نہایت خوب اور نہایت محبوب ہین ایک عروس راز کو جلوۂ ظہور مین نلانا دوسرے ابناے روزگار سے حتی الوسع موافقت رکھنا تیسرے ایذا دہی اور ایذا رسانی پر اہل زمانہ کے باوجود قدرت عوض کے صبر کرنا **بیت** نہ بدعوے ست قدر وقیمت مرد + ہست مرد آنکہ صبر داند کرد -

نکتہ حجب ثلثہ کہ حجاب رسم اور حجاب سوء فہمی اور حجاب طمع ہے عبارت ہین باعث کجروی اور گمرہی کا ہے۔

نکتہ جو شخص کہ احباب سے ہر خطاب مین عتاب سے پیش آتا ہے دشمن بے حساب رکھتا ہے اور جو دوست سے عیب تلاش کرتا ہے دوست اُس کا نایاب ہوتا ہے اور جو دوستی واسطے تحصیل فواید کے کرتا ہے مدام غم و الم اور رنج و محن اوٹھاتا ہے۔

حکمت قیام تین چیزون کا بدون تین چیزون کے دشوار ہے ایک قیام علم کا بے بحث دوسرے قیام مال کا بے تجارت تیسرے قیام ملک کا بے سیاست۔

حکمت حکیم علی الاطلاق نے تین طوایف کو اسواسطے کتم عدم سے جلوۂ ظہور مین رونما فرمایا ہے کہ اُسکی مخلوق کو تین گروہون سے محفوظ رکھین ایک پادشاہون کو اس لئے پیدا فرمایا ہے کہ ظلم کو ظالمون کے مظلومون سے دفع کرین دوسرے کوتوالون کو اس واسطے مقرر کیا ہے کہ بدمعاش اور حرامزادون کو دور کرین تیسرے قضات اور حکام کو باین حیثیت عالم ایجاد مین موجود فرمایا ہے کہ مستحقون کو غیر مستحقو نسے حق دلادلین اور محفوظ رکھین۔

نکتہ عالم حادث آبادمین تین چیزین تین چیزون کو زایل کرتی ہین ایک عقل کو غضب دوسرے نیکیون کو غیبت تیسرے حیا کو طمع **شعر**

گندم از بہر طمع خندہ بر آدم وارد + یارب این در بجہان بر دو کس باز مباد۔

حکمت تین چیزین بدون تین چیزون کے ناقص رہتی ہین اول

علم بے عقل کے **شعر** علم را بے عقل نتوان کار بست + پیش بے عقلان نمے باید نشست + دوسرے دین بے عمل کے ناقص ہے **مصرع** بے عمل را اہل دین کس نشمرد + تیسرے نعمت بغیر شکر کے نقصان پذیر ہے **مصرع** شکر ناکردن زوال نعمت ست۔

طریقت تقوی تین قسم پر منقسم ہے قسم اول تقوی اہل دنیا کا کہ منحصر ہے صوم و صلوٰۃ اور حج و زکوٰۃ میں قسم دوسری تقوی اہل عقبیٰ کا اور وہ باز رکھنا نفس کا محرمات اور مکروہات سے واسطے حاصل کرنے درجات کے قسم تیسری تقوی اہل اللہ کا اور وہ عبارت ہے صاف و پاک رکھنے سے دل کے خطرات الا ماسوا سے اور صفات الٰہی میں محبت منزہ اور مبرا رکھنے ذات حق سبحانہ کے **شعر** بری ذاتش از تہمت ضد و جنس + غنی ملکش از طاعت جن و انس۔

نکتہ تین چیزیں بہتر ہیں تین چیزوں کے بہ نسبت افضل اور بہتر ہیں اول خلق اللہ کے ساتھ خلق سے پیش آنا افضل ہے نفل تسبیح سے دوسرے آپ کو بدتر جاننا خاک سے بہتر ہے تسبیح سے تیسرے ہر کام کو سپرد کرنا تقدیر کے بہتر ہے تدبیر سے **رباعی** خاک آپ کو سمجھنا اکسیر ہے تو یہ ہے + اخلاق [illegible] رکھنا تسخیر ہے تو یہ ہے + سب کام اپنے ہم سے تقدیر کے حوالے + ترک [illegible] تدبیر ہے تو یہ ہے

علامت اہل تقوی کے تین نشان ہیں اول ہر نعمت پر شکر گزاری دوسرے راضی رہنا قضا پر **بیت** اولا دیدن بود حکم قضا + بعد ازان جستن بجان و دل رضا + تیسرے صبر کرنا وقت بلا رسی اور نامرادی کے **بیت** زہد و تقوی چیست اے عالی جناب + بر مراد خود نگشتن کامیاب

نصیحت صادر ہونے سے بد کلمہ کے تین چیزین ہویدا ہوتی ہین ایک دلمین سختی اور درشتی پیدا ہوتی ہے دوسرے حقارت اور دشمنی تیسرے بدنین کاہلی اور سستی علاوہ ازین جیسی کہے گا ویسی سنے گا۔

بیت یہ نکہوے زیر گردون اگر کوئی میری سنے + یہ ہے گنبذ کی صدا جیسی کہے ویسی سنے۔

علامت حاسد کی تین علامتین ہین ایک حاضر ہو تو خوشامد سے پیش آے دوسرے غائب ہو تو غیبت سے بچوکے تیسرے مصیبت مین دیکہے تو خوش ہو لیکن حاسد بہی رنج و الم سے خالی نہین رہتا **بیت** تا نباشی درجہان اندوہگین۔ از حسد در روز گار کس مبین۔

علامت بدبخت کی تین علامتین ہین ایک صحبت مین نیکونکی رہے اور نیکی قبول نکرے دوسرے علم پڑہے اور عمل نکرے **ابیات** چو کسب علم کردی در عمل کوش + کہ علم بے عمل زہریست بے نوش + چہ حاصل زانکہ دانی کیمیا را + مس خود را نگردی زر سارا + تیسرے توفیق عمل کی ہو اور اخلاص نہو **مثنوی** ز توفیق عمل چون خلعت خاص + رسد آنرا معطر کن باخلاص + عمل کز معنی اخلاص عاریست + بنزد پختہ کاران خام کاریست + زکار خام کس سودے ندارد + چو حلوا خام باشد علت آرد۔

نکتہ تین شخص ہم پلہ تین شخصون کے ہین محسن ہم پلہ حاکم کا ہے اور سایل ہم مرتبہ محکوم کا اور بے پروا مرتبہ ہر شخص سے تساوی کا رکہتا ہے **مصرع** بے طمع باش اگر میل تساوی داری۔

علامت سنگین دل کی تین علامتین ہین ایک ضعیفون اور نحیفون پر ظلم و ستم کرنا **مصرع** باضعیفان باشدش جور و ستم +

دوسرے قلیل و کثیر پر اکتفا کرنا **مصرع** ہم قناعت بنود ر بینش و کم + تیسرے
پند و نصیحت کو ماننا **شعر** موعظت ہر چند گوئی بشنیز + در دل سخنش نباشد کارگر

نکتہ بنی آدم تین قسم پر منقسم ہین اول فقرا کہ باطن اُن کا ظاہر سے بہتر ہے
دوسرے علما کہ ظاہر اور باطن اُن کا برابر ہے تیسرے جہلا کہ ظاہر اُنکا بہتر
باطن سے **بیت** اے بجہل آراستہ زشت و پلید + خویش را گوئی منم چون بایزید

علامت تین چیزین حماقت کی علامت ہین ایک زیادہ گوئی علامت
حماقت ہے دوسرے معبود حقیقی کی عبادت مین سستی کرنا سفاہت کی
علامت ہے تیسرے پروردگار عالم کی یاد سے غفلت کرنا شقاوت کی علامت
ہے **بیت** ہر کہ از یاد حق غافل بود + از حماقت در رہ باطل بود +

پند تین عادتین دشمنی کا مبدا ہین اول تلخ گوئی دوم زشت خوئی سوم
ترش روئی **شعر** تل و غش بگذار چون زر پاک شو + تا شوی ہر دل عزیز
خاک شو

نکتہ آدمی تین حصون پر منقسم ہے ایک حصہ جسم کہ خوراک خاک ہے دوسرا
حصہ روح کہ عبارت ہے امر رب سے پس حقیقت حق بجانب جو یا ننا ہے
شعر امر ربم روح کردہ نام ما + پر دہد ساقی وجہت جام ما - تیسرا حصہ نفس
کہ وہ مصدر ہے اعمال صالحہ اور افعال طالحہ کا اور اصلاح اُس کی خطا
مین ہے **شعر** بر مبا ورتا توانی کام نفس + تا نیفتی اے پسر در دام نفس

حکمت تین چیزون کا کمال تین چیزون سے ہوتا ہے اول دین کا پرہیزگاری
سے **مصرع** دینت از پرہیز کامل میشود + دوسرے علم کا عقل سے **مصرع**
ہست دانش را کمالات از خرد + تیسرے نعمت کا شکر گزاری سے **مصرع**

شکر نعمت را کما ے مید ہد

حکمت تین چیزون کا ہر شخص طلبگار ہے اور تمام کسی کو دستیاب نہین ہوتین اول دوست خالص کہ حاضر اور غایب ظاہر اور باطن یکسان ہو دوسرے تندرستی تیسرے راستی

حکمت تین چیزین بدون تین چیزون کے بے فایدہ ہین اول علم بے عمل دوسرے زندگی بے صحت تیسرے اولاد بے تعلیم و تربیت۔

نصیحت جو شخص اپنے پاس آے اُس کے ساتھ تین باتون سے پیش آے اول اس کو جاے دے دوسرے اُس کی طرف متوجہ ہو تیسرے جو بات وہ کہے اُس کو سنے اور جواب معقول دے

نصیحت تین باتون کے اختیار کرنے سے جاہل عاقل ہو جاتا ہے اول راستی کو ہر حال مین اختیار کرنے سے دوسرے خاموشی کو بغیر ضرورت کے تیسرے بدصحبت کے اجتناب سے ۔

پند تین چیزین آدمی کو مقصود پر فایز کرتی ہین ایک مدام بزرگون سے ملنا اور اُن کی خدمت گزاری کرنا دوسرے مشورہ عقلمند اور نیکون سے لینا تیسرے فرمایون اور دشمنون سے احتراز کرنا اور دوستون سے مدد چاہنا

حکمت تین چیزین تین حال پر ہین اول حرص انسان کی دم بدم زیادہ ہوتی ہے نہ کم دوسرے عمر انسان کی دم بدم کم ہوتی ہے نہ زیادہ تیسرے رزق مقسوم انسان کا نہ کم ہوتا ہے نہ زیادہ ۔

نصیحت تین باتین سچی بھی جھوٹی معلوم ہوتی ہین اول بہت جھوٹی تہوڑا تیہ دوسرے امیری اور آسودگی کے عیش و آرام کا اظہار مفلسی

اور فقیری مین تیسرے جوانی کے زور و قوت کا بیان ضعیفی اور پیری مین

بیت وقت پیری شباب کی باتین + ایسی ہین جیسے خواب کی باتین ۔

اگہی سایل تین قسم پر ہین ایک سایل طامع یعنی لالچی اس کے سوال پر کم التفاتی چاہیے تاکہ اپنی بری عادت سے باز آئے دوسرے سایل محتاج محتاج کے سوال کو جہانتک ہو سکے رد نکرے بلکہ ہمیشہ اس کی حتی الوسع مدد کرے تیسرے سایل شفیع یعنی سفارش کرنے والا اور شفیع اکثر ذی رتبہ اور عالی مرتبہ اور شریف ہوتا ہے پس رعایت ایسے شخص کی اور بات بانی اس کی ضرور چاہیے اور حاجت روائی کسی کی برہان نیکبختی کی ہے

نصیحت تین چیزین تین چیزون سے حاصل ہوتی ہین ایک بزرگی ترک خواہش سے دوسرے سلامتی گوشہ گیری سے تیسرے تونگری قناعت سے

بیت بیشتو چہانہ پرا کنت لعنت عمی + حشر وقت سفت ہنگفاتی شد بقوت الیموت +

پند اصل الاصول خطاؤن کی تین چیزین ہین غرور اور حسد اور حرص

مصرع حرص و بغض و کینہ زہر قاتلند ۔

نصیحت عافیت تین چیزون کی تین چیزون مین ہے بدن کی عافیت اعتدال غذا اور جماع مین اور دین کی عافیت زہد و تقوی مین اور مال کی عافیت ادائے حقوق معبود اور عبادتین ۔

حکمت اس عالم عنصر آباد مین بنی نوع انسان تین نوع پر پائے جاتے ہین بعض محض سنگ طبیعت اور بعض محض آب طینت اور بعضے درمیانی خصلت باعث اس اختلاف کا ظاہر مین مسکن معلوم ہوتا ہے یعنی جو سنگستان کے رہنے والے ہین ان مین سنگ دلی محض ہوتی ہے اور جو

کوہستان سے نہایت دور بستے ہین ان مین نرم دلی زیادہ ہوتی ہے
اور جو درمیانی ہین وہ درمیانی ہین۔

پند انسان جبتک جان پر نہین کہیلتا دشمن پر ظفریاب نہین ہوتا اور جبتک تخم ریزی نہین کرتا غلہ ہاتہ نہین آتا اور جبتک رنج نہین اوٹہاتا گنج نہین پاتا **مثنوی** ے باش بجد جہد در کار + دامان طلب ز دست مگزار + ہر چیز کہ دل بران گراید + گر جہد کنی بدست آید۔

نکتہ تین گروہون پر بہت تعجب آتا ہے اول وہ کہ خوب جانتے ہین کہ حاصل جینے کا مرنا ہے اور جیسا کرنا ویسا بہرنا ہے پہر غفلت شعاری سے چین چان اور امن امان مین زندگانی گزرانتے ہین **شعر** کچہ عدم کا بہی خیال اے دل تجہے یہان چاہیے + گو عزیز مصر ہے پر یاد کنعان چاہیے + دوسرے وہ کہ ضامن رزق کا اپنے رزاق مطلق کو بمضمون کلام ربانی فی السماء رزقکم کے پہچانتے ہین اور اعتماد کل کاروبار پر رکہتے ہین **بیت** خلق میپندارند کہ روزی دہد + این نمیداند کہ روزی دہ دہد تیسرے وہ کہ عقبی کو بہتر دنیا سے جانتے ہین پہر بدلے عقبی کے دنیا خریدتے ہین **بیت** اے بیخبر ز سود و زیان این چہ غافلی + کاقبال میفروشی و ادبار میخری

پند تین خصلتون کے اختیار کرنے سے آدمی ہر دل عزیز ہوتا ہے از انجملہ ایک عدم آزاری ہے دوسرے صدق مقالی تیسرے ایفاے وعدہ او پیمان استواری **بیت** جان کہ از وبہ جہان یار نیست + ہیچ بہتر ز دو چو وفادار نیست۔

پند تین عادتین باعث شہرت اور زیادت اہل سلطنت کی ہین اول عدالت دوم سخاوت سوم شجاعت **مثنوی** ہر کہ بد دل تر بود در کارزار +

باشدش جان بیقرار از کارزار + جرأتے کن پیش مردان در نبرد + تا نیاید نامت از مردان مرد ۔

طریقت شعار اہل تقوی کا تین چیزین ہین اول صدق کو نجات دینے والا سمجھنا دوسرے ورع بے فروغ کو مہلک جان و ایمان کا جاننا الصدق ینجی و الکذب یہلک یعنی سچ بولنا نجات دیتا ہے اور جھوٹ ہلاک کرتا ہے تیسرے یار بد اور صحبت بد سے کوسون بہاگنا اور نیکون کی دوستی اور صحبت کو غنیمت جاننا اور حلال و پاک کی جستجو مین رہنا اور حرام و مکروہ سے پرہیز کرنا **بیت** از حلال و پاک ہم گیرند کام + تا بینفگند اہل تقوی در حرام ۔

طریقت درویش کے تین نشان ہین اول یہ کہ طمع نکرے دوسرے جو دیوین تو منع نکرے تیسرے جو لیوے تو جمع نکرے **بیت** زہد و تقوی چیست اے مرد فقیر + لا طمع بودن ز سلطان و امیر ۔

طریقت نفس امارہ کے مقید کرنے اور قابو مین لانے کو تین طرح کے ہتیار درکار ہین اول خنجر خاموشی کا جو نہایت بار دار ہو دوسرے تلوار بہوکہ کی کہ نہایت آب دار ہو تیسرے تیر گوشہ گزینی کا کمان قبضہ مین رو بہ نشانہ تیار ہو **نظم** خنجر خاموشی و شمشیر جوع + نیز تنہائی و با ترک ہجوع + ہر کرا نبود مرتب این سلاح + نفس او ہرگز نیابد با صلاح ۔

حکمت بنی آدم باعتبار علم کے تین قسم پر منقسم ہین ایک صاحب حلم ہین اور آپ کو صاحب علم نہین قرار دیتے دوسرے اہل علم ہین اور آپ کو اہل علم جانتے ہین تیسرے علم و فضل سے معری ہین اور آپ کو ذی علم اور دانشمند شمار کرتے ہین **نظم** آنکس کہ بداند و بداند کہ نداند + اسپ طرب خویش با فلاک

رسانند۔ وآنکس کہ بداند وبداند کہ بداند ٭ آنہم خرک لنگ بمنزل برساند ٭ وآنکس کہ نداند وبداند کہ بداند ٭ درجہل مرکب ابدالدہر بماند ٭

نصیحت جس نظر مین عبرت نہین لہو ہے اور جس خاموشی مین فکر نہین سہو ہے اور جس بات مین ذکر نہین لغو ہے **مثنوی** زندہ دار از ذکر صبح و شام را ٭ در تغافل مگذران ایام را ٭ اے محبان چند کر کردگار ٭ زانکہ پاکان راہمین پیوست کار۔

پند تین چیزین نگاہ رکھنی ہین تین چیزون کو ایک سچ بولنا نگاہ رکھنا ہے زیادہ گوئی کو دوسرے مشورہ نگاہ رکھتا ہے عقل کو تیسرے سرگوشی نگاہ رکھتی ہے راز کو **فرد** پس درون خلوت اسرار خویش ٭ ہیچکس را رہ مدہ در ہیچ حال

پند تین چیزون کے ترک کرنے مین تین چیزین حاصل ہوتی ہین اول زیادہ گوئی کے ترک کرنے مین حکمت حاصل ہوتی ہے **فرد** سینہ را خامشی گنجینۂ گوہر کند ٭ بادوارم از صدف این نکتہ سربستہ را ٭ دوسرے ہنسی کم کرنے سے ہیبت زیادہ ہوتی ہے تیسرے غیرون کی عیب جوئی ترک کرنے سے اصلاح اپنے عیوب کی ہوتی ہے **مصرع** عیب خود بین عیب بر مردم مکن

نکتہ اس عالم وحشت آباد عشرت برباد مین جہان آفرین نے تین چیزون کو باعث آلودگی وموجب دلجمعی کا بنایا ہے اول تحصیل مال دوم رفع ملال سوم کسب کمال۔

حکمت ارباب الباب نے تین خوابون کو بدا و خراب قرار دیا ہے ایک کچھ دھوپ اور کچھ چھاہن مین سونا **شعر** اہل حکمت راندہ اند آن صواب ٭ درمیان آفتاب وسایہ خواب ٭ دوسرے بوقت صبح اور بعد صبح کے خواب کو صبح خیزی پر مقدم کرنا تیسرے قبل غروب آفتاب کے خواب استراحت کو کار فرمانا۔

مصرع پیشتر از شام خواب آمد حرام ۔

پند کیا خوب فرمایا ایک پیر سال خوردہ دانا زمانے نے کہ طلب کی مین نے
بزرگی اور بلندی تکبر مین اور پایا اُس کو تواضع مین **بیت** کسے را کہ عادت
تواضع بود + ز جاہ و جلالش تمتع بود + اور تلاش کیا آرام اور راحت کو
کثرت اور جماعت مین اور دیکھا اُس کو تنہائی اور وحدت مین الا فتنہ بین الاثنین
اور جستجو کی مین نے روزی کی زمین پر اور ہے وہ آسمان مین رزقکم فی السما

بیت بر تو قسمت میرسد اے بیخبر + بس چرا قانع نۂ بر خشک و تر

حکمت محکوم کو حاکم کی فرمان برداری ضرور ہے اگرچہ غلام ہوا اور
قانع غنی ہے اگرچہ بھوکا ہو **بیت** دلا گر قناعت بدست آوری + در اقلیم
راحت کنی سروری + اور حریص فقیر ہے اگرچہ مالک ہفت اقلیم کا ہو

بیت کاسۂ چشم حریصان پر نشد + تا صدف قانع نشد پُر دُر نشد ۔

پند جوانمردون کی عادت مین تین باتین ضرور داخل ہوتی ہین اول
جو اُن سے قطع محبت اور بے مروتی کرتا ہے وہ اُس سے نہایت الفت کے
ساتھ ملتے جلتے ہین اور ہر طرح اس کی دلجوئی کرتے ہین دوسرے جو اُنسے
نا امید ہوتا ہے اور مایوسی جتاتا ہے وہ اُس کے ساتھ نیکی اور ہر طرح کے
سلوک سے حتی الوسع پیش آتے ہین تیسرے جو اُن کے ساتھ بدی سے پیش
آتا ہے وہ بجاے بدی کے نیکی کرتے ہین **مثنوی** بدی را مکافات کردن
بدی + سہل صورت بود بیخبر دی + یعنی کسانیکہ پے بردہ اند + بدی دیدہ و
نیکوئی کردہ اند ۔

نصیحت لایق دوستی اور قابل یاری کے وہ شخص ہے کہ بروقت حاجت
کے خزانہ ہو جاے اور کام پڑے پر سپر بنجاے اور وقت بیٹھنے کے آسایش دل ہو

پند جو تجھسے خصومت کرے تو اُس سے عداوت مت رکھ کیونکہ صورت خصومت میز تین نقصان ہین ایک تو اُس کے خیال مین عمر عزیز برباد ہوتی ہے دوسرے دشمن کی دشمنی زیادہ ہوتی ہے تیسرے طرفین کی دین کی تباہی صورت عداوت مین متصور ہے۔

پند طمع مال اور جاہ اور مدد سے خلق کی رکھنا نا ملایم ہے کیونکہ نتیجہ اُس کا سوا رنج و محن اور کچھ نہین معلوم ہوتا **بیت** طمع را سہ حرف ست ہر سہ تہی۔

نکتہ انسان تین قسم پر پائے جاتے ہین ایک مثل انبیا علیہم الصلوۃ والسلام کے کہ رات اور دن محبت اور طاعت مین خالق حقیقی کے سرگرم ہین دوسرے مانند فرشتون کے کہ شبا روز تسبیح اور تہلیل اور تقدیس مین مشغول ہین تیسرے صفات سے حیوانات کی مالامال ہین یعنی لیل و نہار اکل و شرب اور مجامعت سے سروکار رکھتے ہین اور ما خلقت الجن والانس الا لیعبدون سے بے بہرہ اور بے نصیب ہین

پند تین عادتین کامل الایمان کا نشان ہین اول حدود پر حق سبحانہ کے قایم رہنا دوسرے امر بالمعروف کرنا اور آپ ہی اسپر چلنا تیسرے نہی کرنا منکر سے اور نیز آپ باز رہنا۔

نکتہ تین چیزین قابلیت واپس ہونے کی نہین رکھتین اول سخن گفتہ دوم قضاے رفتہ **مصرع** کس نگرداند قضاے رفتہ را + سوم عمر گزشتہ **بیت** عمر تو باشد مثال آب جو + آب رفتہ باز کے آید بجو۔

حکمت تین چیزون سے تین چیزین حاصل ہوتی ہین ایک صبر سے مراد دوسرے کوشش سے آسایش **بیت** ہر کارے کہ ہمت بستہ گردد + اگر

خارے بود گلدستہ گرود + تیسرے قناعت سے توانگری **بیت** قانع شود
برخویش مکن راہ طلب وا + تا سد رمق ہست بجاے نتوان رفت

نصیحت تین چیزون کا نتیجہ تین چیزین ہین نیک خلقی کا نتیجہ فراخی ہے اور خاموشی کا نتیجہ ملامتی سے سلامت بچا اور شکر گزاری کا نتیجہ نعمت کی زیادتی

بیت شکر ناکردن زوال نعمت ست + بہرہ شاکر کمال نعمت ست ۔

نکتہ راہ راست تین قسم پر ہے اول وہ راہ جس سے مطلوب قریب ہو کیونکہ جو راستہ نزدیک تر ہوتا ہے وہ بہ نسبت اورون کے سیدھا زیادہ تر ہوتا دوسرے صاف و پاک ہونا مسافت راہ کا خس و خارا ور آب و گل اور سنگریزون وغیرہ سے مطابق **مصرع** ہذا کے رہ راست برو اگرچہ دور ست + تیسرے نڈر اور امین ہونا ہر نوت اور چورون اور درندون اور موذیون سے اور ناموجود ہونے آب و دانہ سے پس ہر فرد بشر کو راہ راست کی طلب ہر امر مین ضرور ہے تا کہ گم کردہ راہون مین شمار نہو **بیت** راستی موجب رضاے خدا است + کس ندیدم کہ گم شد از رہ راست ۔

حکمت تین چیزین انسان پر نہایت سخت اور دشوار تر ہین ایک سخاوت حالت افلاس مین دوسرے پرہیزگاری بوقت خلوت کے تیسرے بات حق کہنی جاے خوف یا طمع مین ۔

حکمت لایق صحبت کے وہ شخص ہے کہ اگر کوئی بات بُری دیکھے پردہ پوشی کرے اور اگر نیکی دیکھے تو لوح دل پر قلم یاد سے رقم کرے اور جب کام پڑے امداد سے پیش آے **شعر** دوست آن باشد کہ گیرد دست دوست + در پریشان حالی و درماندگی ۔

حکمت دوست تین قسم پر ہین ایک دوست آخرت کا کہ محض دین دار

لباس زہد و تقوی سے آراستہ اور حلی تدین اور ورع سے پیراستہ ہو دوسرے
دوست دنیا کا کہ اس مین خوش اخلاقی اور نیک خوئی درکار ہے تیسرے
دوست واسطے زمانہ گذرانے اور وقت تیر کرنیکے اور اس مین اسبات کا لحاظ
ضرور ہے کہ شر اس کا تجھکو مضر نہو

نصیحت ستار العیوب نے تین چیزون کو تین چیزون مین پوشیدہ رکھا
ہے ایک اپنے غضب کو معصیت مین پس ہر معصیتی سے اجتناب واجب ہے
کیونکہ شاید اسی مین غضب مستور ہو دوسرے رضامندی کو اپنی طاعت
مین پس ادنی طاعت کو چھوڑنا نامناسب ہے شاید اسی مین مرضی حق پوشیدہ
ہو تیسرے ولی کو آدمیون مین لہذا کسی کو حقیر سمجھنا چاہیے **بیت** خاکساران
جہان را بحقارت منگر ، تو چہ دانی کہ درین گرد سوارے باشد

حکمت ہر بنی آدم منقسم ہے تین قسم پر دل اور زبان اور جوارح مین دل
خالق حقیقی نے واسطے توحید کے پیدا کیا ہے اور زبان کو واسطے شہادت کے
اور جوارح واسطے عبادت کے الہم ثبت علی طاعتک

پند اللہ سبحانہ و تعالی شانہ تین گروہون کو دشمن رکھتا ہے اور تین
گروہون کو زیادہ تر دشمن رکھتا ہے اول بخیل کو دشمن رکھتا ہے اور دولتمند بخیل کو زیادہ
دشمن رکھتا ہے دوسرے متکبر کو دشمن رکھتا ہے اور فقیر متکبر کو زیادہ تر دشمن تیسرے فاسق کو
دشمن رکھتا ہے اور پیر فاسق کو زیادہ تر دشمن **مصرع** کریما ببخشاے
بر حال ما

پند تمام حاکمون اور عاملون کو تین باتون کا لحاظ رکھنا اور ان کی رعایت
کرنی ضرور ہے اول جمیع کاروبار مین خواہ عادت سے ہون خواہ عبادت
سے خداوند عالم کی رضامندی کا جویان رہنا اور نیازمند حضرت بیچون ہو

سب پر اُس کی رضا کو مقدم اور منظور نظر رکھنا دوسرے خلوت دوست رہنا اور جلوت آشنا رہنا کیونکہ خلوت نشینی طرز اور اندازدرویشون صحراگزین کا ہے تیسرے عوام الناس کی صحبت کو ہمیشہ اختیار نکرنا اور اُس کی کثرت سے نفرت رکھنا اس واسطے کہ یہ طریقہ بازاریون کا ہے چوتھے توسط اور میانہ روی کو کار فرمانا اور سررشتہ عدل و انصاف کو ہاتھ سے نچھوڑنا چاہیے بحکم خیرالامور اوسطہا **بیت** تو با ہمہ ہمنشین و میر با ہمگان را + در راہ رو و ہمگس باش نہ عنقا

علاج نفس امارہ تین باتون سے قابو مین آتا ہے اور طاعت قبول کرتا ہے اول جمیع لذتون اور خواہشون سے باز رکہنا کیونکہ سرکش جانور کو جب کہانے اور پینے کو نہین ملے گا آپ شوخی سے باز رہے گا **شعر** بربا در ناتوانی کام نفس + تا بفتی اے پسر در دام نفس + دوسرے عبادت کے بار گران سے عاجز کرنا اس لیے کہ گدہے پر جب بہت بوجہ لادا جاتا ہے آپ نرمی قبول کرتا ہے اور سرکشی سے باز آتا ہے تیسرے امداد پروردگار عالم کی درکار ہے اور اُس کا ہونا اس واسطے ہے کہ بے مدد خدا تعالی کے کوئی کام نہین ہو سکتا ان النفس لامارۃ بالسوء الا ما رحم ربی **مثنوی**
نفس کافر تا بود ہمراہ تو + آتش دوزخ بود دنیا نگاہ تو + حرص تو دلق قناعت پارہ کرد + نفس امارہ ترا آوارہ کرد + اے گرفتار آمدی در بند نفس + نفس کافر ابکش بشکن قفس + ہرکہ اورا نفس توسن رام شد + از خردمندان نکونام شد

نکتہ تقوی تین قسم پر ہے اول تقوی شرک سے یعنی اللہ سبحانہ کی ذات اور صفات مین کسی کو شریک نکرنا دوسرے تقوی بدعات سے کل بدعتہ ضلالۃ

وکل ضلالۃ فی النار تیسرے تقوی گناہون فرعیات سے کیونکہ دلیری فرع کی اصل تک نوبت پہنچاتی ہے نتیجہ ہر نافرمانی سے اجتناب واجب ہے

حکمت اللہ جل جلالہ وعم نوالہ تین گروہون کو دوست رکھتا ہے اور تین گروہون کو زیادہ تر دوست رکھتا ہے ایک عابدون کو دوست رکھتا ہے اور عابدون جوان کو زیادہ تر دوست رکھتا ہے دوسرے جوانمردون کو دوست رکھتا ہے اور فقیرون جوانمرد کو زیادہ تر دوست تیسرے تواضع کرنے والون کو دوست رکھتا ہے اور امیرون متواضع کو زیادہ تر دوست **شعر** تواضع زگردن فرازان نکوست * گدا اگر تواضع کند خوے اوست

حکمت تین چیزین بدون تین چیزون کے غیر معتبر اور لاشی محض ہین ایک بزرگی نسب کی بدون علم وادب کے دوسرے عقل ودین بدون پرہیزگاری کے تیسرے تونگری بدون بخشش کے **مصرع** سخیان ز اموال برمے خورند

نصیحت ہر اک دوست سے مت کہو شاید گاہے دشمن ہو اور ہر برائی دشمن کو مت کہو شاید کبھی دوست ہو اور درمیان دو دشمنون کے ایسی بات کہو کہ جو باہم دوست ہو جاوین تو تو شرمسار نہو

حکمت تین چیزین تین چیزون مین حاصل ہوتی ہین اول علم ہوتا ہے رہنے اور تکلیف اختیار کرنے مین دوسرے آرام اور راحت تھوڑے مال پر اکتفا کرنے مین تیسرے تونگری قناعت اختیار کرنے مین **شعر** ہر کہ چون من زد قدم در راہ استغنا غنی * اطلس گردون بپائے ہمتش پاتابہ ایست

پند تین چیزین نہایت خوب ہین اول تواضع دوم قناعت سوم نصیحت اور موعظت۔

پند تین چیزین نہایت بد اور بری ہین ایک تکبر دوم حرص سوم حسد۔

عنایت حق سبحانہ وتعالی شانہ جس بندہ کو مقبول درگاہ کیا چاہتا ہے اور دوست بناتا ہے اُس کو تین خصلتین عنایت فرماتا ہے ایک تواضع مرحمت فرماتا ہے مثل تواضع زمین کی **مصرع** تواضع کند نیکبخت اختیار + دوسرے شفقت مانند شفقت خورشید کی تیسرے سخاوت مانند سخاوت دریا کی **بیت**

ہر کرا عادت شود جود وکرم + درمیان خلق گردد محترم

نصیحت جس شخص مین تین خصلتین نہین وہ دوست خدا تعالی کا نہین خصلت اول عبادت کو معبود حقیقی کی خدمت پر مخلوق کے مقدم رکھنا دوسرے ملاقات کو خلق کی ملاقات سے حق تعالی کی موخر کرنا تیسرے کلام کو اللہ تعالی کے تمام مخلوقات کے کلام سے بہتر جاننا اور اُسپر عمل کرنا اور جو اُس کے خلاف ہو اُس کو دل سے برا جاننا۔

پند تین چیزین نہایت دشوار اور مشکل ہین ایک ذکر اللہ تعالی کا ہر حال مین کرنا اور یاد سے اُس کی غافل نرہنا دوسرے جو اپنے واسطے دوست رکھتا ہے وہ دوسرون کے واسطے بھی دوست رکھنے اور جو اپنے واسطے مکروہ جانتا ہے وہ دوسرون کے واسطے بھی مکروہ جانے تیسرے انصاف چاہنا اپنے نفس سے **بیت** خود بدہ انصاف اے مرد خدا + تا شوی از رستگان نزد خدا۔

پند تین وقتون مین تعہد نفس کا ضرور در کار ہے اول جو عمل کرے تو ملحوظ نظر رکھے کہ عالم الغیب حاضر وناظر ہے دوسرے جو بات زبان سے نکا

تو تصور کرے کہ اللہ سمیع و علیم سنتا ہے تیسرے جو خاموش ہووے تو تقریر کر
کہ دانائے راز ہر خاموشی کا خوب جاننے والا ہے وہو بعلیم ما فی صدور کم

پند تین چیزین سیاہی دل کا باعث ہین ایک نہایت کثرت سے سوتا
دوسرے آرام اور راحت کو نہایت عزیز رکہنا تیسرے بہت کہانے کو
دوست رکہنا بلکہ زیادتی کہانے کی نوبت ہلاکت تک پہنچاتی ہے کیونکہ جو زیادہ
کہاوے گا یا بند لگیگا یا اسہال ہو جاوے گا یا کوئی اور علت لاوے گا اور
یہ موجب ہلاکت ہین **مثنوی** مادہ عیش آدمی شکم ست + تا بتدریج
میرود چہ غم ست + گر یہ بند دچنانکہ نکشاید + گو دل از عمر بر کند شاید + ور
کشاید چنانکہ نتوان بست + گو بشو از حیات دنیا دست

پند تین چیزین ایسی ہین کہ ہر انسان کو ان سے اجتناب کرنا لازم ہے
ایک بہت ہنسی سے کیونکہ بہت مناسبت کو کم کر دیتا ہے دوسرے آدمیون
کو خفیف جاننا اس واسطے کہ خفیف جاننے والا آدمیون کا لوگون کی نظر سے
گر جاتا ہے اور خود خفیف ہو جاتا ہے تیسرے بہت گفتگو کرنا کیونکہ زیادہ گفتگو
کرنے مین اکثر سخن بیہودہ سرزد ہو جاتا ہے اور باعث شرمندگی بیشمار
کا ہوتا ہے اور عیب جویون کی کشاکش مین گرفتار کرتا ہے پس گفتن سے
لب بستن بہتر ہے **بیت** ترک گویائی از خلل نکتہ گیران رستن ست +
بستن لب خوشتر از مضمون رنگین بستن ست۔

حکمت تین باتون سے پایا دوستی کا پایدار ہوتا ہے ایک بروقت ملاقات
کے سلام مین سبقت کرنا دوسرے جہان بیٹہے پہلے دوست کو اچہی جگہ بٹہانا
تیسرے دوست کی عدم موجودگی مین اُس کی طبیعت کے موافق توصیف
اور تعریف کرنا اور اچہے نام کے ساتہ پکارنا۔

نکتہ عبادت ظاہری واسطے بیداری عنودگی باطن کے مقرر ہے اور عبادت باطنی واسطے مدعیان باطن کے کہ عبارت بیدار درونون سے ہے اور عبادت ظاہری موافق باطن کے اور باطنی مطابق ظاہر کے یعنی عبادت مع حضور قلب کے نہایت خوب اور نہایت محبوب ہے ۔

نکتہ آدمی باعتبار خرچ اور دخل کے تین قسم پر پائے جاتے ہین ایک وہ کہ آمدنی قلیل رکھتے ہین اور خرچ زیادہ کرتے ہین اگر مصرف بیجا مین صرف کرتے ہین تو ان المبذرین کانوا اخوان الشیاطین کے تحت مین داخل ہین اور اگر بیجا نہین ہے تو بھی کم کرنا لازم ہے تاکہ قرض اور دیگر آفات سے محفوظ رہین دوسرے وہ کہ جسقدر آمدنی رکھتے ہین اوسی قدر خرچ کرتے ہین اگر بیجا صرف نہین کرتے تو متوسطین ہین ورنہ مبذرین تیسرے وہ کہ آمدنی کثیر رکھتے ہین اور خرچ قلیل کرتے ہین اگر یہ بسبب بخیلی کے ہے تو نہایت مذموم ہے ورنہ نہایت خوب اور نزدیک خرد مرغوب ۔

حکمت جو شخص کہ موذی کو ایذا رسانی سے باز رکھتا ہے تین فائدہ اوٹھاتا بہرہ مند ہوتا ہے فائدہ اول آپ عند اللہ ماجور اور عند الناس مشکور رہتا ہے فائدہ دوسرا مخلوق کو خدائے عزوجل کی چین جان اور امن امان اوس موذی کی ایذا رسانی سے دیتا ہے فائدہ تیسرا اوس موذی کے نفس کو مواخذہ قیامت اور عذاب دوزخ سے نجات بخشتا ہے کیونکہ اگر وہ موذی درپے ایذا رسانی رہتا خلقت کو تکلیف دیتا خداوند عالم کے روبرو روز قیامت مین حساب دینا ماخوذ ہوتا دوزخ مین جاتا جلتا بلتا **مثنوی**

جہان سوز را کشتہ بہتر چراغ + یکی بہ در آتش کہ خلقے بداغ + جفا پیشگان را بدہ سر بباد + ستم بر ستم پیشہ عدل و داد

باب چہارم

حکمت چار چیزین برہان دانشمندی اور دلیل خردمندی کی ہین ایک بدی کو نیکی سے دور کرنا دوسرے دوستون اہل تدبیر اور صاحب تمیز سے ہر امر مین مشورہ لینا تیسرے جواب باصواب دینا چوتھے علم اور اہل علم کا مرتبہ نگاہ رکھنا **بیت** ہر کہ دارد دانش و عقل و تمیز + اہل علم و علم را دارد عزیز ۔

نصیحت عقلمند اور خردمند زمانے کا وہ شخص ہے جو اپنے معبود حقیقی کو ہر مکان اور زمان مین یاد رکھے اور حق سبحانہ سے کبھی غافل نہو ۔ **شعر** گر زمانے غافل از رحمان شوی + اندران دم ہمدم شیطان شوی ۔ اور موت کو ہر وقت اور ہر جگہ قریب تر جانے **بیت** خواب چون آید ترا آے بیحیا + چون پلنگ مرگ داری در قفا + اور جو نیکی کہ آپ نے کسی کے ساتہ کی ہو اور بدی کہ کسی نے اُس کے حق مین کی ہو لوح حافظہ سے یک لخت محو کر دے تا کہ سب کا محبوب اور مرغوب رہے **بیت** خلق گردد رام او باد لیری + سر فراز د بر سپہر چنبری ۔

نصیحت چار چیزین مہلک جان ہین ایک بدون کے پاس بیٹھنا اور اُنسے الفت اور محبت رکہنا **بیت** صحبت سفلہ چو نکست نماید نقصان + گرم سوز د بدان و سرد کند جامہ سیاہ + دوسرے نزدیکی بادشاہونکی ڈہونڈنا اور ان کے قرب مین رہنا **مصرع** قرب سلطان آتش سوزان بود تیسرے صحبت مین عورتون کی کثرت سے رہنا کیونکہ اس گروہ کو عقلمندون نے ناقص دین اور ناقص عقل شمار کیا ہے چوتھے دنیا کے دون سے

نہایت رغبت رکھنا **نظم** زہردار دو درون دنیا چو مار + گرچہ میں نماید ظاہرش نقش و نگار + مینماید خوب و زیبا در نظر + لیکہ از زہرش بود جانرا خطر + زہر این مار منقش قاتل ست + باشد از وے دور ہر کو عاقل ست

مرحمت جس شخص کو کریم کارساز نے چار چیزین مرحمت فرمائی ہین گویا اُس کو نعمتین دنیا اور آخرت کی حاصل ہین ایک دل شاکر دوسرے زبان ذاکر تیسرے بدن ہر بلا پر صابر چوتھے زوجہ ننگ و ناموس کی پاس دار اور مال و منال کی امانت دار **نظم** زن پاک خوش سیرت و پارسا + کند مرد درویش را پادشا + ہمہ روز گر غم خوری غم مدار + چو شب غمگسارت بود در کنار + کرا خانہ آباد و ہم خواب دوست + خدا را برحمت نظر سوے اوست + چو مستور باشد زن خوبروے + بدیدار او در بہشت ست شوے + کسے بر گرفت از جہان کام دل + کہ یکدل بود با وے آرام دل

پند چار عادتین پادشاہون کو نہایت ہی مضر اور بہت ضرر پہنچانی ہین ایک ہنسا فرمانروایون کا گاہ وبے گاہ ہیبت کو تباہ کرتا ہے دوسرے مشغول رہنا فرمانروایون کا ہر فقیر سے اُن کو حقیر کرتا ہے تیسرے بہت صحبت رکھنا عورتون سے پادشاہون کی ہیبت کو نہایت زیان اور نقصان پہنچاتا ہے چوتھے ظلم و ستم کرنا پادشاہون کا باعث خرابی اور بربادی مملکت کا ہوتا ہے **مثنوی** داد گری شرط جہانداری ست + دولت باقی ز کم آزاری ست + مملکت از عدل شود پائدار + کار تو از عدل بگیرد قرار ـ

نصیحت ذلیل نیک انجامی اور برہان خوب انصرامی کی چار چیزین ہین اول دشمنون سے مدارات کے ساتھ پیش آنا دوسرے دوستون

الفت اور موالات کرنا **بیت** آسایش گیتی تفسیر این دو حرف است + با دوستان تلطف با دشمنان مدارا + تیسرے دروازہ حرص و آز کا بند رکہنا چوتہے سخن بد کو زبان پر نلانا **بیت** بدنگہوے زیر گردون گر کوئی میری سنے + یہ ہے گنبد کی صدا جیسی کہے ویسی سنے۔

حکمت چار چیزین حمیدہ اور پسندیدہ ہین اول غصہ کو ضبط کرنا دوسرے مشورہ سے کام کرنا تیسرے دشمنون سے مفارقت ڈہونڈنا چوتہے دوستون سے موافقت رکہنا **بیت** درمیان دوستان مسرور باش گر خبر داری ز دشمن دور باش۔

حکمت چار چیزین آثار دولتمندی کی ہین ایک راز کو پنہان رکہنا دوسرے کسی پر گنہگار ہوئے دینا دوسرے رائے صایب ہونا و عقل کو درست رکہنا تیسرے نیکی پہنچانے مین حتی الوسع سعی کرنا اور ایذا رسانی سے پہلوتہی چوتہے تکبر سے دور رہنا اور تواضع پیشہ ہونا **مثنوی** از تواضع خاک مردم میشود + نور نار از سرکشی گم میشود + دانہ پست افتد زیر دستش کنند + خوشہ چون سرکشد پستش کنند۔

حکمت چار چیزین نزدیک عقلمندون کے تہوڑی ہی بہت ہوتی ہین ایک بیماری دوسرے قرضداری تیسرے آتش چوتہے دشمنی۔

حکمت چار چیزین چار شخصون سے نہایت مذموم ہین اول سبکی عالمون سے دوسرے دروغگوئی حاکمون سے تیسرے بخیلی تونگرون سے چوتہے بے حیائی اور بے شرمی عورتون سے **مصرع** ڈہیلے اچہے ہین جو ہووے نہ حیا انکہون مین۔

نصیحت چار چیزین مملکت کو نہایت مضرت پہنچاتی ہین اول غفلت

وزیر کی دوسرے بے انصافی امیر کی تیسرے خیانت وزیر کی
چوتھے موت امیر کی۔

حکمت ارکان جوانمردی کے چار ہین معاف کرنا باوجود قدرت کے
اور نصیحت کرنا باوجود عداوت کے اور خیرات کرنا باوجود محتاجی کے اور
بردباری باوجود قوت کے حالت غضب مین **شعر** خشم خود را اگر فرو بخوری
کہ عاقبت ببینی پشیمانی نیست۔

نصیحت چار باتین چار شخصون سے ہر شخص کے نزدیک مذموم و
مکروہ ہین اول بخیلی دولتمندون سے دوسرے غرور فقیرون سے تیسرے
سستی اور کاہلی جوانون سے چوتھے ظلم و ستم بادشاہون سے **شعر**
ہر کرا فر جہانداری بود امیل او سوے کم آزاری بود۔

نصیحت برہان بدبختی اور کم نصیبی کی چار چیزین ہین ایک مدام
حرام کہانا دوسرے ہمیشہ بے طہارت رہنا تیسرے صبح کو بے وقت اوٹھنا
چوتھے اہل علم سے دوری ڈہونڈنا۔

پند جن باتون مین اباحت ثابت ہے اور مباح ہونا اون کا ظاہر ہے
اون مین چار آفتین ایسی لاحق ہین کہ بسبب اون کے کلام مباح کا ترک
کرنا مناسب ہے خرابی اول یہ کہ فرشتون یعنی کراما کاتبین کو بے فائدہ
کام مین مصروف کرنا اور تکلیف دینا ہے دوسرے زیادہ گفتگو کرنا اور
بے فایدہ بولنا گویا حق سبحانہ وتعالی کی درگاہ مین لغو اور ہذیان کا نامہ
لکہنا ہے تیسرے جو زبان سے صادر ہوگا قیامت کو سب کے روبرو بادشاہ
عالی شان کی دربار مین پڑہا جاے گا چوتھے قیامت مین ملامت کرینگے
کہ کیون یہ باتین بے فائدہ کین **بیت** بطبع ہیچ مضمون بر زبانت نیستی

خموشی معنی دارد که در گفتن نے آید **شعر** وصف خاموشی کے کچھ کہنے مین آ سکتے ہین جس نے اس لذت کو پایا ہے سدا خاموش ہے **قطعہ** ریختہ مین اسے سود انہین طول سخن لازم قلم کی طرح سر کٹتو آہنگی ایسی زباندانی

حکمت بنی آدم باعتبار خشم کے چار قسم پر منقسم ہین اول جنکو دیر مین غصہ آتا ہے اور نہایت سرعت سے فرو ہو جاتا ہے یہ گروہ سب سے بہتر ہے دوسرے جن کو جلد تر آتا ہے اور بہت دیر مین جاتا ہے یہ طایفہ نہایت برا ہے تیسرے جن کو نہایت عجلت سے آتا ہے اور ویسے ہی سرعت سے چلا جاتا ہے چوتھے جن کو دیر مین آتا ہے اور دیر ہی مین جاتا ہے یہ دونون گروہ مرتبہ توسط کا رکھتے ہین **بیت** خشم خود را چونکہ راند جاہلی خیر پشیمانیش نبود حاصلی۔

عنایت چار چیزین عنایت سے پروردگار کی حاصل ہوتی ہین اول خداوند تعالی کی فرمانبرداری مین سرگرم رہنا دوسرے اپنے والدین کو راضی اور خوش رکھنا تیسرے شیطان لعین سے جہاد کرنا چوتھے مخلوق خدا کے ساتھ مین نیکی سے پیش آنا۔

حکمت جس کو چار چیزین حاصل ہین اس کو آرام حاصل ہے اول اللہ سبحانہ نے جو عطا فرمایا ہے اس پر قناعت **بیت** خدا را ندانست و طاعت نکرد که بر بخت روزی قناعت نکرد دوسرے جہان سے امید منقطع کرنا تیسرے دنیا سے آزار کسی کے ہونا چوتھے مخلوقات سے بے نیاز ہونا **بیت** چہ باکی خواہم اے داور کارساز کہ کردی بانیازان شوم بے نیاز۔

نصیحت چار چیز سے چار چیز کو ضرر ہے نہایت بیداری سے قوت کو اور ناشکری سے نعمت کو اور تکبر سے محبت کو اور کاہلی سے عبادت کو **بیت** وقت طاعت تیز رو چون باد باش وز ہمہ کار جہان آزاد باش۔

نتایج نتیجہ چار چیزون کا چار چیزین ہین نتیجہ تکبر کا دشمنی ہے اور غصہ کا پشیمانی اور اسراف کا گدائی اور زنا کا رسوائی **مصرع** نتیجہ کار بد کا رد ہے —

ہدایت چار عادتوں کو دوست خدا کے اور محب اللہ تعالیٰ کے اختیار کرتے ہین ایک جسوقت کسی مصیبت و بلا مین گرفتار ہوتے ہین تو صبر جمیل کو اختیار کرتے ہین **بیت** تا شوی در روزگار از صابران + غم مکن از دیدن سختی گران + بے شکایت صبر تو باشد جمیل + با کسے کم کن شکایت از خلیل — دوسرے گناہوں سے ہر حال مین پرہیز کرتے ہین اور اگر مقتضائے بشریت سے سرزد ہوجاتا ہے تو نادم ہوتے اور توبہ و استغفار مین سرگرم رہتے ہین **شعر** ہر کہ مستغفر بود اندر گناہ + حق نگہدارد و را در نگاہ + تیسرے ہر نعمت کی شکر گزاری کرتے ہین چوتھے سخاوت کو حق المقدور اختیار کرتے ہین **مثنوی** در سخا کوش اے برادر در سخا یابی از بس شدت رخا + باش پیوستہ جوانمرد اے اخی + ز انکہ نبود دور مرد سخی —

علامت زندگی شایستہ کے چار آثار ہین اول گفتار نیک دوسرے کردار نیک تیسرے نیت نیک چوتھے صحبت نیک **شعر** یار تو بہتر از تو میباید + تا ترا عقل و دین بیفزاید —

بلایات چار چیزین دنیا کی بلائین ہین ایک کثرت عیال کی **بیت** تو راے کہ شاخ کو کثرت سے ثمر کی + دنیا مین گران باری اولاد غضب ہے — دوسرے کمی مال کی تیسرے ہمسایہ بد چوتھے عورت بد + **شعر** زینہار از قرین بد زنہار + وقنا ربنا عذاب النار —

ہدایت چار چیزین چار شخصون کے حق مین نیک ہین اور چار شخصون کے حق مین زیادہ تر نیک ہین ایک عدل پیشہ ہونا اور انصاف اندیشہ رہنا ہر شخص کے حق مین نیک ہے اور امیرون کے حق مین زیادہ تر نیک ہے دوسرے توبہ کرنا ضعیفون کے حق مین نیک ہے اور جوانون کے حق مین زیادہ نیک ہے تیسرے سخاوت کرنا دولتمندون کے حق مین نیک ہے اور فقیرون کے حق مین زیادہ تر نیک ہے چوتھے شرم وحیا مردونکے حق مین نیک ہے اور عورتون کے حق مین زیادہ تر نیک ہے **بیت**

صف شکن قلب مناہی حیاست + راہ زن خیل مناہی حیاست ۔

نصیحت چار چیزون کا ہونا چار شخصون مین مذموم ہے اور چار شخصون مین مذموم تر ہے اول سستی کرنا عبادت مین ہر شخص سے مذموم ہے اور عالمون اور طالب علمون سے مذموم تر دوسرے مشغول اور مخلوط ہونا دنیا مین ہر شخص کا مذموم ہے اور عالمون کا نہایت مذموم ہے تیسرے گناہون مین گرفتار رہنا ہر شخص کا مقبوح ہے اور ضعیفون کا مقبوح تر ہے چوتھے تکبر کرنا ہر شخص کا مقبوح ہے اور فقیرون کا نہایت مقبوح ہے **بیت** گر توبے کبر وبے ریا باشی + خاص درگاہ کبریا باشی ۔

پند چار چیزون سے چار چیزین حاصل ہوتی ہین سخاوت سے سرداری **مصرع** از سخاوت مرد یابد سروری + اور شکر گزاری سے نعمت **مصرع** شکر نعمت را دہد افزون تری + اور خاموشی سے امن امان اور چین چان مین سکت فخیا اور نیکی سے سلامتی **شعر** گر سلامت بایدت خاموش باش + گشت آمن ہر کہ نیکی کرد فاش ۔

پند چار چیزون کو دانشمند مدام کام مین لاتا ہے ایک آئی چیز کو ہاتھ سے
نہین جانے دیتا دوسرے جاتی ہوئی شئے کا افسوس نہین کرتا تیسرے قابو
پاکر غفلت کو کام نہین فرماتا چوتھے بروقت عاجز ہونے کے ہمت نہین
ہارتا **بیت** مرغ ہمت چو بال بکشاید + عز و اقبالش آشیان باشد۔
بیت پیش چوگان ہمتش عالی + کمترین گوے آسمان باشد۔
حکمت چار چیزین چار وقتون مین معلوم ہوتی ہین اول الفت او
محبت زن و فرزند کی فقر و فاقہ مین معلوم ہوتی ہے دوسرے حقیقت
یارون اور دوستون کی مفلسی او بیکسی مین تیسرے جرات ارباب
شجاعت کی وقت قتال وجدال کے چوتھے دیانت اصحاب امانت کی
بروقت معاملہ کے لا تعرف الرجال بالصوم و الصلوٰۃ الا بالمعاملہ
نصیحت چار چیزین پاے سلطنت کو لغزش مین لاتی ہین اول راضی
ہونا ارباب سلطنت کا فساد پر مفسدون کے دوسرے ہنسنا اصحاب
مملکت کا ساتھ عوام الناس کے تیسرے کار فرما ہونا فرمانروایون کا
راے پر عورتون کی چوتھے صحبت اختیار کرنا پادشاہون کا کم ظرفون
اور رذیلون سے **مثنوی** از حضور صالحان صالح شوی + ور نشینی با بدان
طالح شوی + ہر کہ او با صالحان ہمدم شود + در حریم خاص حق محرم شود
حکمت چار چیزون کو بقا اس عالم فنا بنیاد مین نہایت کم مدت رہتی ہے
ایک ظلم و ستم ظالمون کا بغاوت ہی قلیل مدت مین فنا اختیار کرتا ہے **بیت**
بار عیبت چون کند سلطان ستم + مرورا باشد بقاء ملک کم + **بیت**
ظلم کی ٹہنی کبھی پھلتی نہین + ناو کاغذ کی سدا بہتی نہین + دوسرا غصہ دوستو
ایسا ہوتا ہے جیسا نقش او پر پانی کے **شعر** گر ترا از دوستان آید عتاب

کم بقا باشد چو خط بر روے آب + تیسرے صحبت غیر جنس کی نہایت بے ثبات ہے چوتھے محبت اور مروت عورت کی مانند شبنم بر خار ہے + گرچہ باشد زن زمانے مہربان + چون کم آید بہرہ بکشاید زبان -

علامت چار چیزین برہان بے دانشی اور دلیل کم عقلی کی ہین ایک ناآزمودہ کا اعتبار کرنا دوسرے جو آپ سے علم مین زیادہ ہو اُس سے مجادلہ کرنا تیسرے مکر و فریب سے عورتون کے ایمن اور نڈر رہنا اِنَّ کَیدَہُنَّ عظیم چوتھے صحبت لڑکون کی اختیار کرنا اور رغبت عورتون سے رکھنا **بیت** شد دو خصلت مرد نادان را نشان + صحبت طفلان و رغبت با زنان -

علامت چار چیزین نشان خواری کی ہین اول بزرگون اور نیکون کو بدی سے یاد کرنا دوسرے اپنی حقیقت کو نہ پہچاننا من عرف نفسہ فقد عرف ربہ تیسرے ہر امر مین آدمیون کے ساتھ بخل سے پیش آنا چوتھے کمینون اور رذیلون سے طمع رکھنا **مثنوی** گر بفاقہ جان برآید از قفس + چون مگس دست مزن بر نان کس تلخ بہ حلاب شیرین را مچش + پیش دونان ہر نان خواری مکش -

علامت چار چیزین علامت نادانی کی ہین ایک نصیحت پر احمقون کی چلنا دوسرے مشورہ عورتون سے کرنا تیسرے الفت مفسدون سے رکھنا چوتھے صحبت بے وقوفون کی اختیار کرنا **شعر** ہر کہ گرد دگر کوہ انگشت گشت + جامہ از دود سیاہ و زشت گشت -

حکمت عقلمندون نے چار چیزون کو چار چیزون کا دریا قرار دیا ہے ایک خواہش نفسانی کو دریا گناہون کا قرار دیا ہے

دوسرے نفس امارہ کو دریا شہوتون کا تیسرے موت کو دریا عمرون کا
چوتھے قبر کو دریا پشیمانیون کا **مثنوی** فکر رفتن کن کہ مے آید پلنگ ہ تا بکے
بنشینی اے مغلوب لنگ + حواب چوال آید ترا اے بیحیا + چون پلنگ مرگ
داری در قفا + باش کز بحر عدم خیزد نہنگ + تا قیامت خسپی اندر گور تنگ +
تا ترا فرصت بود کارے بساز + اسپ تازی زین کن و بازی بباز ۔
دلالت دلایل بے وقوفی اور براہین بے شعوری کی چار چیزین ہین
ایک اپنی بدخولی اور کم عقلی سے مخلوق کو اللہ سبحانہ و تعالی شانہ کی رنج
دینا **شعر** خوے بد در تن بلاے جان بود + مردم بدخو نہ از انسان بود
+ دوسرے تخم بخیلی کا مزرعہ دل مین بونا **بیت** بخیل ار بود زاہد بحر و بر
بہشتی نباشد بحکم خبر + تیسرے اپنے عیبون کو ہنر جاننا + **مصرع** عیب خود را
بدنہ بیند در جہان چوتھے اور دون کی عیب جوئی کرنا اور مدایح پر اپنے شاد
ہونا **فرد** از ستایش خویشتن را گم مکن + عیب خود بین عیب بر مردم مکن ۔
حکمت جہان آفرین نے حضرت انسان کو اپنے فضل و کرم سے چار جوہر
بیش بہا اور گوہر بیش قیمت مرحمت فرماے ہین اول ایمان دوسرے عقل
تیسرے حیا چوتھے اعمال صالحہ اور ان مین ہر ایک کا ایک ایک چور گہات مین
لگا ہے ایمان کا چور حسد ہے اور عقل کا غضب اور حیا کا طمع اور اعمال
صالحہ کا غیبت اور یہ چارون چور چار چیزون سے پیدا ہوتے ہین حسد حرص
سے پیدا ہوتا ہے اور غضب بہت کہانے سے اور طمع دنیا کی دوستی سے
شعر حب دنیا طمع را پیدا کند + طمع آید مرد را رسوا کند + اور غیبت بد کی
صحبت سے **بیت** ثمرہ صحبت بد ان غیبت بود + حبط اعمالے جزاے
آن شود ۔

غربات اس دنیا کرنت آباد مین چار سختیان نہایت دشوار مین ایک پیری اور تنہائی اور بیکسی دوسرے زیادہ قرضداری اور مفلسی تیسرے حالت مسافرت اور غربت مین بیماری چوتھے دوری راہ کی اور پاپیادگی +

بیت حسرت ہے اُس مسافر بیکس کے رونیٔ + جو تہک گیا ہو بیٹھ کے منزل کے سامنے ۔

حکمت چار شخص مانند چار شخصون کے ہین ایک طالب بے ارادہ مانند عاشق بے زر کی ہے دوسرے سالک بے معرفت مانند مرغ بے پر کی تیسرے زاہد بے علم مانند خانہ بیدر کی چوتھے عالم بے عمل مانند شجر بے ثمر **بیت** کیمیا کو جانکر کیا فائدا + جو مس اپنے کو نہین زر سا کیا ۔

پند چار چیزین چار چیزون سے نقصان پذیر ہوتی ہین اور زیان قبول کرتی ہین قوت بہت جاگنے سے اور عزت بیجا ہنسنے سے اور نعمت ناشکری سے اور دولت سستی اور کاہلی سے **مصرع** تا توانی دور باش از کاہلی

نصیحت چار شخص نزدیک خدا تعالی کے نہایت مغضوب ہین ایک پیر زانی دوسرے ہر بات پر قسم کہانے والا تیسرے پادشاہ ظالم **بیت** ظالمون کو دوست حق رکہتا ہے کب + طعمۂ نار جہنم ہین وہ سب چوتھے فقیر حیلہ ساز اور مکر پرداز **مثنوی** مکر و تلبیس و ریاکاات بود + ہر نفس شیطان ترا یارت بود + خود بدہ انصاف اے اہل دغل + دل ز مکر و صعف در بغل + با تو ہمراز ست شیطان دم بدم + کے شوی در راہ حق ثابت قدم + خود بدہ انصاف تو اے بیحیا + چون شوی مقبول درگاہ خدا ۔

پند چار چیزون سے دل کو نور عرفان حاصل ہوتا ہے اول یاد رکہنا

گناہون ماسبق کو دوسرے کونہ کرنا طول امل کو تیسرے اختیار کرنا نیکوکر
صحبت کو **بیت** صحبت نیکان بد ہان رائیمیا سبت + گرمس خود ر ارسانند
زر شود + چوتھے اختیار کرنا شکم سیری پر بہوک کو **بیت** اندرون از طعام
خالی دار + تا دروے نور معرفت بینی۔

پند چار چیزون سے ظلمت اور تاریکی دل پر طاری ہوتی ہے ایک
صحبت سے ظالمون اور جابرون کی **مصرع** صحبت ظالم درون از دہا ست
+ دوسرے گناہون سے باعد کے فراموشی + تیسرے حد سے زیادہ کہانا
کہلانے سے چوتھے طولانی سے آرزؤن کے **مثنوی** یکدے داری دران
صد آرزو ست + چاک دل از دست توصد چار فو ست + آرزوہائے تو
ہرگز کم نشد + قامت حرص و ہوایت خم نشد + دل چو آلودست از حرص و
ہوا + کے شود مکشوف اسرار خدا + صد تمنا در دلست اے بوالفضول + کے کند
نور خدا در دل نزول۔

حکمت اس عالم بے بنیاد آباد کے واسطے چار چیزین باعث قیام اور انتظام
کی ہین اول علم علما کا دوسرے عدل امرا کا تیسرے سخاوت اغنیا کی
چوتھے دعا فقرا کی۔

پند دنیا سے دون مین چار باتون مین سے دو لایق یاد رکہنے کی ہین اور
دو قابل فراموش کرنے کے خالق حقیقی اور موت لایق یاد ہین اور اپنی
نیکی اور دوسرے کی بدی قابل فراموش **شعر** نکوئی کو اپنے بدی غیر کی
+ فراموش کرتا ہے مرد خدا۔

نصیحت چار چیزین چار چیزون کے اختیار کرنے سے ملتی ہین اول زہد
سے نقوہا دوسرے قناعت سے غنا **بیت** اگر جمعیت دل ہے تجہے منظور

قانع ہو کہ اہل حرص کے کب کام خاطر خواہ ہوتے ہین + تیسرے صبر سے چوتھے کوشش اور سعی سے مطلوب السعی منی والاتمام من اللہ۔

نصیحت مال ومنال پر فریفتہ ہونا اور اُس بین شبانہ روز منہمک رہنا علامت سفاہت کی ہے اور عورتون پر اعتماد اور اُن کو معتمد علیہ جاننا علامت حماقت کی اور علم غیر نافع کو جمع کرنا تضیع اوقات ہے اور مقدار سے بہوک کے زیادہ کہانا عادت بہایم کی **بیت** آخر زپر خوری شکمت چاک میشود + تا چند چون انار کنی دل پہ دانہ بند۔

حکمت چار چیزین دنیا مین نہایت سخت اور نہایت درشت وزشت ہین ایک سفر اگرچہ ایک ہی میل ہو السفر سقر ولو کان میلا دوسرے قرض اگرچہ ایک ہی درم ہو تیسرے بیٹی اگرچہ ایک ہی ہو چوتھے سوال اگرچہ باپ سے ہی ہو **بیت** زشرم انگشت دارد در دہان طفل + سر پستان گرفتن ہم گدائیست

نصیحت چار شخصون سے امید وفا کی رکہنا خطا ہے اول دشمن سے اگرچہ لباس مین دوستی کے آپ کو ظاہر کرے کیونکہ دوستی مین اُس کی فریب ہے اور تغافل مین اُس کی مکر **فرد** بر تواضع ہاے دشمن تکیہ کردن ابلہی ست + پاے بوسی سیل از پا فگند دیوار را + **بیت** ہر چند تغافل کند ایمن مشو از خصم + پیوستہ بود شست کمان سوے نشانہ دوسرے احمق سے کیونکہ احمق اگرچہ ارادہ نیکی کا کرتا ہے لیکن مقتضاے حماقت سے اُس کے بد سرزد ہوتا ہے **بیت** نیش عقرب نہ از پے کین ست مقتضاے طبیعتش این ست + تیسرے عورت سے اور یہ از قبیل مجربات ہے **بیت** چون نقش وفاے عہد بستند + بر نام زنان قلم شکستند + چوتھے بد اصل کیونکہ جس کی ذات مین خمیر بدی کا پڑا ہے اُس سے

نیکی کا صادر ہونا محال ہے اس واسطے کہ معروض بد سے عوارض نیک کا صدور غیر ممکن ہے **مثنوی** درختے کہ تلخ ست او را سرشت + گرش در نشانی بباغ بہشت + ور از جوے خلدش بہنگام آب + بہ بیخ انگبین ریزی و شیر ناب + سرانجام گوہر بکار آورد + ہمان میوہ تلخ بار آورد

نکتہ چار چیزین آدمی کو سست اور کاہل کر دیتی ہین اول قرض بسیار دوسرے عقل بے شمار تیسرے دشمن غدار چوتھے زوجہ ناسزا اور

بیت زنے کہ غیر سزا وار و بے رضا باشد + فساد ہا ے فراوان ز فتنہا ے او آرد +

پند چار چیزین نشان کم عقلی کی ہین ایک دشمن سے امین رہنا **بیت** مشو اے پسر ایمن از دشمنی + نیاید ز دشمن بجز دشمنی + دوسرے لڑکو تیز بنہنا تیسرے دوست ناآزمودہ پے اعتماد کلی کرنا چوتھے عورت شوخ چشم سے امید وفا کی رکھنا **بیت** وفاداری مدار از بلبلان چشم + کہ ہر دم بر گل دیگر سرایند

حکمت چار چیزین مرد کی کمر کو ضرر پہنچاتی ہین ایک کثرت قرض خواہون کی دوسرے کثرت دشمنون کی تیسرے ناسازگاری عورت کی چوتھے زیادت اولاد کی **شعر** توڑا ہے کمر شاخ کو کثرت سے ثمر کی + دنیا مین گران بار اولاد غضب ہے

نصیحت چار چیزون کے ترک کرنے سے راحت حاصل ہوتی ہے اور عافیت ہاتھ آتی ہے اول حرص ترک کرنے سے آدمی راحت پاتا ہے کیونکہ حریص ہمیشہ رنج و محن مین مبتلا رہتا ہے **بیت** گر بحرص و آز گردے مبتلا + با تو رو آرد ز ہر سو صد بلا + دوسرے دنیا ے دون کے

دور رکھنے سے **بیت** اہل دنیا بہر سیم و مال و زر + گر بدست آید خورد خون جگر
شعر نیست رحمے در دل اہل دول + شیوہ اہل دول باشد دغل + تیسرے
خواہشون نفسانیکے ترک کرنے سے **بیت** اے بسا کس کز برائے نفس زار +
در بلا افتاد و گشت از غم نزار + چوتھے پرہیز سے ایذا رسانی کے **قطعہ** اے یار
جو کوئی کسی کو کلپاوے گا + یہ یاد رہے وہ بھی نہ کل پاوے گا + اس دار
مکافات مین سن اے غافل + بیداد کریگا آج کل پاوے گا +
پند چار شخص اہل نار سے ہین اول وہ امیر کہ حق اپنا لے اور داد عزت
کی نہ دے دوسرے جو حاکم باوجود جاننے حق کے حکم حق پر نکرے تیسرے جو شخص
اجرت مزدور دن کی پوری نہ دے اور محنت بخوبی لے چوتھے جو شخص
اپنے ماتحتون کو ایذا پہنچاوے اور اُن کی غمخواری مین شریک نہو **بیت**
اے زبردست زیر دست آزار + گرم تا کے بماند این بازار + **فرد** بعد مرنے
کے جہنم جاے گا + ہے یہی ایذا رسانی کی سزا +
حکمت اصل اصول چار چیزون کی چار چیزین ہین ایک اصل دوائیون کی
کم کھانا کھانا دوسرے اصل آدابون کی کم گفتگو کرنا تیسرے اصل عبادتونکی
گناہون سے باز رہنا چوتھے اصل ترک آرزون کے صبر کرنا **بیت** گر نکالا چاہیے
دل سے آرزو + صبر کو رکھ دل مین دایم نیک خو +
پند بادشاہون کو چار چیزون سے پرہیز کرنا نہایت ضرور ہے اول زیادتی
شکار سے دوسرے لہو لعب سے تیسرے مستی شراب وزی سے چوتھے سخن سخت و
درشت سے **بیت** نرمی کند و گر گفتگو ہر کس کہ کامل شد + کہ دایم پنبہ با شیشہ
بر دہن مینا سے پر مے را +
پند بادشاہ کو چار چیزون کا اختیار کرنا ضرور چاہیے اول دو رقیبانِ شاہ کی

دینی **مصرع** اگر تو مے ندہی داد ور ندہ داد دے + بہشت دوسرے فضل وکرم
سے رعیت اور سپاہ کو مالامال رکھنا **بیت** چو دارند گنج از سپاہی دریغ +
دریغ آیدش دست بردن بہ تیغ + تیسرے پاکیزہ دین **بیت** دین
پاکیزہ بہو شہ کا اگر + خلق ابتر ہو جہان مین بشنیز + چوتھے وزیر امین +
بیت گر بود خاین وزیر بے خبر + ملک شہ گردد از وزیر و زبر

پند خداوند عالم سے ڈرنا اور اُس سے خوف کرنا امن امان اور چین
چان مین رہنا ہے اور اُس سے نڈر اور امین ہونا باعث کفر کا ہے اور
خایف اور ترسان رہنا مخلوق سے گویا مخلوق کی غلامی ہے اور بے خوف
اور نڈر رہنا اُس سے آزادی **بیت** آزاد کو کیا خوف ہے اشرار جہان سے
کب سرو کو ترسان کہین دیکھا ہے خزان سے

پند حاصل ہونا چار چیزون کا بدون چار چیزون کے محال عادی ہے
ایک سلطنت کا بدون عدالت کے دوسرے ہلاکت دشمن کی بدون موافقت
کے تیسرے حصول مراد کا بدون صبر کے چوتھے شرفیاب ہونا دوست کا
بدون تواضع کے **بیت** گر تواضع مے کنی اندر جہان + دشمنان را
دوست گردانی چو جان

نصیحت انسان کو چار چیزین دام مین فکر و تردد کے گرفتار کرانی ہین
اول صحبت عورتون کی اختیار کرنا دوسرے نقد وبج سے رکھنا
تیسرے خدمت پادشاہون کی قبول کرنا چوتھے کاروبار مین جہان کے
پہنسنا **بیت** بے کار معطل رہے اس کار جہان سے + اپنی تو سمجھ مین یہی
بڑا کام یہی ہے

علامت سب سے بہتر وہ آدمی ہے کہ جو چار خصلتون سے مالامال ہو

اول کسی سے بدی نکرے دوسرے کسی سے امید نیکی کی نرکھے تیسرے منفعت رسانی مین خلقت کی سرگرم رہے چوتھے عبادت مین معبود حقیقی کی ہر شخص سے سبقت لیجاے **بیت** سرمایۂ سعادت دنیا عبادت ست + پیرایۂ کرامت عقبیٰ عبادت ست —

پند چار شخصون کو ہر شخص دشمن رکھتا ہے اور خوار و ذلیل جانتا ہے اول متکبر کو **بیت** تکبر عزازیل را خوار کرد + بزندان لعنت گرفتار کرد + دوسرے بخیل کو **شعر** بخیل ار چہ باشد تونگر بمال + بخواری چو ان مفلس خورد گوشمال + تیسرے فاسق اور بدکار کو چوتھے بسیار خوار کو **مصرع** کہ بسیار خوار است بسیار خوار —

حکمت امید وار رہنا جناب مین حق سبحانہ کی عین تونگری ہے اور نا امید ہونا اُس کی درگاہ سے سراسر فقیری اور دل کی تونگری کو ظاہر کی فقیری ضرر نہین پہنچاتی اور دل کی فقیری کو ظاہر کی تونگری نفع نہین دیتی **بیت** روزی مار غنیمت شمر از خاک + خاک بر فرق مالداری ما —

حکمت چار چیزین آدمی کو چور چور کر دیتی ہین ایک کثرت دشمنون کی انسان کو شکست دیتی ہے **شعر** ہر کرا بسیار باشد دشمنش + خیرہ گردد ہر دو چشم روشنش + دوسرے زیادتی گناہون کی برباد کرتی ہے تیسرے قرض کہ حیثیت سے زیادہ ہو **بیت** وای بر مسکینے کہ غرق دام شد + ہر دمش از غصہ خون آشام شد + چوتھے کثرت اہل و عیال کی + **شعر** ہر کرا اطفال بسیارش بود + در زمانہ زاری کارش بود —

نصیحت اہل دانش چار چیزون سے ہر حال مین پرہیز کرتے ہین ایک اپنا کاروبار نالایق کو سپرد کرنے سے دوسرے نالایق کے ساتھ جوانمردی سے

پیش آنے سے تیسرے بدکاری سے چوتھے سبکساری سے **بیت** عقل دارد میل بدکاری مکن + وین چو گذشتی سبکساری مکن

پند ادبار کے چار آثار ہین اول احمقون سے مشورہ کرنا دوسرے جاہلون کو دوست رکھنا اور سال دینا تیسرے دوستون صاحب راے کی نصیحت نہ ماننا **بیت** ہر کہ پند دوستان نکند قبول + در حقیقت مدبرست آن بوالفضول + چوتھے دنیا سے دون سے عبرت پذیر ہونا اور رغبت رکھنا **بیت** حرص دنیا گوش کردن کار اہل ہوش نیست + مغز سر فرزانہ را جز عینہا ہے گوش نیست

حکمت بنی آدم باعتبار قول و عمل کے چار قسم پر منقسم ہین اول وہ کہ جس کام کو کرنا منظور ہوتا ہے اُس کو پہلے کہنے کے کر لیتے ہین بعد کو زبان پر لاتے ہین یہ صاحب ارباب ہمت اور اولی العزم کہلاتے ہین دوسرے قبل ارادہ کے شہرت دیتے ہین اور کہتے پھرتے ہین لیکن کرتے نہین ؏ سے انتقام اُس کا کہین لے نہ فلک ڈرتا ہون + چھوٹے وعدون سے جو وہ شاد کیا کرتے ہین + تیسرے کہتے ہی ہین اور کرتے ہی ہین چوتھے نکمتے ہین اور نہ کرتے ہین یہ دو قسمین توسط کا مرتبہ رکھتی ہین

حکمت چار چیزین اصل اصول ہین اول دوستی خدا سے دوسرے حیا خلق اللہ سے تیسرے شکر گزاری چوتھے اخلاق **مصرع** اخلاق سب سے کرنا تسخیر ہے تو یہ ہے

حکمت چار چیزین چار چیزون سے حاصل ہوتی ہین ایک نعمت شکر گزاری سے دوسرے سلامتی خاموشی سے من سکت نجا تیسرے سرداری سخاوت سے **مصرع** کہ مرد از سخاوت بود بختیار + چوتھے امن امان سیاست سے **بیت** از سیاست نظام یابد ملک + بے سیاست خلل پذیر بود

علامت چار چیزین بزرگی کی علامت ہین ایک علم کی عزت اور توقیر بیشمار کرنا دوسرے سوال کا جواب باصواب دینا تیسرے اہل علم کے ساتھ تعظیم و تکریم سے پیش آنا چوتھے دوستون نیک کردار کی صحبت کو غنیمت جاننا

مصرع صحبت نیک نیک واند نیک ۔

پند چار چیزین چار شخصون کے حق مین سم قاتل کا حکم رکھتی ہین اول بے شرمی اور بے حیائی عورتون کے حق مین **بیت** بے حیائی از ہمہ بدتر بود ❊ از زنان و زیرسان بدتر بود ❊ دوسرے دروغ گوئی مردون کے حق مین تیسرے عجب عالمون کے حق مین چوتھے بخل امیرون کے حق مین **بیت** کار اہل بخل را تلبیس دان ❊ در جہنم ہمدم ابلیس دان ۔

نصیحت آدمی کو لازم ہے کہ اپنے اوقات کو چار قسم پر منقسم کرے ایک وقت ایسا قرار دے کہ جسمین نفس سے افعال شبانہ روز کا حساب لے اور بعد حساب کے جو اعمال نفس سے بد صادر ہوے ہون اُس پر اُس کو زجر و توبیخ کرے تاکہ ایسے کامون سے آئندہ کو باز رہے دوسرا وقت اسواسطے مقرر کرے کہ اپنے پروردگار سے دعاے خیر اور حاجات ضروری کا طالب ہو تیسرے وقت مین ایسے دوستونکی صحبت اختیار کرنی چاہیے کہ عیبون پر تیرے تجکو خبر دار کرین اور اعمال صالحہ کی تحصیل کا رہنما ہون۔ چوتھے وقت مین اپنے نفس کو لذتون حلال کی اجازت دے کیونکہ نفس کا بھی تجہپر حق ہے۔

پند چار چیزین آدمی کو چاہ ضلالت مین ڈالتے ہین اول محبت بیوقوفکی دوسرے صحبت بدون کی تیسرے راے پر چلنا عورتون کی چوتھے نصیحت ماننی احمقون کی **مصرع** او خویشتن گم ست کرا رہبری کند ۔

آگاہی چار چیزین باعث مستی کا ہوتی ہین اول جوانی دوسرے عشق تیسرے

مال چوتھے شراب **بیت** بناے دولت خود آن کسے خراب کند + کہ شام
مے خورد و صبحگاہ خواب کند۔

پند جو شخص چار چیزین چھوڑے گا دہ ہی سے محفوظ رہے گا اول شتابی دوسرے
کاہلی تیسرے غضب چوتھے سستی **بیت** اے پسر ہرگز مگرد انجصال +
از برائے آنکہ زشت ست این فعال۔

حکمت چار عادتون کا خوگر ہونا چار وقتون مین نہایت دشوار ہے
اول حالت تنگدستی مین سخاوت کا دوسرے عالم تنہائی مین پارسائی
کا تیسرے وقت غضب کے جرم کو معاف فرمانا چوتھے حیاء خوف یا امید
مین حق بات کہنی **مصرع** راستی موجب رضاے خدا است۔

علامت آثار نفاق کے چار ہین ایک وعدے کے خلاف چلنا دوسرے
سخن دروغ آمیز کہنا **بیت** وعدہاے او ہمہ باشد خلاف + قول او نبود
بغیر از گزاف + تیسرے عہد پر استوار نہ رہنا چوتھے بروقت لڑائی جھگڑے
کے گالی گلوچ پر اوتر پڑنا **مثنوی** از منافق اے پسر پرہیز کن + تیغ را
از بہر قتلش تیز کن + یا منافق ہر کہ ہمرہ میشود + منزل او در نہ چہ میشود۔

پند افراط چار چیزون کی باعث ہلاکت کا ہے ایک ہنگار دوسرے قمار تیسرے
جماع چوتھے شراب **مصرع** مدام خوار شود انکہ شراب خوارہ بی مرد۔

عزیز انسان کو جہان مین چار چیزین نہایت عزیز ہین اول جان دوسرے
مال تیسرے فرزند چوتھے وطن مالوف **رباعی** حب الوطن از ملک سلیمان
خوشتر + خار وطن از سنبل و ریحان خوشتر + یوسف کہ بمصر پادشاہی مے کرد
مے گفت گدا بودن کنعان خوشتر **بیت** گندم ہے سینہ چاک فراق بہشت
آدم کو کیا نہو گی محبت وطن کے ساتھ

پند عقلمند چار باتون کے ساتھ ہمیشہ کار فرما رہتے ہین ایک اہل زمانہ سے صلح رکھتے ہین اگرچہ تمام ناسزا ہون **بیت** ناسزا سے راچون بینی بختیار + عاقلان تسلیم کردند اختیار + دوسرے انصاف کو پسند کرتے ہین اور منصف مزاجون سے دوستی اور اتحاد رکھتے ہین تیسرے حتی المقدور کہانا کہلاتے ہین اور مہمان نوازی مین سرگرم رہتے ہین **مثنوی** اے برادر میہمان رانیک دار + ہست مہمان از عطاے کردگار + میہمان روزی بخود مے آورد + پس گناہ میزبان را مے برد + چوتھے کلام بخته اور سخن سنجیدہ فرماتے ہین اور بیہودہ بات کو زبان پر نہین لاتے **بیت** مزن بے تامل بگفتار دم + نکوگوے گر دیر گوئی چہ غم +

نصیحت محبت اور مروت کے لایق وہ شخص ہے کہ جسمین چار خصلتین موجود ہون اول جو رنج و محن تیرے درپیش آوے وہ آپ کو اُن کی سپر بناوے دوسرے جو راحت اُس کو دستیاب ہو وہ تیرے قربان کرے تیسرے جو بات تو کہے اُس کو سچ جانے چوتھے جو کام پاوے تجھکو امیر بناوے **بیت** جسے دیکھا اُسے خود مطلب خود غرض کا یار + آشنا پور اند کہا مین کون یاری مین +

علامت سعادت ارباب تمیز نے چار چیز کو آثار نیکبختی کے قرار دئے ہین اول اسباب جہالت پر کہ عبارت ہے مال و منال سے دنیا کے قناعت نکرنا بلکہ تحصیل علوم اور کسب فنون مین آپ کو مشغول رکھنا + **بیت** بنی آدم از علم یابد کمال + نہ از حشمت و جاہ و مال و منال + دوسرے اپنی عقل کو ہنر بخاسنا گو بہتر ہو تیسرے زیادہ چیز کے ساتھ بخل نکرنا بلکہ سخاوت سے پیش آنا چوتھے حرص کو دنیا کی ترک کرنا کیونکہ حریص مدام

رنج و محنت مین گرفتار رہتا ہے **بیت** حرص قانع نیست بیدل ورنہ اسباب
معاش * انچہ ما در کار داریم اکثری درکار نیست * **شعر** اگر جمعیت دل ہے
تجھے منظور قانع ہو * کہ اہل حرص کے کب کام خاطر خواہ ہوتے ہین *
پند چار چیزین تھوڑی ہی بہت خوب ہوتی ہین ایک کم گفتگو کرنا دوسرے
حلال مال تیسرے موونت بیار چوتھے رعایت ہمسایہ **بیت** سعی بہر راحت
ہمسایگان کردن خوش ست * بشنو د گوش از برائے خواب چشم افسانہا *
آگاہی جس کے پدر نہین اُس کے سایہ سر نہین اور جس کے برادر نہین
اُسکی قوت بازو نہین اور جس کی زن نہین اُس کو آرام تن نہین اور جس کے
کچھ نہین اُس کو کچھ غم نہین **بیت** میکند ویران تمول خانۂ معمور را * نگہیں
سیلاب باشد خانۂ زنبور را * **شعر** خانہ خالی کن ز اسباب تعلق چون حباب *
تا نیاید بر رہ و کاشانہ ات سیل بلا *
عنایت ایزدی چار چیزین عنایت سے خدائے عزوجل کی حاصل
ہوتی ہین اول راستگوئی صدق کی توصیف مین وارد ہے الصدق ینجی
والکذب یہلک **نظم** راستان رستہ اند زروز شمار * جہد کن تا تو زان شمار شوی *
ہم اندرین رستہ رستگاری کن * تا درین رستہ رستگار شوی * دوسرے سخاوت
سخی کے حق مین صادر ہے السخی حبیب اللہ **بیت** تجربہ کردم بہر اندیشہ *
نیست نکوتر ز سخا پیشہ * تیسرے حفظ امانت چوتھے ترک خیانت کیونکہ خیانت باعث
بربادی ہے اور رضا اضی خالق و مخلوق اور امانت پر جملہ امور جزوی و کلی و
دنیوی و دینی موقوف ہین **نظم** شرع کہ بنیاد صیانت نہاد * قاعدہ دین بدیانت
نہاد * دردولت ارمیل امانت بود * از سر رضا امانت بود *
پند چار چیزین انسان کو مدام ذلیل اور خوار رکھتی ہین ایک قلت رائے

دوسرے کثرت اعداے تیسرے ناقدری نعمت کی چوتھے کم ہمتی +
بیت مرد کم ہمت حقیرست در نظر + خوار باشد گر بود با صد ہنر +
بیت علو ہمت کے آتش از ہمسایہ میخواہد + بنان خویش ہانم گرم چون گردون
تنور خود ـ

آگہی چار چیزین ظاہر مین انسان کے پہانسنے کو صیاد دنیا کے دام کا
دانہ واقع ہوئی ہین ایک زراعت دوسرے صناعت تیسرے عمارت
چوتھے تجارت **مثنوی** ترک دنیا کن براے آخرت + وز بدن برکش لباس
فاخرت + گر بیابی از سعادت این مقام + صاحب تجرید باشی والسلام +

پند خردمند چار چیز پسند کرتا ہے ایک اپنی عقل کو جا بجا رکھنا دوسرے
منصف مزاج ہونا تیسرے اطمینان سے ملاقات کرنا چوتھے عزت اور
حرمت آدمیون کی نگاہ رکھنا **بیت** گر تجھے عزت کا اپنے ہے خیال +
حفظ حرمت غیر کر لازم مدام

پند چار چیزون کو ہر شخص برا جانتا ہے اول حسد کو کیونکہ حاسد کو کسی
آن مین جہان مین چین نہین **بیت** حاسد کو ایکدم نہین راحت جہان مین
رنج حسد سے جان ہے جبتک کہ جان مین + دوسرے مغلوب النفس کیونکہ
غضب والا مدام خوار رہتا ہے اور ضابط اس کا خوش حال **شعر** جو مارے
نفس کو اور کرے اپنے غصہ کو زیر + ہے سانپ کا کوڑا وہ شیر پر چڑھیگا
تیسرے تکبر اور خود پسندی کو کیونکہ متکبر اور خود پسند ہمیشہ اہل زمانہ کی نظر
ذلیل اور خوار رہتا ہے **بیت** از تکبر دشمنی خیزد مدام + خوار باشد در نظر
ہر خاص و عام + چوتھے بخل کو کیونکہ بخل انسان کو بستر راحت سے اوٹھاتا
ہے اور خاکستر بے رنج و محنت کے بٹھاتا ہے **بیت** بخیل ارچہ با

تو نگر بمال + بجواری چو مفلس خورد گوشمال +

حکمت چار چیزون سے چار چیزون کو قوت حاصل ہوتی ہے اول شکر گزاری سے نعمت کو **بیت** شکر کلید در سعادت برد + ہر کہ کند شکر زیادہ شود + دوسرے تقوی سے دین کو **مصرع** دین از پرہیز کامل میشود + تیسرے نیت سے عمل کو انما الاعمال بالنیات چوتھے عدل سے ملک اور ملک کو

نظم تا پای پادشاہ بود بر بساط عدل + یہ فرق او نہادہ بود تاج سروری + چون دست از آستین تغلب برون کند + باشد نصیب گردن او طوق مدبری

نصیحت چار چیزون کی زیادتی آدمی کو کاہش مین ڈالتی ہے اول کثرت آل وعیال کی دوسرے زیادتی سوال کی **بیت** الحذر از سوال و خواہش الحذر + تا نگردی نزد مردم بے قدر + تیسرے جمع کرنا مال کا چوتھے زیادہ ہونا قال کا **شعر** مہر خاموشی بلب نہ تا بود عیشت بکام + بے زبانی پستہ را در خندہ میدارد مدام -

نصیحت چار چیزون مین چار چیزون کا لحاظ رکھنا ضرور ہے ایک کسی شئے کے لینے مین طمع سے باز رہنا دوسرے کسی چیز کو بخل سے جمع نکرنا تیسرے چیز دیکر احسان کا طالب ہونا چوتھے عمل مین ریا کو دخل ندینا **بیت** از ریا افتند با یمانت خلل + پس نیاید کار تو علم و عمل -

پند چار چیزین چار شخصون کے حق مین بمنزلہ مرگ ہین ایک فرمار دایون کے حق مین فتنہ دوسرے دولتمندون کے حق مین پشیمانی تیسرے عالمون کے حق مین رخنہ چوتھے درویشون کے حق مین راحت **ابیات** گر ہمے خواہی کہ گردی سر بلند + اے پسر بر خود در راحت بہ بند + ہر کہ بر بست او در راحت تمام + باز شد بر روے در دار السلام -

حکمت چار چیزین بدن کو سست اور کاہل کرتی ہین ایک کثرت سے جماع کرنا دوسرے زیادہ پانی پینا تیسرے کثرت سے ترشی نوش فرمانا چوتھے نہایت غم کہانا **ابیات** یوسف گم گشتہ باز آید بکنعان غم مخور + کلبۂ احزان شود روزے گلستان غم مخور + ہان مشو نومید چون واقف نۂ ز اسرار غیب + باشد اندر پردہ بازیہاے پنہان غم مخور + گرچہ منزل بس خطرناکست و مقصد ناپدید + ہیچ راہے نیست کو را نیست پایان غم مخور +

پند چار چیزین عقل کو نور و ضیا بخشتی ہین ایک فضول کلام سے بچنا دوسرے مسواک کرنا تیسرے مجالست صلحا رکی چوتھے مصاحبت علا کی + **بیت** ہمنشینے تو از تو بہ باید + تا ترا عقل و دین بیفزاید +

پند بادشاہون کو چار چیزون سے احتراز کرنا لازم ہے ایک خشم و غضب سے کیونکہ غضب اور غصہ عاجزون کا کام ہے اور بادشاہ عاجز نہین ہوتا بلکہ سب ماتحت اور زیر دست اُس کے ہوتے ہین **بیت** غصہ میباید برائے عاجزان + نہ کہ غالب اند و باشند حاکمان + دوسرے قسم سے کیونکہ قسم واسطے دور کرنے تہمت کے ہے اور بادشاہ کو کون تہمت لگا سکتا ہے تیسرے زر و سیم اور مال و منال مین بخل کے ساتھ پیش آنے سے کیونکہ بخیلی وہ کرے جس کو اندیشہ محتاجی کا ہو اور بادشاہ محتاج نہین ہوتا + اس واسطے کہ خرچ سے خراج زیادہ ہوتا ہے چوتھے کذب و دروغ سے کیونکہ دروغ گوئی بجہت امید یا بیم کے ہوتی ہے اور امید اور بیم کام زیر دست کا ہے نہ زبردست کا **مثنوی** کسے را کہ گردد زبان دروغ + چراغ دلش را نباشد فروغ + زنار استی نیست کار تبہ + اگر و کم شود نام نیک اے پسر +

پند جس شخص کو راحت منظور ہے اُس کو چار باتون کا اختیار کرنا ضرور ہے ایک دوستون کے ساتھ لطف اور احسان سے پیش آنا دوسرے دشمنون کو ساتھ مدارات اور دلاسا کے مطمئن رکھنا تیسرے زن و فرزند کے ساتھ مراعات بے نہایت کرنا **بیت** اور عایت ساتھ با فرزند و زن ہونا تو گردی مطمئن اندر زمن چوتھے موافق طبیعت فرمار واؤن کی خدمت گزار رہنا **بیت** گر تجھے مطلوب راحت ہے عزیز + کر تو خدمت حسب طبیعت باتمیز + **شعر** ہر خدمت سر کہ رسند دمیان + باشد از آفات دنیا در امان ۔

نصیحت چار باتین والد کو فرزند کی تربیت مین لازم ہین اول اگرچند فرزند ہون تو سب کو مساوی الحال رکھے کیونکہ رعایت ایک کی دوسرے اشخاص مساوی الحال مین باعث تغیض و نفاق کا ہے اور تغیض و نفاق باعث بربادی کا دوسرے تادیب آداب مین نہایت سخت کلامی کو کار نفرماے کیونکہ اگر خوگر کلام سخت کا ہو کر بجا کلام سخت کی برداشت کرے گا خلاف شرافت ہوگا پس تعلیم مین امید و بیم درکار ہے تیسرے مال اپنے قبضہ اور تصرف مین رکھے اور فرزند کو بجز وقت ضرورت کے ندے ورنہ اسراف مال سے جنس بدنامی کی خریدین گے چوتھے عیب کو فرزند کے ایسی حکمت سے دور کرے کہ اُس کو معلوم نہو ورنہ بعد معلوم ہونے کے ارتکاب میں دلیری ہو جاے گی ۔

حکمت دوستی چار درجون پر منقسم ہے درجہ اول یہ ہے کہ کبھی آپ دوست کے گھر جاے اور گاہے دوست کو اپنے گھر لاے اور جب آمد و شد جاری ہو جاے اور حجاب تکلف کا درمیان سے برطرف ہو جاے تو چوتھائی حصہ دوستی کا ہوتا ہے دوسرا درجہ دوستی کا یہ ہے کہ دوست کو اپنے مکان

کوئی شئے کھلا وے اور جو دوست اپنے مکان پر کوئی چیز کھلا وے تو بے تکلف کھاوے اور اس مرتبہ پر نصف دوستی حاصل ہوتی ہے تیسرا درجہ دوستی کا یہ ہے کہ کوئی چیز بطور ہدیہ کے دوست کو دیوے اور جو دوست کوئی شئے بطرز تحفہ کے دیوے لیوے اس حالت مین تین حصے دوستی کے حاصل ہوتے ہین چوتہا درجہ دوستی کا یہ ہے کہ راز قلبی سے اپنے دوست کو اطلاع دیوے اور دوست بہی اپنے اسرار دلی کو پنہان نرکہے بلکہ دوست کو آگاہ کرے اور یہ مرتبہ تمام و کمال دوستی کا ہے **نظم** حال خود را از دو کس پنہان مدار + از طبیب حاذق و از یار غار + باصواب کار بینی سر بسر + بر مراد خود مکن کار است بسر +

پند جو شخص چار وقتون مین دوست سے تغیر پذیر اور تبدل قبول کرے والا ہو وہ قابل محبت اور لایق الفت کے نہین ایک وقت خوشی کے دوسرے وقت غصہ کے تیسرے وقت خواہش نفسانی کے چوتہے وقت طمع کے +

بیت وقت طمع طامع کب رہتا ہے یار + نخل طمع ایسے ہی لاتا ہے بار

رباعی طامع کہ بملک حرص گردد راہی + در سعی عبث نمی کند کوتاہی قارون بترک رفعت از طول امل + تا پر دارد در م پشت ماہی۔

پند نفس کی فہمایش اور اُس کی راہ نمایش کو چار باتین نہایت خوب ہین ایک یہ کہ اسے نفس معبود حقیقی کی بندگی مین شبانہ روز سرگرم رہ ورنہ روزی اُس کی مت کہا **ابیات** شکر نعمت کن کہ آن رب العباد + داد بر تو آنچہ می بایست داد + چشم داد و گوش بینی ہم زبان + بر تو روشن کرد اسرار نہان + غافلی از رب خود اے بیخبر + چند باشی بے خبر چون گاو خر + دوسرے جو چیز کہ مالک حقیقی نے منع فرمائی ہے اُس سے

باز رہو ورنہ اُس کے ملک اور خلق سے باہر ہو **بیت** نفس را اسیر کوئے دائم خوار دار + تا توانی دو رش از مُردار دار + **شعر** گر حرامت مشتہے بر خود کنی + پس در حرمت کراہت بر کنی + تیسرے یہ کہ ارادہ گناہ کا مستقل کر اور اگر کرے تو ایسی جگہ کر کہ جہان خالق کون و مکان کا نہ دیکھے **ابیات** انچہ مے سازند میدانند تمام + انچہ مے گویند مے شنود کلام - گر تو میدانی خبیر و ہم بصیر + پس چرا بر معصیت گردی دلیر + چوتھے یہ کہ قسمت پر راضی رہو ورنہ دوسرا خدا طلب کر **بیت** خدا ر اندانست و طاعت نکرد + کہ بر بخت و روزی قناعت نکرد + **شعر** بر تو قسمت میرسد اے بیخبر + پس چرا قانع نۂ بر خشک و تر

ہدایت حق حق سبحانہ و تعالیٰ شانہ کا نگاہ رکھ حق سبحانہ تیرا حق نگاہ رکھیگا اور زمانے آسایش و آرام مین اُس کو مت بھول تاکہ وقت شدت کے تیری مدد کرے **بیت** مددی گر بچراغے نکند آتش طور + چارہ تیرہ شب وادی ایمن چکنم + اور جو تجھکو مطلوب ہو اُسی سے طلب کر کیونکہ سب کا وہی حاجت روا ہے اور مشکل کشا ہے اور ہر کام مین اُس سے مدد چاہ کیونکہ تمام عالم اُسی کے طرف محتاج ہے **بیت** سپردم بتو مایہ خویش را + تو دانی حساب کم و بیش را

باب پنجم

نصیحت اس عالم تمدن مین اگر رابطۂ محبت صادقہ کا کرنا منظور ہو تو انسان کو لازم ہے کہ دوست مین قبل دوستی کے پانچ خصلتوں کا مشاہدہ کر لیوے جب دوستی اور محبت کا نام لیوے اول زیور عقل سے

آراستہ ہو کیونکہ صحبت مین جاہل اور نادان کے سراسر زیان اور نقصان
ہے وہ اپنی دانست مین نیکی کرتا ہے بدی سرزد ہوتی ہے **شعر** ز جاہل
نیاید جز افعال بد + وز و نشنود کس جز اقوال بد دوسرے صلاحیت
در کار ہے گنہ گار اور بد کار قابل محبت اور لایق الفت کے نہین کیونکہ
جو خدا سے نہین ڈرتا بندہ سے کیا ڈرنے کا **بیت** نیکنامی خواہی
اے دل با بدان صحبت مدار + خود پسندی جان من برہان نادانی بود
تیسرے صادق القول اور راست گو ہو کیونکہ صحبت کذاب اور دروغگو
کی ہمیشہ رنج دیتی ہے اور گفتگو اس کی پایہ اعتماد سے مدام ساقط رہتی
ہے **بیت** نہ چھوڑ تو کسی عالم مین راستی کہ یہ شے + عصا ہے پیر کو اور سیف
ہے جوان کے لیے + چوتھے حریص نہ ہو کیونکہ حریص کی دوستی واسطے اسکے
غرض کے ہوگی کہ اس کا تجھکو علم نہین بعد نکالنے اپنی غرض کے بہری
دوستی سے انحراف کریگا تجھکو رنج ہوگا **بیت** اگر انسان قانع ہو غنی ہو
دو عالم سے + ہوا و حرص لیکن اس کی مٹی خوار کرتی ہے پانچوین نیک عادت
اور خوش اخلاق ہو کیونکہ بدخو سے اول تو اس آنا دوستی کا امر دشوار ہے
دوسرے مصاحبت سے بد کی زیان جان اور نقصان ایمان کا ہے
نظم دور شو از اختلاط یار بد + یار بد بدتر بود از مار بد + مار بد تنہا ہمین بر جان
زند + یار بد بر جان و بر ایمان زند + **رباعی** با بد منشین و باش بیگانہ او
+ در دام افتی اگر خوری دانہ او + تیر از سر سخت کمان را بچہ دید + دیدی
کہ چگونہ جست از خانہ او

نصیحت جو شخص کسی شخص کی صحبت اختیار کیا چاہے تو اس کو لازم ہے
کہ پانچ باتون کا مدام لحاظ رکھے تاکہ صحبت راست اور درست آئے

اور پائے ثبات کا پائے اول یہ کہ اپنے دوست کے خلاف حکم نکرے کیونکہ
عدول حکمی باعث رنج و ملال کا ہوتی ہے اور رنج و ملال صحبت مین خلل
انداز ہے **بیت** مہر در مشرق وقمر در غرب طالع میشود + ہمچنین باشد
خلل انداز یاری اختلاف + دوسرے دوست کے روبرو کوئی بات درغ میز
زبان آشنا نہونے دے کیونکہ جہوٹ پائے محبت اور مصاحبت کو لغزش
مین لاتا ہے اور مدام خوار و بے اعتبار رکہتا ہے تیسرے دوست کے
راز کو افشا نکرے کیونکہ جو افشائے راز کرتا ہے وہ صحبت کی لیاقت نہین
رکہتا **بیت** حدیث دوست نگوئی مگر بحضرت دوست + کہ آشنا سخن آشنا
نگہدارد + چوتہے دوست کوئی خیانت نہ کیجئے پائے کیونکہ خاین پائے
اعتبار سے ساقط ہو جاتا ہے اور پائے اعتبار سے ساقط ہونا صحبت مین
خرابی لاتا ہے **بیت** از خلاف و از خیانت باش دور + تا بود پیوستہ
در روئے تو نور + پانچوین دوست کے سامنے کسی کی غیبت اور برائی بیان
نکرنا کیونکہ وہ تصور کرے گا کہ ایسی ہی میری غیبت اور دون کے روبرو
کرتا ہوگا اور یہ بات مخل صحبت ہے **بیت** مران غیبت بمجلس بر
زبان + کہ صحبت زغیبت فتد در زیان + اور خود کے نزدیک سب سے
بہتر صحبت کتاب کی ہے کیونکہ اسمین نہ کوئی شرط ہے نہ اس کو رنج
ہے نہ اس کو ملال نعم بالقول + **مثنوی** ہمنشینی بہ از کتاب مخواہ + کہ
مصاحب بود گہ و بیگاہ + صحبت افزائے جان و راحت دل + ہرچہ دلخواہ
تست ازو حاصل + انچنین ہمدم لطیف کہ دید + کہ نہ رنجید و ہم نرنجانید
نصیحت پانچ شخصون کی صحبت سے حذر کرنا اور ان کی مصاحبت
سے دور رہنا ضرور چاہئے ایک احمق کی صحبت سے کیونکہ احمق کی حماقت سے

یہ بات ممکن ہے کہ وہ ارادہ بھلائی کا کرے اور مقتضائے حمق سے کوئی
کام ایسا کر بیٹھے کہ جو برائی کا باعث ہو **بیت** نیش کب مارے ہے عقرب
آپ سے + ہے طبیعت کا یہ اُس کے مقتضا + اور پہچان احمق کی یہ ہے
کہ حقیقت سے کاموں کی ماہر نہو اور اگر اُسکے روبرو بیان کریں تو بھی نہ سمجھے
اور اگر سمجھے تو اولٹا سمجھے دوسرے بزدل اور پست ہمت کی صحبت سے
اس واسطے کہ بروقت ضرورت کے تجھکو طرح دیگا اور دوستی سے انحراف
کرے گا **بیت** ہمت بلند دار کہ نزد خدا و خلق + باشد بقدر ہمت تو اعتبار
تو تیسرے بدخصلت کی صحبت سے کیونکہ بدخو سے امید سلامتی کی منقطع ہے
اس لئے کہ جب اُس کی خو سے بد حرکت مین آوے گی تمام حقوق صحبت
کے بالائے طاق رکھیگا اور جو اُس کے دل مین آوے گا کرے گا
بیت اگر صد سال گبر آتش فروزد + چو یکدم اندران افتد بسوزد +
چوتھے جھوٹے کی اس واسطے کہ دروغ گو اپنی دروغ گوئی سے باز نہ
آوے گا تو ہمیشہ فریب کھاوے گا پانچوین فاسق اور بدکار کی صحبت سے
کیونکہ جو شخص فسق و فجور پر مصر ہوتا ہے اور رات دن اس مین غرق
رہتا ہے وہ حق سبحانہ تعالیٰ شانہ سے نہین ڈرتا اور جو شخص خدا تعالیٰ سے نہین ڈرتا
وہ بندہ کے ساتھ کیا سلوک کرے گا **بیت** ہمنشین صالحان باش اے پسر
دور باش از زندہ قلاش اے پسر

نتائج بعد تصور کے مرتبہ تصدیق کو یہ بات پہنچی ہے کہ نتیجہ پانچ چیزون کا
پانچ چیزین ہین اول نتیجہ سوال کا ذلت اور خواری ہے **مصرع** چون سوال
آورد گرود خوار مرد + دوسرے مآل کار سے غفلت شعاری کا نتیجہ ندامت
اور پشیمانی ہے **مصرع** مرد آخر بین مبارک بندہ ایست + تیسرے کار و بار مین

عدم احتیاطی کا نتیجہ ناسازگی کام کی اور گرفتاری اپنی چوتھے خوے بد کے اعتیاد
کرنے کا نتیجہ دوستون کو دشمن بنانا ہے ؎ کہ جو خوئے بد دشمنش در قفاست
پانچوین استخفاف کا نتیجہ تنہائی ہے اور جدائی **مصرع** ماند تنہا ہر کہ استخفاف کرد
نصیحت طالب تقوی کو لازم ہے کہ پانچ چیزون کو پانچ پر اختیار کرے
تا کہ منزل مقصود پر فائز ہو ایک سختی اور درشتی کو اختیار کرے تنعم و عشرت پر
دوسرے محنت اور مشقت کو آرام اور راحت پر تیسرے خواری و ذلت کو
عزت اور حرمت پر چوتھے خاموشی کو زیادہ گوئی پر پانچوین موت کو زندگی پر
بیت اتقا بایدت را گر اے پسر + قبل مردن میر تا یابی خبر
پند آدمی کو چاہیے کہ پانچ چیزونکو قبل پانچ چیزون کے غنیمت شمار کرے اول
تندرستی کو قبل بیماری دوسرے جوانی کو پہلے بڑھاپے کے **بیت** جوانا رہ طاعت
امروز گیر + کہ فردا نیاید جوانی زپیر + تیسرے تونگری کو قبل فقیری کے **بیت**
دریاب کنون کہ نعمتے ہست بدست + کین دولت و ملک میرود دست بدست
چوتھے زندگی کو قبل موت کے **شعر** توشۂ راہی بمنزل پیشتر از خود فرست
+ ہر کجا مردے ببینی دانہ بر خاک ریز + پانچوین وقت فراغت کو قبل مشغولی
کے **بیت** یک ساعت یک لحظہ یک دم + دیگر گون میشود احوال عالم +
نصیحت اس عالم خود پرست او بسرا سیمہ آباد مین پانچ چیزون کا
یاد رکھنا تکبر اور غرور کو دور کرتا ہے اول یاد رکھنا اپنی بنیاد کا کہ ایسے
قطرہ ناپاک سے ہے جس کے خروج سے تمام بدن پاک ناپاک ہو جاتا ہے +
دوسرے لحاظ رکھنا اس امر کا کہ اول غذا جو مجھکو عطا ہوئی تھی اور مینے
تناول کی تھی وہ چیز تھی جو تمام عالم کے نزدیک ناپاک ہے تیسرے نگاہ رکھنا
اس بات کو کہ مخرج میرا اس جگہ سے ہے کہ جو مصدر نجاست ہے چوتھے +

ملحوظ رکھنا اس بات کا کہ مجھ مین ایسی شئے بہری ہے کہ جو باہر آتی ہے مین
خود نفرت کرتا ہون پانچوین نظر کرنا اس بات پر کہ آخر مجھکو خاک مین ملنا ہے
خاک ہو جاؤن گا **بیت** اے برادر چو عاقبت خاک ست ✦ خاک شو پیش
از ان کہ خاک شوی ✦ **بیت** چو دانی کہ بر چرا میکنی ✦ خطا میکنی و خطا میکنی
پند پانچ چیزین لایق اعتماد اور قابل اعتبار کے نہین ہین ایک کم ظرف کی
مروت اور محبت **مصرع** سفلہ را با مروت نگری ✦ دوسرے بادشاہون کی
دوستی تیسرے سخن دروغ بے فروغ **بیت** آنکہ کذاب ست و میگوید دروغ
✦ نیست او را در وفاداری فروغ ✦ چوتھے بدخو کی سرداری نہایت بے
ثبات اور ناپایدار ہے پانچوین مال پر غیرون کے حسد کرنا **بیت** ہر کہ برحال
کسان دارد حسد ✦ بوے رحمت بر دماغش کے رسد ✦
پند شتابی ہر کام مین بری ہے بلکہ تعجیل کام شیطان کا ہے لیکن پانچ جگہ
جایز ہے بلکہ ضرور اول اگر مقتضاے بشریت سے کوئی گناہ سرزد ہو جاے
تو درگاہ مین غفور و رحیم کے نہایت جلدی سے توبہ کرے **رباعی** باز آ باز آ
ہر انچہ ہستی باز آ ✦ گر کافر و گبر و بت پرستی باز آ ✦ این درگہ ما درگہ نومیدی نیست
صد بار اگر توبہ شکستی باز آ ✦ دوسرے ادا کرنے مین قرض کے سرعت ضرور ہے
تیسرے میت کی تجہیز و تکفین مین شتابی درکار ہے چوتھے جب لڑکی حد بلوغ
کو پہنچے اُس کے نکاح مین جلدی سزاوار ہے پانچوین جب اپنے کوئی مہمان آوے
اُس کے کہانا کہلانے مین عجلت لازم ہے اور خدمت اُس کی اپنے ذمہ
ہمت پر واجب جانے **قطعہ** مہمان را عزیز باید داشت ✦ از رہ مردی و
جوانمردی ✦ گر بزرگ ست و لائق خدمت ✦ خود حق او بجا آوردی ✦ ور بود
سفلہ کس نخواہد گفت ✦ کہ چرا با وی این کرم کردی ✦

حکمت پانچ چیزین دنیا مین نہایت خوب ہین اگر ساتھ پانچ چیزون کے ہون ورنہ مانند پانچ چیزون بے فائدہ اور لاطایل کے ہین ایک فقیری ساتھ صبر کے اور اگر فقیر بے صبر ہے تو مانند چاہ بے آب کے ہے **بیت** گر نباشد صبر در درویشیت * کے باہل فقر باشد خویشیت * دوسرے بادشاہی ساتھ عدل اور داد کے اور اگر پادشاہ عادل اور داور نہین تو مانند ابر بے باران کی ہے بلکہ بدتر کیونکہ پادشاہ بے انصاف سے مواخذہ ہوگا اور ابر بے باران سے کچھ نہین **رباعی** دوران بقا چو باد صحرا بگذشت * تلخی و خوشی و زشت و زیبا بگذشت * پنداشت ستمگر کہ ستم بر ما کرد * بر گردن او بماند و بر ما بگذشت تیسرے جوانی ساتھ علم اور فضل کے اور اگر جوان بے علم و فضل ہے تو مانند خانہ بے چراغ کی ہے بلکہ بدتر کیونکہ باعث بے علمی کے مثل چوپایون کے جو چاہے گا سو کرے گا گرفتار ہوگا خوار ہوگا عبادات اور معاملات در کنار بلکہ معرفت سے کردگار کی بے بہرہ اور بے نصیب ہوگا **مصرع** کہ بے علم نتوان خدا را شناخت * چوتھے عورت خوبصورت اور صاحب جمال ساتھ حیا اور شرم کے اور اگر بے شرم اور بے حیا ہے تو مانند کھانے بے نمک کی ہے پانچوین تونگری اور دولتمندی ساتھ سخاوت کے اور اگر صاحب اس کا سخی نہین تو مانند شجر بے ثمر کی ہے بلکہ بدتر کیونکہ شجر بے ثمر کے سایہ مین آدمی راحت پاتے ہین اور لکڑی وغیرہ لیے فائدہ اوٹھاتے ہین اور اس سے کچھ نہین **بیت** شرف مرد بجود است و کرامت بسجود * ہر کہ این ہر دو ندارد عدمش بہ ز وجود *

نصیحت جوانمرد پانچ چیزون کو پانچ چیزون پر اختیار کرتا ہے اول درویشی کو تونگری پر دوسرے عجز و انکسار کو جبر و زور پر تیسرے

تواضع کو تکبر پر چوتھے خواری اور ذلت کو عزت اور حرمت پر پانچوین محنت اور مشقت کو آرام اور راحت پر **بیت** در ریاضت نفس مدرا گوشمال ہ تا نیند از دتر اندر وبال۔

حکمت پانچ چیزین عمر کو تباہ اور بے لطف کرتی ہین اول حالت پیری مین نیازمندی دوسرے غربت مین گرفتاری تیسرے رنج و محن مین مبتلا ہونا چوتھے دشمنون سے ڈرتے رہنا پانچوین مُردون کو دیکھنا **بیت** ہر کرا وبر مردہ انداز د نظر + عمر او بیشک بکاہد اے پسر۔

نصیحت پانچ چیزون کے اختیار کرنے سے انسان مانند شیطان کے بدبخت ہو جاتا ہے اول اپنے گناہ کو گناہ نجاننا اور گنہ گار ہونے پر اقرار نکرنا دوسرے اپنے گناہ پر پشیمان نہونا اور اُس پر مصر رہنا تیسرے اپنے نفس کو گناہ پر ملامت نکرنا اور گناہ کرنے کو سہل جاننا چوتھے گناہ کے بعد توبہ نکرنا اور نادم نہونا **بیت** رانده شد ابلیس از مستکبری گشت مقبل آدم از مستغفری + **فرد** کم زحیوانات باشد پیش ارباب تمیز + آدمی کز انفعال جرم سر در پیش نیست + پانچوین مایوس ہونا رحمت سے اللہ تعالی کی + لاتقنطو من رحمۃ اللہ **بیت** بحر الطاف تو بے پایان بود + ناامید از رحمتت شیطان بود۔

نصیحت پانچ چیزون کے اختیار کرنے سے آدمی نیک بخت ہوتا ہے جیسے کہ نیکبخت ہوئے آدم علیہ السلام ایک اقرار اپنے گناہ کا کہ مجھسے گناہ ہوا دوسرے پشیمان ہونا اپنے گناہ پر تیسرے ملامت کرنا اپنے نفس کو کہ کیون گناہ کیا چوتھے اگر مقتضائے بشریت سے گناہ سرزد ہو جاوے تو نہایت سرعت سے توبہ کرنا **ابیات** ہر کہ مستغفر بود اندر گناہ + حق زنار و وزخش دارد نگاہ + ہر کہ تر

از الہ خویشتن + خواہد او عذر گناہ خویشتن + شد عزیز آدم چو استغفار کرد +
خوار شد شیطان چو استکبار کرد + اے پسر دایم باستغفار باش + وز گناہ و معصیت
بیزار باش + پانچوین امیدوار رہنا رحمت سے پروردگار عالم کے ہر حال مین
بیت مغفرت دارم امید از لطف تو + زانکہ خود فرمودۂ لاتقنطو + **بیت** اُسے فضل
کرتے نہین لگتی بار + نہو اس سے مایوس امیدوار +

پند حاسد بسبب حسد کے پانچ بلاؤن مین مدام مبتلا رہتا ہے اول حسد حاسد
کی نیکیون کو اسطرح کہاتا ہے کہ جیسے آگ سوکہی لکڑیون کو دوسرے حاسد جو
کام کرتا ہے بباعث حسد کے بد سرزد ہوتا ہے تیسرے حاسد بے فائدہ
رنج اور غم اور بوجہ گناہ کا اوٹہاتا ہے چوتہے حاسد کی دل کی بینائی بسبب
حسد کے سلب ہو جاتی ہے **شعر** پہونک دیتا ہے یہ نور حسد جسطرح نار برق خرمن
جان پانچوین راحت اور نیکیون سے محروم رہتا ہے اور بدیون اور برائیون
کے ساتہ مشہور اور رسوا ہوتا ہے اعوذ باللہ من شر حاسد اذا حسد +
بیت حاسد کو ایکدم نہین راحت جہان مین + رنج حسد ہے جان ہے
جبتک کہ جانہین -

روایت راویان صدق بیان اور خاکپان حق نشان الحان داؤدی
سے یون نغمہ سنج ہین کہ حق سبحانہ تعالی شانہ نے ایک خاص بندہ سے فرمایا
کہ جبتک تو ہمارے ملک بے زوال کو زوال نہ دیکہے ملوک دنیا کے دروازہ پر
مت جا اور جبتک ہمارے خزانہ بے شمار کو خالی نپا دے طمع مال مین
آدمیون کی مت رکہ **شعر** گندم از بہر طمع خندہ بر آدم دارد + یار پابین
در بجہان بررو کس باز مباد + اور جبتک کہ تو اپنے عیب سے فارغ
نہووے اورون کی عیب جوئی مت کر اور جبتک شیطان علیہ اللعن کو

مردہ سنجان بے شر و فساد سے اُس کے ایمن مست ہوا ور حب تک دونون
پانون اپنے جنت مین نہ رکھیلے قہر سے ہمارے نہ رہے مت رہ **بیت** جسے چاہے
جنت مین دیوے مقام ٭ جسے چاہے دوزخ مین رکھے مدام ۔

علامت سعادت پانچ چیزین آثار سعادتمندی کے ہین ایک
صاف طبیعت اور پاک طینت ہونا **مصرع** اصل پاک آمد دلیل نیک بخت
دوسرے عتاب اور عذاب سے پروردگار عالم کی خایف اور ترسان رہنا
تیسرے دنیاے دون کو بے ثبات اور ناپایدار جاننا **بیت** وادی ہستی
مین آتی ہے عدم کی راہ سے ٭ ساتھ اپنے توسن عمر روان پیدا ہوا **مصرع**
عمر دنیا چند روزی بیش نیست ٭ چوتھے عقلمند اور دانش پسند ہونا **ع**
نیکبختان را بود راے صواب ٭ پانچوین علم اور اہل علم کو دوست رکھنا ٭
مصرع خردمند باشد طلبگار علم ۔

علامت شقاوت پانچ چیزین شقاوت کی علامت ہین ایک علم سے
بے بہرہ اور بے نصیب رہنا اور جہل اور جاہلون کو دوست رکھنا **بیت**
چو جاہل کسے در جہان خوار نیست ٭ کہ نادان تر از جاہلی کار نیست ٭ دوسرے
نالایق اور فرومایہ ہونا تیسرے سستی اور کاہلی کو دوست رکھنا چوتھے
سختی اور تنگی مین گرفتار رہنا پانچوین نیکون سے نفرت کرنا اور بدون سے
الفت اور محبت رکھنا **شعر** مس ناقص از طفیل کیمیا زر مے شود ٭ اختیار صحبت
کامل کن و کامل برا ۔

پند جو پادشاہ کہ زیور عدل سے معری ہو مانند ابر بے باران کی ہے اور
جو پیر کہ لباس دانش سے بے بہرہ اور عاری ہو مثل چشمہ بے آب کی ہے
اور جو صاحب جمال کہ حلیہ حیا سے مزین نہو مانند کہانے بے نمک کی ہے

ادر جو جوان کہ تاج ادب سے برہنہ سر ہو مثل آنکھہ بے نور کی ہے **شعر** ادب تاجیست از لطف الہی + بنہ بر سر برو ہر جا کہ خواہی + اور جو صاحب دولت کہ جامہ احسان سے بے نصیب اور عاری ہو مانند درخت بے ثمر کی ہے **بیت** زندگی مین صرف کرتا ہو سیکد دشنی حصول + مثل قارون خاکین جا کرنہ بار زر را دو تہا۔

حکمت حضرت انسان مین پانچ گوہر ہین اور پانچ ہی ان کے دشمن ہین گوہر اول ایمان ہے اور کفر اس کا دشمن ہے دوسرا گوہر عقل ہے اور غصہ اُس کا دشمن ہے **بیت** جوانمرد انکو کہتے ہین کہ جو غصہ کی حالت مین + کرین زیر غصہ کو رکہین مین عقل کو قایم + تیسرا گوہر علم ہے اور تکبر اُس کا دشمن ہے چوتہا گوہر سخاوت ہے اور طمع اُس کی دشمن ہے **بیت** طمع جام پہیلی جو کسی کے آگے + یارب ایسا تو مجہے ہو نہ میسر دامن + **شعر** جو نہ کسی کی چاہے کرے مال سے تہی پہلو + صدف کے سینہ کو کرتے ہین دیکہ نادان چاک + پانچوان گوہر فقر ہے اور حرص اُس کی دشمن ہے **بیت** ہر انکس کہ دربند حرص او فتاد + دہد خرمن زندگانی بباد۔

نصیحت پانچ چیزون سے طمع نفع کی رکہنا خلاف ذرا ہے اولی الالباب ہے اول نصیحت سے کہ جس پر اپنا عمل نہو دوسرے اُس مال سے کہ جسکو آپ کو خبر نہو تیسرے اُس صدقہ سے کہ جس کو بے نیت دیا ہو چوتہے اُس دوست سے کہ بے تجربہ کیا ہو پانچوین اُس علم سے کہ بے عمل ہو اور اُس عمل سے کہ بے اخلاص ہو **ابیات** عمل کز معنی اخلاص عاریست + بتنزد پختہ کاران خام کاریست + زکار خام کس سودے ندارد + چو حلوا خام باشد علت آرد۔

نصیحت پانچ چیزین زوال سلطنت کا باعث ہین ایک فرمانروا کا سیاست کو کار نفرمانا دوسرے امیرون کا ظلم کرنا **بیت** مدہ رخصت ظلم در ہیچ حال + کہ خورشید ملکت نیابد زوال + تیسرے غافل رہنا بادشاہ کا وزیر پر چوتھے خیانت دبیرون کی پانچوین قوت قیدیون کی **شعر** گر اسیران را شود قوت پدید + در ولایت فتنہا گردد جدید ـ

پند پانچ چیزین اسباب خلاصی کا ہین اول پروردگار سے خایف اور ترسان رہنا دوسرے راہ راست پر چلنا تیسرے تواضع سے پیش آنا چوتھے روزی حلال کی تلاش مین رہنا پانچوین حرص سے دور ہونا + **بیت** اگر خواہی کہ مستغنی شوی از دو عالم + قناعت پیشہ گیر و حرص بگذار

پند پانچ چیزین بدون پانچ چیزون کی ناقص ہین ایک پادشاہت بدون عدالت کے دوسرے خوشی بدون امن کے تیسرے فقیری بدون قناعت کے چوتھے بزرگی بدون علم کے پانچوین بلندی شان بدون تواضع **بیت** کسے را کہ عادت تواضع بود + زجاہ و جلالش تمتع بود ـ

پند جو شخص مقبول خدا تعالی کی درگاہ کا ہے اُس کے پانچ آثار ہین ایک نیک اور بد پر یکسان شفقت رکھنا **بیت** جو میراج دہو مین برابر اسفل و اعلی + ہمیشہ سنگ و زر ہو زن سے دیکھو ترازو مین + دوسرے خوش اخلاق ہونا تیسرے خندہ رو رہنا چوتھے لوگون سے شیرین کلامی کے ساتھ پیش آنا پانچوین مہمان نوازی اختیار کرنا **شعر** بزرگان مسافر بجان پرورند + کہ نام نکویش بہ عالم برند ـ

پند پانچ امر خوش گذرانی کی دشمن ہین ایک عورتون سے نہایت رغبت رکھنا دوسرے سست اور کاہل ہونا تیسرے خوف و خطر مین رہنا

چوتھے ہمیشہ مریض رہنا پانچوین پابند وطن ہونا **بیت** ہر کہ پابند وطن
شد میکشد آزارہا + پاے گل اندر چمن دایم بود بست از خارہا۔

حکمت جس شخص کو مال جمع کرنا منظور ہوتا ہے اُس کو پانچ چیزون کا اختیار کرنا لازم پڑتا ہے اول جمع کرنے مین مال کے ہر طرح کی تکلیف کو گوارا کرنا اور شداید ہر نوع کی اُٹھانی پڑتی ہین دوسرے سخاوت سے بعید اور بخل سے قریب ہونا پڑتا ہے تیسرے نیکبختون اور حمیدہ خصلتون سے جدائی اختیار کرنی پڑتی ہے چوتھے چورون اور اوچکون سے خائف اور ترسان رہنا پڑتا ہے پانچوین اصلاح مین مال کی یاد الہی سے بے پروائی اختیار کرنی پڑتی ہے **نظم** حرص افزون میشود از مال و زر + قطع گردد حب فرزند و پدر +
بلکہ وتابی چو مرد از خدا + گم کنی خود را نترسی از خدا۔

حکمت جو شخص مال جمع کرنے کے درپے نہین اُس کو پانچ چیزین حاصل ہین ایک راحت جان کی اور آرام بدن کا اُن مصائب سے کہ جو طلب مین مال کی لاحق ہوتی ہین دوسرے فارغ البال ہونا واسطے عبادت معبود حقیقی کی حفاظت سے اس کے تیسرے امن امان اور چین چان مین رہنا چورون اور اوچکون سے چوتھے حصول نام نیک کا پانچوین شہرت پانا ساتھ سخاوت کے **شعر** خداے نذر کیا پیدا صرف کرنے کو دیتا ہین + زمین مین جسکو پنہان کرتے ہین وہ گنج قارون ہے۔

نصیحت پانچ خصلتین انسان کی بے آبروئی کا باعث ہین یکی دروغگوئی اختیار کرنا **بیت** خر حدیث راست با مردم مگوے + تا نگردد آبروے تو بجوے
دوسرے بزرگون سے مقابلہ کرنا اور لڑائی ڈھونڈنا **شعر** ہر کہ استہزا کند
با مہتران + آبروے خود بریزد بیگمان + تیسرے چھچھورا پن اختیار کرنا **مصرع**

از سبکساری ہر بزد آبروے چوتھے خیانت پیشہ ہونا **مصرع** خیانت بود پیشہ مدبران ہر پانچوین بے ادبون مین نشست و برخاست رکھنا اور بے ادبی اختیار کرنا **بیت** از خدا خواہیم توفیق ادب ٭ بے ادب محروم شد از لطف رب۔

نصیحت پانچ عادتین آدمی کی آبرو کو زیادہ کرتی ہین اول حلیم اور بردبار ہونا دوسرے وفادار اور عہد و پیمان پر استوار رہنا **بیت** بردباری و وفاداری گزین ٭ زانکہ آبروے افزاید ازین ٭ تیسرے جس کام پر مقرر ہو اُس کو خوب انجام دینا چوتھے سخاوت پیشہ ہوتا **مصرع** از سخاوت آبرو افزون شود ٭ پانچوین تواضع اندیشہ **مصرع** تواضع بود حرمت افزاے تو۔

نصیحت خُردون کو لازم ہے کہ جب بزرگون کی حضور مین حاضر ہونے کا ارادہ کرین تو پانچ چیزون کو ملحوظ نظر رکھین اول بے محابا حضور مین بزرگون کے نہ جائین کیونکہ بزرگون کو نصیحت کرنے مین خردون کے کسی طرحکا خوف وخطر نہین آغوش مادر سے حد پیری تک یکسان تصور کرتے ہین اور خردون کو مناب مین بزرگون کی ہر طرح تربیت اور تعلیم کی احتیاج ہے بلکہ بے محابا کسی کے مکان مین جانا و انہین واتوا البیوت من ابوابہا کا اشارہ اُسی طرف ہے یعنی بے اذن اور بغیر اطلاع صاحب خانہ کے بے محابا نجاو دوسرے حضور مین بزرگون کی جسوقت باریابی سے مشرف ہون سلام مسنون عرض کرین بلکہ جس شخص سے ملاقی ہون سبقت قبل کلام کے سلام میں لازم ہے بعد عرض سلام کے ایسی جگہ بیٹھین کہ جاے رونق افروز بزرگون سے فروتر اور کمتر ہو مثلاً اگر بزرگ مسند نشین ہو تو

خُرد کو لازم ہے کہ حاشیہ گزین ہو تا کہ نہال محبت کا اُن کے دل نشین ہو
اور درخت عزت کا حدقہ وقعت مین جاے گزین کیونکہ جو تکریم واجب التکریم
اور تعظیم صاحب تعظیم کی کرتا ہے نظر مین دانش اور بصر مین بینش کے عزیز
معلوم ہوتا ہے تیسرے مجلس مین بزرگون کی لباس نفیس اور جامہ لطیف
حسب مقدور پہنکر جانا لازم ہے اور اگر بجہت عدم مساعدت طالع اور لحوق
افلاس کے تبدیل لباس سے عاجز ہو یا بسبب عروض عوارض امراض
اور حدوث حوادث اسقام کے لطافت اور نظافت سے قاصر ہو تو اس صورت
مین نہایت دور بیٹھے کیونکہ بزرگون کو تعلیم اور تربیت مین خُردون کے مجاز
اور ہر طرحکا اختیار ہے پس اگر جامہ کثیف اور میلا پہنکر جاے گا اور قریب
بیٹھے گا کثافت ظاہری سے تنبیہ کیا جاے گا چشمون مین ندامت اُٹھائیگا
اور اگر خود ایسی حالت مین نزدیکی سے دوری ڈھونڈے گا تو نادیب سے
کہ ہم خُردون مین باعث ندامت اور اہانت کا ہے محفوظ و مصئون رہے گا
چوتھے حضور مین بزرگون کے خُردون کو لازم ہے کہ کوئی بات عشوہ اور اشارہ
سے نکرین جیسا کہ چھچھورون مین اشارہ سے چشم یا ابرو وغیرہ کے کسی بات کو ادا
کرتے ہین کیونکہ اس مین بے ادبی اور کم خردی اپنی ظاہر ہو گی اس لیے
کہ واقف کہے گا کہ لباس آداب سے قد اس شخص کا سراپا عاری ہے اور پیرایہ
تہذیب سے سراسر برہنہ پانچوین اگر خُرد باقتضاے تقدیر اعلیٰ رتبہ اور والا
مرتبہ ہو جاے تو حضور مین بزرگون کی از راہ غرور و تکبر کے خاموشی گزین نہو
اور لایق جواب اور خطاب کے نجانکر مہر سکوت دہن پر نرکھے اور حالت اصلی
کو اپنے پیش نظر رکھے تا کہ رعونت سے باز رہے۔

حکمت پانچ نوع مین پانچ چیزین افضل اور برگزیدہ ہین ایک لباسون مین

لباس تقوی کی اور پرہیزگاری سے آراستہ رہنا **بیت** جبیت تقوی
ترک شبہات و حرام + از لباس و از شراب و از طعام + دوسرے اموال میز
سے مال قناعت کا اختیار کرنا **بیت** ز نور قناعت برافروز جان + اگر
واری از تیرہ بختی نشان + تیسرے دوستون سے دوست زبان کو باز رکھنا
یاوہ گوئی اور ہزلیات سے چوتھے نیکیون نے پند و نصیحت اختیار کرنا پانچوین
کہانون سے کہانا صبر کا کہانا **بیت** صبر بہتر مر درا از ہر چہ ہست + نا بیابد
بر مراد خویش دست۔

آگاہی پانچ چیزین پانچ شخصون کو حاصل نہین ہوتین اول آرام اور
راحت بدخواہون کو دوسرے مروت دروغ گویون کو تیسرے سرداری بد
خویون کو چوتھے وفا پادشاہون کو پانچوین حیلہ سازی بخیلون کو۔

پند پانچ چیزین انسان کو ذلیل و خوار و حقیر کردیتی ہین ایک حاجت کو اپنی
دشمنون کے روبرو بیان کرنا **بیت** حاجت خود را مگو با دشمنان + زین بتر
خواری نباشد در جہان + دوسرے عورتون کے ساتھ لہو و لعب مین مدام
رہنا تیسرے بیشتر اطفال کی صحبت مین رہنا اور ان کے کہیل کود مین
شریک ہونا **شعر** باز ندکو دک مکن بازی ہلا + تا نگردی خوار و زار و مبتلا چوتھے
بلا اجازت صاحب خانہ کے دستر خوان پر اس کے دست دراز کرنا **شعر** ہر کہ
او مہمان کس نا خواندہ شد + نزد مردم خوار و زار و راندہ شد + پانچوین ذلیل و
خوار سے مطلب کا خواہان ہونا **بیت** از فرومایہ مراد خود مجوے + تا نیابد
مر ترا خواری بروے

حکمت اس عالم عدم قیام مین پانچ چیزون سے پانچ چیزون کو قیام
ہے ایک قیام جاہلون کا ساتھ عالمون کے کیونکہ اگر علما اور فضلا نہوتے تو تمام

بنی آدم مانند جانورون اور چارپایون کے ہو جاتے بلکہ اُن سے بھی ذلیل تر
بیت چو جاہل کسے در جہان خوار نیست + کہ نادان تر از جاہلی کار نیست
دوسرے قیام بدون کا ساتھ نیکون کے کیونکہ اگر نیک نہوتے تو بد بسبب
اپنی بدی کے غار ہلاکت مین پڑتے **مصرع** بدان را بہ نیکان ببخشد کریم +
تیسرے خوش عیشی اور رنیک تسترلی کا باعث ہوا واقع ہوئی ہے کیونکہ اگر ہو نہوتی
تو تمام عالم سرجاتا اور ہر چیز فساد برپا کرتی چوتھے رعیت کا قیام ساتھ
بادشاہون کے کیونکہ اگر پادشاہ نہوتے تو بعضے بعضون کو مار ڈالتے پانچوین
دنیا کا قیام ساتھ احمقون کے کیونکہ اگر احمق نہوتے تو دنیا خراب ہو جاتی لولا
الحمقاء لخربت الدنیا۔

پند طہارت پانچ چیزون کی پانچ چیزون سے ہوتی ہے ایک نجاست کفر کی
طہارت ایمان سے دوسرے نجاست معصیت کی طہارت توبہ سے تیسرے
نجاست نفاق کی طہارت اخلاص سے چوتھے نجاست جنابت کی طہارت
غسل سے پانچوین نجاست حدث کی طہارت وضو سے **بیت** اے عقلمند
طہارت کر + خانۂ دین کی عمارت کر۔

نصیحت بدترین موجودات کا وہ شخص ہے جس مین پانچ خصلتین ہون
ایک ایذا رسانی مین سرگرم رہنا دوسرے فسق مین مستغرق ہونا تیسرے
معذرت کسی کی قبول نکرنا چوتھے آدمیون کو دشمن بنانا پانچوین آدمی بدخوئی
سے اُس کی دشمن ہون۔

نصیحت عقلمند زمانہ کا وہ شخص ہے کہ اختیار کرے پانچ چیزون کو پانچ
چیزون پر ایک تواضع کو تکبر پر **مصرع** تواضع کند ہر کہ ہست آدمی +
دوسرے فقیری کو تونگری پر تیسرے فروتنی کو سرفرازی پر چوتھے

بہوک کو شلغم سیری پر پانچوین مرنے کو جینے پر **شعر** کسکی مرگ پر اے دل نکیجے چشم تر
ہرگز + بہت سا روئی اُن پر جو اس جینے پے مرتے ہین۔

حکمت پانچ چیزین خوش نصیب اور نیکبخت کو حق سبحانہٗ عنایت فرماتا ہے
ایک یار غمگسار دوسرے کہانا خوشگوار تیسرے فہم فراوان + چوتہے مخدوم مہربان
پانچوین اولاد صالح اور نیک طالع۔

نصیحت پادشاہون کو پانچ شخصون کی تلاش اور اُن کا بہم پہنچانا ضرور
چاہیئے اول وزیر دانشمند دوسرے دبیر خوش تحریر و تقریر تیسرے عالم
اور فاضل کامل چوتہے ندیم اور مصاحب جامع جمیع کمالات پانچوین طبیب
حاذق فقط۔

نصیحت فرزند ارجمند کو حضور مین والد ماجد کے پانچ چیزون کی پذیرائی
ضرور ہے اول جو والد بزرگوار نصیحت فرمائے گوش ہوش سے سنے اور
سمع قبول مین جا دے دے دوسرے نصیحت پدری سے کہ خلاف شرع شریف
نہو ہرگز انکار نکرے اگرچہ نفس پر دشوار ہو کیونکہ نصیحت مین فواید مطوی
ہوتے ہین اور نفس پر عمل ان کا دشوار **شعر** نصیحے کمنت بشنو و
بہانہ مگیر + کہ ہرچہ ناصح مشفق بگویدت بپذیر + تیسرے اگر کچہ استفسار
یا اظہار منظور ہو تو تامل سے اور مختصر کہے اس لئے کہ زیادہ گوئی حضور مین
بزرگون کے بے ادبی ہے چوتہے سوائے راز عورت کے کہ محل حیا و شرم کا ہے
کوئی بات والد ماجد سے پوشیدہ نرکہے پانچوین کسی چیز کا احسان پدر
بزرگوار پر نہ جتائے کیونکہ روئیدگی گوشت و پوست کی اور تمام عزت و
آبرو اُس کے باعث ہے پس ایسے شخص پر احسان جتانا تہمت لگانا ہے

نصیحت جو کہ نخلبند چمنستان جہان نے آبا اور امہات کو مانند شجر کی بنایا ہے

اور فرزند مثل بار و ثمر کی قرار پایا ہے اور دیرماندگی اور خوبی شجر کی ثمر پر
موقوف ہے لہذا آبا اور امہات کو لازم ہے کہ اولاد کے باب مین پانچ
باتون کو ہر حال مین مرعی رکہین تاکہ نفرین اور بدنامی سے جہان کے
بچین اول جو پیشہ نیک کہ آپ کرتے ہون اور باعث معاش اور سبب
زاد معاد کا ہو اولاد کو تعلیم کرین تاکہ بعد کو صراط مستقیم پر قایم رہین
اور طریقہ آبائی کو ہاتہ سے ندین مثلاً پدر عالم ہو تو پسر کو علوم تعلیم کرے
تاکہ سعادت دارین پاوے اور علم خاندانی اور آبائی کہلاے دوسرے
جس علم اور فن کے طبیعت مناسب جانے اُسکی تعلیم مین سعی کرے مثلا اگر
طبیعت مناسب انشا پردازی کے ہو تو اشعار عجیب اور نثر غریب یاد کراے
تاکہ مناسب حال کے مضمون یا شعر برجستہ نوک خامہ سے نکل جاے یا جس
ہنر کی طرف خود راغب ہو اُس کی تحصیل سے مانع نہو اگرچہ وہ فن اُسکے
قدر اور مرتبہ کے لایق نہو اس لیے کہ حیلہ رزق کا ضروری ہے کافی ہوگا
تیسرے تمام اولاد کو برابر ہر بات مین رکہین خصوصاً بیٹون کو کیونکہ کمی
اور زیادتی رعایت کی اشخاص مساوی الحال مین بلا وجہ موجب فتنہ و
فساد کی ہے اور فتنہ و فساد رافع عافیت چوتہے نعوذ باللہ من شرور انفسنا
اگر والدین بدوضع اور افعال ناپسندیدہ کرتے ہون تو اولاد کے روبرو
ارتکاب سے ایسے افعال کے باز رہین تاکہ وہ مرتکب بدفعلی کے ہوکر ذخیرہ
بدی کا نہ جمع کرین اور مصداق خسر الدنیا والاخرۃ کے نہون پانچوین
اولاد کی خوراک و پوشاک کا فکر اپنی پوشاک و خوراک پر مقدم رکہین کیونکہ
اپنے نفس پر تکلیف گوارا کرنے مین موجب بدنامی کا نہین اور جس کا نفقہ
اس کے ذمے ہے اُس کی تکلیف باعث بدنامی کا اور جو شخص دیکہے سنے گا

کہے گا کہ جو اپنی اولاد سے ایسی بے پروائی کرتا ہے اوروں سے کیا سلوک کرے گا لیکن اولاد کے کہانے پینے مین میانہ روی درکار ہے اور اس بات کا ذہن نشین کرنا ضرور ہے کہ بہوک پیاس مانند بیماری کی ہے اور کہانا پینا مانند دوا شفا کی پس دوا کا اس قدر استعمال لازم ہے کہ جس سے بیماری دور ہو اور تندرسی حاصل اور بعد محنت او مشقت یا ورزش کے کہانا نہایت خوب ہے ؎

پند پانچ چیزون کو ہرگز حقیر او صغیر سمجہنا نہین چاہئے اگرچہ صغیر اور حقیر ہون ایک دشمن کو کیونکہ اُس کے صغیر اور حقیر تصور کرنے مین آدمی اُس کی مضرت رسانی سے غفلت شعاری اختیار کرتا ہے اور وہ ان ایام مین قوی زور اور زبردست ہوکر مستعد ایذا رسانی اور خصومت کا ہوتا ہے پہر اُس کا مقابلہ دشوار پڑجاتا ہے **مصرع** دشمن نتوان حقیر وبیچارہ شمرد دوسرے تہوڑی بیماری کو تہوڑا جانکر اُس کی مداوات سے تغافل اور تساہل نکرنا چاہئے کیونکہ جب وہ طولانی پکڑجاے گی تو اُس کا معالجہ مشکل ہوجاے گا بلکہ بے چارہ ؎ **بیت** رنج اندک را بکن غمخوارگی ۔ ورنہ بینی عمر در بیچارگی تیسرے گناہ صغیر کو حقیر نہین جاننا چاہئے کیونکہ صغیرہ کو حقیر جانکر انسان پہر مکرر کرتا ہے اور اصرار سے صغیرہ حد کبیرہ کو پہونچتا ہے لاتحقرن صغیرۃ ان الجبال من الحصی ؎ چوتہے تہوڑے ظلم کو بہت خیال کرنا چاہئے کیونکہ ظلم وستم مانند آگ کی ہے تہوڑی سے بہت ہوجاتا ہے جیسے آگ ذرا سی بہت ہوجاتی ہے **شعر** ذرہ آتش چون شود افروختہ ۔ عنبر اندرنہ ملے سوختہ ؎ پانچوین علم قلیل کو کثیر جاننا چاہئے کیونکہ اُسکی قدر و منزلت بے پایان ہے **بیت** علم اگر اندک بود خوارش مدار ۔ زانکہ دارد علم قدر بیشمار

حکمت پانچ چیزون کا عود کرنا اور پہر پہرنا محال عادی ہے اول خدنگ
کہ جاتا ہے پہر نہین آتا **مصرع** گیا وقت پہر ہاتہ آتا نہین + دوسرے عمر گذشتہ
مانند آب زیر پل کی پہر نہین عود کرتی **ابیات** پریشانم زعمر رفتہ خویش +
ملول از سال و ماہ و ہفتہ خویش + ز من گشتے کہ کار آید نیاید + گلے کافزون
ز خار آید نیاید + تیسرے بات کو سوچ سمجہکر کہنا بہتر ہے منہ سے نکلکر پہر نہین
پہرتی **شعر** ہر کہ بے اندیشہ گفتارش بود + پس ندامتہا ے بسیارش بود +
تا نگفتی میتوانی گفتنش + چون بگفتی کے توان نہفتنش + چوتہے تیر جستہ پہر عود نہین
کرتا **مصرع** تیر جستہ باز کے آید بدست + پانچوین قضاء الہی بعد نافذ ہونے کے
پہر نہین پہرتی **بیت** آنچہ در روز ازل رفتہ قلم + حک نگردد بعد از آن
حرف رقم +

حکمت حصول پانچ چیزون کا بدون پانچ چیزون کے ظاہر مین غیر ممکن
معلوم ہوتا ہے اول ملازمت پادشاہون کی بغیر آفت کے + دوسرے طمع
ہر چیز کی بدون ذلت کے تیسرے حاصل ہونا مال دنیا کا بدون نخوت کے
چوتہے مصاحبت بدون کی بدون ندامت کے پانچوین مجالست عورتون کی
بدون اختیار کرنے بلا کے +

پند امر بالمعروف اور نہی عن المنکر مین پانچ چیزون کا ہونا ضرور ہے
اول جس چیز کا امر فرماے اور جس چیز سے باز رکہا چاہے اُس کو اول آپ
بخوبی تمام جانتا ہو اور اُس کی ماہیت سے کماہی آگاہی رکہتا ہو دوسرے
مقصود نصایح اور پند سے رضاے حق منظور ہو اور خوشنودی خدا نہ
براے سماع اور ریا تیسرے امر اور نہی کو نرمی اور آہستگی سے سمجہاے
اور سختی و درشتی کو کام مین نلاے چوتہے نفسانیت اور ہوا اور ہوس سے

دور ہوا ور متواضع اور بردبار اور صابر ہر آزار پر ہو پانچوین جس چیز کا
حکم فرمائے اُس کو پہلے آپ عمل مین لائے اور جس چیز کی کہ لوگون کو نہی فرمائے
آپ اُس سے پاک وصاف ہولے ۔

نصیحت علما کی مجالس مین بلا ارادہ طالب علمی اور عدم استفسار مسایل
کے بھی پانچ فایدے متصور ہین اول جب تک کہ حضور مین علما کے حاضر رہیگا
گناہون صغیری اور کبیری سے مصئون اور محفوظ رہے گا دوسرے جبتک
حلقہ بین علم اور طالب علمون اور علما کے حاضر رہتا ہے مورد رحمت ہوتا
ہے اور طلبا مین معدود اور ثواب مین اُنکے شریک تیسرے جب تک مسایل
اور مذکورات علمی کو سنتا ہے گویا عبادت کرتا ہے چوتھے عزت علم کی اور منزلت
ارباب علم کی اور ذلت فسق اور جہل کی اور مذلت فاسقون اور جاہلونکی
خاطر نشین ہوتی ہے پانچوین جو مسئلہ دقیق سنتا ہے اور اُس کی کُنہ اُسکی
سمجھ مین نہین آتی پس خاطر سامع کی انکسار قبول کرتی ہے اور بسبب
اس کے منکسرون مین شمار ہوتا ہے اور بسا اوقات یون طبیعت مین
آجاتا ہے کہ ہم بھی علم کو حاصل کرین پس حاصل کر لیتے ہین اور دارین کی
نعمتون سے بہرہ مند ہوتے ہین ۔

حکمت فضیلت علم کی مال پر پانچ معنی کر ہے اول مال خرچ کرنے سے
نقصان پذیر ہوتا ہے اور علم جس قدر صرف کرو اُسی قدر زیادہ ہوتا ہے
دوسرے مال میراث فرعون اور قارون اور ہامان اور نمرود اور شداد
کی ہے اور علم ورثہ پیغمبران دین اور بزرگان اہل یقین کا تیسرے
بہت فرقے ایسے ہین کہ مالدارون کی طرف محتاج نہین اور کوئی فرقہ
ایسا نہین کہ احتیاج امور دینی یا دنیوی مین ارباب علم اور اصحاب

فضل سے نہ رکھتا ہو بلکہ ہر فرقہ خواہ امر دین خواہ امر دنیا مین محتاج ہے
طرف اہل علم کی چوتھے مال محتاج نگہبان کا ہے اور علم خود نگہبان انسان
کا پانچوین آدمی مرجاتا ہے مال چھوڑ جاتا ہے اچھے برون کے ہاتھ آتا ہے
جا و بیجا صرف ہوتا ہے۔ مال حرام بود بجاے حرام رفت + کہا جاتا ہے
اور علم آدمی کا ہمراہ قبر مین اُس کے جاتا ہے اور جو باتنا انسان بسبب علم کے
دانائی کی کرجاتا ہے ہر زمانے مین اہل زمانہ اُس کو دعا خیر سے یاد کرتے
ہین بلکہ یہ ایسا یادگار ہے کہ اس کو کوئی یادگار لگا نہین کہتا کیا پل وچاہ
اور کیا باغ و سرا اور کیا فرزند و دیگر اشیا کیونکہ ان چیزون کو نہایت جلد
عدم دامنگیر ہوتا ہے اور علم کا قیام تا قیام قیامت ہے **بیت** زدانا یان
شدہ این نکتہ مشہور کہ دانش در کتب دانا ست در گور **بیت** رہتا ہے سخن
نام قیامت تلک ہے ذوق + اولاد سے تو ہے یہی دو پشت چار پشت تک
آثار محب صادق اور دوست موافق کے پانچ آثار مین ایک اگر ہنر
اور خوبی پر دوست کی آگاہ ہو تو ایک کو دس گونہ اظہار کرے اور جیز بیان مین
لاے دوسرے اگر عیب پر دوست کے مطلع ہو اخفا مین اُس کے سرگرم
رہے اور حتی الوسع سعی کرے تیسرے منفعت رسانی کے درپے رہے اور
اگر احسان کرے تو لوح حافظہ سے نشانہ چہرہ کی سہو کے محو کرے چوتھے اگر
اُس کو تجھسے کسی طرحکا فایدہ پہونچے صفحہ حافظہ پر قلم یاد سے اُس کو رقم
کرے اور سہو و نسیان کو اُس کے گرد نہ پھرنے دے پانچوین اگر کوئی
خطا دوست کی دیکھ پاوے اُس سے اعراض کرے اور درپے کتمان رہے
نصیحت اگر محبت کی پایداری منظور ہے تو پانچ باتون کا لحاظ رکھنا
ضرور ہے اول دوست کی جانب سے طبیعت کو نہایت صاف اور پاک رکھے

اور غبار کدورت کو ہرگز راہ نہ دے کیونکہ یہ غبار دوستی کی باب مین سد سکندر رہے برعکس ہے دوسرے مال و منال کو دوست سے عزیز نرکھے کیونکہ جو چیز پوشیدہ کو علانیہ دیگا تو باعث مزید محبت کا ہوگا اور جو چیز عزیز کو بے دریغ بخشے گا دشمن دوستی کا دم بھریگا **مصرع** با دوستان مضایقہ در عمر و مال نیست تیسرے بروقت گفتگو کے دوست کے کلام کو نہایت توجہ سے سنے اور اگر کوئی بات لایق ملال ہو تو چین بجبین نہو کیونکہ دوست گمان کریگا کہ میرا کلام ناگوار معلوم ہوا یہ خلاف اتحاد اور وداد کے ہے چوتھے نکتہ چینی کلام مین دوست کے نکرے مگر ہان اگر مشورہ ہو تو بعد اتمام کلام کے عیب و صواب کا اظہار سزاوار ہے پانچوین دوست سے بروقت گفتگو کے ایسی باتین نکرے کہ جو باعث غصہ اور غضب کی ہون کیونکہ گفتگو بے خلاف دوستون کو اسطرح جدا کردیتی ہے جسطرح لبون کو سخن

حکمت مسبب الاسباب نے اس عالم اسباب پسند مین پانچ سبب محبت کے زاویہ عدم سے حیز وجود مین موجود کیے ہین سبب اول یہ کہ جو چیز انسان کی ذات اور صفات کو فائدہ مند اور نفع رسان ہوتی ہے اُسکو دوست رکھتا ہے جیسے زن و فرزند اور خویش و اقارب کہ انکو انسان اپنا پروبال اور قوت بازو جانتا ہے کیونکہ بروقت آفت اور مصیبت کے کام آتے ہین اور بیماری مین غمگساری اور چارہ سازی کرتے ہین جسقدر ان لوگون مین یہ صفت زیادہ ہوتی ہے اُسیقدر محبت بھی زیادہ ہوتی ہے اور جسقدر کم ہوتی ہے اُسیقدر محبت بھی کم ہوتی ہے اور آدمی مال منال کو اسواسطے دوست رکھتا ہے کہ اُس کی زیادتی کمالات کا آلہ اور نفایس صفات کا باعث ہے دوسرا سبب محبت کا موافقت مزاجون اور مناسبت طبایع سے کیونکہ جو شخص کسی شخص کی طبیعت کے مناسب اور مزاج کے موافق ہوتا ہے وہ اُس سے محبت اور الفت رکھتا ہے جیسے عالم کو عالم سے محبت ہوتی ہے اور

زاہد کو زاہد سے اور بازاری کو بازاری سے انس ہوتا ہے اور اوباش کو اوباش سے وعلیٰ ہذا القیاس بیت کند ہمجنس باہمجنس پرواز ٭ کبوتر با کبوتر باز با باز ٭ تیسرا سبب نیکی ہے یعنی جو شخص کسی شخص کے ساتھ نیکی کرتا ہے وہ شخص اُس شخص کو دوست رکھتا ہے لہذا بزرگون نے فرمایا ہے الانسان عبید الاحسان یعنی انسان بندہ ہے احسان کا چوتھا سبب صالح اور نیک ہونا یعنی انسان نیک اور صالح کو دوست بالطبع رکھتا ہے اگرچہ اُسنے اُسکے ساتھ کسیطرحکا احسان نکیا ہو مثلاً جب انسان سنتا ہے کہ فلان ملک مین ایک پادشاہ بڑا فاضل اور نہایت عادل ہے علم اور اہل علم کی قدر و منزلت کرتا ہے اور رعیت کو مانند اپنی اولاد کے پالتا ہے اور سب مخلوق اُسکے باعث سے چین چان اور امن امان مین ہے تو انسان کی طبیعت اُس پادشاہ کی محبت کی طرف رغبت کرتی ہے اگرچہ جانتا ہو کہ نہین ہر ملک مین جاونگا نہ پادشاہ کا احسان اوٹھاونگا پانچوان سبب حسن وجمال ہے جو شخص حسین اور صاحب جمال ہوتا ہے اُسکی طرف طبیعت محبت کے ساتھ رغبت کرتی ہے بلکہ ہر خوبصورت شے طبیعت کو بالطبع مرغوب و محبوب ہے مثلاً گل و ریحان او سبزہ و آب روان اور خوبصورت عمارات اور عمدہ باغات ٭ اللہ جمیل و یحب الجمیل ٭

و آخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العالمین

قطعہ تاریخ طبع

از نتیجۂ طبع لا دانشگاہ جناب مولوی مفتی محمد عصمت اللہ صاحب متخلص بگرم شیہ مصنف رسالہ

گلشن فیض سایہ گستر خلق	طبع شد اندرین زمانہ بہار	سال تاریخ آن بشاخ قلم	نسخۂ بوستان ہند نگار
			۹۰ ہجری ۱۲

ایضاً فصل بزبان اردو

تحفہ ہے اک دوستان دانشمند	یہ رسالہ دلکش و دلبند	ہین مضامین مفید عام سبہی	پہر ہو کسطرح سے خاص پسند

ایضاً فقرات تاریخی و وصف واقعی

ہیچ تاریخ طبع لکھ جلدی	چہپ چکا نسخۂ نکات دلپسند

مرآت نصیحت نما ٭	نکات کاوش انتما ٭	حبل المتین طریقت	در حقیقت حکمت
۹۰ ہجری ۱۲	۹۰ ہجری ۱۲	۹۰ ہجری ۱۲	۹۰ ہجری ۱۲

صحت نامہ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
٩	١	نکل	نکل	٢٨	٢	تردد	متردد	٧١	٩	پاس	یاس
"	"	للعم	للعلم	٣٣	١٥	سنجاوت	سخاوت	٧٢	١٨	انصاف	احسان
"	٣	عزیزی	پذیری	٣٤	٩	کہاں ہے	کہانی ہے	"	٢١	رہوا دردوست	رہ اور دوست
"	١٣	ندازی	نداری	"	١١	بیشک	بےبس	٧٥	١٥	بات	بات بد
"	١٩	بادشاہ	پادشاہ	"	٢١	جسکے فائدہ	جس فائدہ	٧٧	٧	نلعون	ملعونون
"	"	فن	فکر	٣٦	١٠	بناتا ہے	بن جاتا ہے	٧٩	١٥	زلال سے واسطے	زلال کے بھیر واسطے
١١	١	دستیبات	دستیاب	٣٧	١٨	اسے	این	٨٠	١٧	جہان	جہان کے
"	١١	آلایش	آرایش	"	٢١	روز	زور	٨٣	١٧	کرتے ہیں جمعیت	کرتے ہیں تیز جمعیت
١٢	١٤	ہر	پر	٣٨	٢	حیوان پیدا	حیوان کا پیدا ہونا	٨٤	٤	عوام عام	انعام
١٥	١	دراداردو	واداردو	٤١	١٦	پاش	رلیش	"	٧	زبان	دہان
١٧	١	۔	باچار ابرو	٤٣	١٣	نہو	ہو	٨٥	١	ہنود بہش	ہنود باہش
٢٣	٤	گذاب	کذاب	٤٤	١٢	ثبات	نبات	"	٩	سخاوت	سخاوت
٢٦	١	۔	وناخلفی	٤٦	٢١	اور	اوتر	"	١٥	حقیقت	حقیقت اسکی
"	١٠	گل	کل	٥٨	١٩	پشیان	پشیمان	٩١	١٧	عبادتین	عبادتین
"	"	وجہ	وجیہ	٥٩	١	کرتا	کرنا	٩٦	١٣	شراب	شرب
٢٧	٣	مگر	تگر	٦٨	٦	لعنا	لنا	١٤٨	١٩	پزرگوار	بزرگوار
"	٥	اور	اوراد	٦٩	١٩	سے	یہ	١١	٢٠	گورا	گوارا

مئی ۱۸۷۲ع کو یہ کتاب مطبع محب کشور ہند میرٹھ میں باہتمام حمید الدین مالک مطبع کے چھپی

قیمت فی جلد

۸۹۱۶ ۲۳۸

آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی، مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائیگا۔

کتب خانہ
جامعہ عثمانیہ

۱۔ اراکین مجلس اعلیٰ، مجلس اعلیٰ مجلس انتظامی ایک وقت میں ایک ماہ کے لئے اپنے پاس رکھ سکیں گے۔ ناظمین شعبہ جات و نصاب پانچ کتابیں ایک ماہ کی مدت کے لئے و عہدہ داران جامعہ اپنے پاس رکھ سکیں گے۔

۲۔ اساتذہ جامعہ عثمانیہ و کلیہ جات متعلقہ پانچ کتابیں ایک ماہ کی مدت کے لئے اپنے پاس رکھ سکیں گے۔ اور اعزازی دار الترجمہ و مترجمین دو کتابیں لے سکیں گے اور تحقیقاتی کاموں کے طلبا ایم۔ اے، ایل ایل بی و ... رکھ سکیں گے۔

۳۔ طلبہ ... ایک ہفتہ کے لئے اپنے پاس رکھ سکیں گے۔ فی طالب علم کے حساب سے ... دو دو کتابیں ... مقررہ مدت کے اندر واپس کی جائیں گی۔

۴۔ مدت مقررہ پر کتابیں واپس نہ کرنے پر فی کتاب ... جرمانہ ادا کرنا لازم ہے۔

۵۔ ہر شخص ... کتاب کا لانا لازم ہے۔ ... کتاب خانے میں کتاب ... جو جماعت ... کی جائیگی۔

۶۔ کتابوں پر کسی قسم کا نشان یا ... دینا ... ممنوع ہوگی۔

۷۔ کتابوں پر کسی قسم ... لگایا جائے گا۔

۸۔ قلمی نسخے اور حوالے کی کتابیں باہر نہیں لے جائی جا سکیں گی۔ فقط